بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر: 17

"اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا"

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مِصباحُ القرآن

عَمَّ 30

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیتُ القرآن

لاہور - پاکستان

0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں
(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مصباح القرآن

عَمَّ 30

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبد الرحمٰن اطہر
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول .... جون 2023
ناشر .... بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
پرنٹر .... اعزاز الدین ٹی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ ”بیت القرآن“ درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیرِ نظر ترجمہ ”مصباح القرآن“ تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ ”بیت القرآن“ نصاب سازی کیلیے ”پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ“ میں بطور ”Book Developer“ رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ ”بیت القرآن“ اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمد للہ۔
2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری وساری ہے، اللہ کی توفیق سے ”مصباح القرآن“ کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

بیت القرآن
1-C سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور
موبائل: 0092-321-8844845
آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اردو بازار، لاہور	0321-4163595
ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور	0335-1143822
البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد	0300-5511552
دارالسلام، مرکز F8، اسلام آباد	051-2281513
دارالسلام، مین طارق روڈ، کراچی	0321-7796655
فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی	021-32212991
مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد	0300-0997826
مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان	0303-2696753
البلاغ، چُنگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان	0300-6112240

حرف اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل علیہ السلام کے ذریعے محمد ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتاب ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لیے تزکیہ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ سر انجام دیتی ہے۔

قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تا کہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالب ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک موقر اور موثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روح رواں محترم پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔ فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں میں پیش کر کے پھر انہی رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔ پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے "مفتاح القرآن" والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔ "مصباح القرآن" ترجمہ قرآن یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالب قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ "مصباح القرآن" میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح القرآن" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہو گئی ہے۔

اس صفحے کے مقابل صفحہ پر روز مرہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا رنگ اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعین کر دیئے ہیں تا کہ ایک اُستاد یا طالب قرآن ان کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں اُلجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہم قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہو گی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کی حسنات کو حاصل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین۔

پروفیسر عبدالجبار شاکر (مرحوم)

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی "يَاأَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ" کے اولین مخاطب اور مصداق تھے۔ بعد ازاں فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ نبوی تلقین کو محبان رسول ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری وساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اُبھارنے کے لیے ذوق وشوق اور جہد مسلسل الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ "مصباح القرآن" پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریق تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآنِ عظیم رب کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گار کے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملاوٹوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمۂ صافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پانا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزول کے آغاز سے ہی اوراق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورۃ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ "ایک مثالی زندگی" کے شب وروز اور ماہ وسال میں آپ کی رفیقۂ حیات، یارغارِ رسول ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی "كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنُ" کی صورت جس پر "لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ" کی خدائی مہرِ تصدیق ثبت ہو چکی۔ مزید براں لاکھوں منوّر چہروں اور معطّر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ "آیاتِ قرآنیہ" کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ ﴿اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ پہلے قرآنی سبق کے نزول کے ساتھ روزِ اول سے فلاحِ دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ وتعلیم، تفسیر وتفہیم اور تیسیر وتسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک وہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہ' اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی دانی کا ذوق وشوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو براہ راست سمجھا جاسکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن وحدیث کی مبارک محفلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کرۂ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افزوں ہے۔

اُردو جاننے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شائقین کے لیے فہمِ قرآن کی ایک "طرح" جناب پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ "مصباح القرآن" میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں مانوس ہو تا جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی "نفسیاتی وحشت" دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس وتفہیم کے لیے سفر وحضر، صبح وشام وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے پارکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین وحضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت واشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ "مصباح القرآن" جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا متقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنا دیا ہے۔ "مصباح القرآن" کی طباعت واشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ "مصباح القرآن" کے اس سلسلۂ اشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور مالوں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالرز کی ٹیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدثر بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی واشاعتی ادارہ "بیت القرآن" اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔ فَجَزَاهُمُ اللَّهُ خَيْرًا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اُردو خواں حضرات وخواتین کے لیے باعث ہدایت ورحمت بنتا رہے۔ اَللّٰهُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مسند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور

تقریظ

زیرنظر کتاب ”مصباح القرآن“ جو کہ پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر مدنی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔
موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو رنگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجمے کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات ومسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔
دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباء کے لیے اسے نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

محتاج دعا

حافظ فضل الرحیم اشرفی
مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

تقریظ

پروفیسر عبدالرحمن طاہر صاحب حفظہ اللہ اُن فضلائے مدینہ یونیورسٹی میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ”الجامعۃ الاسلامیہ“ سے فراغت اور سعودی حکومت کی طرف سے مبعوث ہونے کے بعد اپنے ملک پاکستان میں دینی خدمت کی خصوصی توفیق سے نوازا۔ فاضل موصوف نے قرآن کریم کے معانی ومطالب کو زیادہ سے زیادہ عام فہم بنانے کے لیے عام ڈگر سے ہٹ کر کچھ نئے تجربے کیے جس کی تفصیل آپ ”عرض مرتب“ میں ملاحظہ فرمائیں۔
پڑھنے والوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اسی طریقۂ تعلیم کو کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ اس کا دائرہ استفادہ محدود نہ رہے، بلکہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے اور ملک کے اطراف واکناف میں ہر جگہ قرآن فہمی کا سلسلہ اس کے ذریعے سے عام ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، موصوف حفظہ اللہ نے اس کے لیے پہلے دو کتابیں مرتب کیں، ”مفتاح القرآن“ اور ”مصباح القرآن“ دونوں کو اللہ تعالیٰ نے قبولیت عامہ کے شرف سے نوازا۔
”مفتاح القرآن“ میں عربی گرامر کو آسان انداز میں پیش کیا اور ”مصباح القرآن“ میں اس کے مطابق قرآن کریم کا لفظی ترجمہ اور دیگر وہ جدتیں شامل کیں جو قرآن کریم کے فہم کو آسان سے آسان تر کر دے جس کی بابت اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے۔
﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾﴾ القمر 17
ایک صفحے پر خانوں میں لفظی ترجمہ اور حاشیے میں مشکل الفاظ کی وضاحت، حل لغات اور صرفی تعلیل۔ اور دوسرے صفحے پر بامحاورہ ترجمہ ہے اور اس کے حاشیے میں قرآنی الفاظ کی اُردو میں استعمال کی وضاحت دی گئی ہے۔
اس طرح ”مصباح القرآن“ دو ترجموں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے، لفظی بھی اور بامحاورہ بھی اور دونوں صفحے الگ الگ فوائد کے حامل ہیں۔
اب پروفیسر صاحب نے اس کا نیا ایڈیشن تیار کیا ہے، اُمید ہے کہ وہ بہت پسند کیا جائے گا، ان شاء اللہ۔
پروفیسر صاحب موصوف کی یہ عظیم قرآنی خدمت جس طرح عندالناس مقبول ہوئی ہے، اُمید ہے عنداللہ بھی درجہ قبولیت سے سرفرازی جائے گی اور ان کے لیے اور ان کے تمام معاونین کے لیے بھی ذخیرہ آخرت اور ذریعہ نجات ثابت ہوگی۔ ان شاء اللہ

حافظ صلاح الدین یوسف
مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں: اکثر الفاظ ہم روز مرّہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہو کر خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم کے مشورے سے قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے شائع کی، اس کے بعد "مصباح القرآن" کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا شروع کیا جس میں ان علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

"مصباح القرآن" کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقہ کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایۂ تکمیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں شائع ہو چکا ہے۔ الحمد للہ۔

"مصباح القرآن" کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

میرے خیال میں "مصباح القرآن" اپنے منفرد اسلوب کی وجہ سے برصغیر پاک وہند میں شائع ہونے والے تمام تراجم میں سے آسان ترین اور عام فہم ترجمہ ہے، اللہ تعالیٰ اسے اُمتِ اسلامیہ کے لیے نافع اور مقبول عام فرمائے۔ آمین۔

میں تمام معاونین کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر "بیت القرآن ریسرچ ٹیم" کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹیم اور اس کار خیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے، آمین۔

عبد الرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ (لانگ کورس) اور ”معلم القرآن“ (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ”مفتاح القرآن“ اور ”معلم القرآن“ کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

2. بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

اٰيَاتُهَا: 40 | 78 سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ 80 | رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ [1]	يَتَسَآءَلُوْنَ [2] (1)	عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ (2)
کس (چیز) کے بارے میں	وہ سب آپس میں سوال کر رہے ہیں	عظیم خبر کے بارے میں

الَّذِیْ	هُمْ [3]	فِيْهِ	مُخْتَلِفُوْنَ [4] (3)	كَلَّا
جو	وہ سب	اس میں	سب اختلاف کرنے والے	ہرگز نہیں

سَيَعْلَمُوْنَ [5] (4)	ثُمَّ	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ [5] (5)
عن قریب وہ سب جان لیں گے	پھر	ہرگز نہیں	عن قریب وہ سب جان لیں گے

اَلَمْ	نَجْعَلِ [6]	الْاَرْضَ [7]	مِهٰدًا (6)	وَّ
کیا نہیں	ہم نے بنادیا	زمین کو	بچھونا؟	اور

الْجِبَالَ [7]	اَوْتَادًا (7)	وَّ	خَلَقْنٰكُمْ [8] [9]	اَزْوَاجًا (8)
پہاڑوں (کو)	میخیں؟	اور	ہم نے پیدا کیا تمہیں	جوڑا جوڑا

وَّ	جَعَلْنَا [8]	نَوْمَكُمْ [9] [7]	سُبَاتًا (9)	وَّ	جَعَلْنَا [8]
اور	ہم نے بنایا	تمہاری نیند (کو)	آرام	اور	ہم نے بنایا

الَّيْلَ [7]	لِبَاسًا [10] (10)	وَّ	جَعَلْنَا [8]	النَّهَارَ [7]	مَعَاشًا (11)
رات (کو)	لباس	اور	ہم نے بنایا	دن (کو)	وقتِ معاش

وَّ	بَنَيْنَا [8]	فَوْقَكُمْ [9]	سَبْعًا	شِدَادًا (12)
اور	ہم نے بنائے	تمہارے اُوپر	سات (آسمان)	مضبوط

وَّ	جَعَلْنَا [8]	سِرَاجًا [11]	وَّهَّاجًا (13)	وَّ
اور	ہم نے بنایا	ایک چراغ	بہت روشن	اور

اَنْزَلْنَا [8]	مِنَ الْمُعْصِرٰتِ [12]	مَآءً	ثَجَّاجًا (14)
ہم نے اُتارا	بدلیوں سے	پانی	خوب برسنے والا

لِنُخْرِجَ [13]	بِهٖ [14]	حَبًّا	وَّ	نَبَاتًا (15)
تاکہ ہم نکالیں	اُس کے ذریعے	غلّہ	اور	پودے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 عَمَّ دراصل عَنْ+مَا مجموعہ ہے، مَا کے آخر سے "ا" کبھی تخفیف کے لیے حذف کیا جاتا ہے۔

2 علامت "تَ" اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

3 علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

4 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

5 فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

6 علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے کا کیا جاتا ہے۔

7 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

8 نا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

9 کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔

10 یعنی جس طرح لباس جسم کو چھپالیتا ہے اسی طرح رات اپنے اندھیرے اور سیاہی سے سب کو چھپالیتی ہے۔

11 اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

12 ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

13 فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

14 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اٰیَاتُھَا: 40	78 سُوْرَۃُ النَّبَا مَکِّیَّۃٌ 80	رُکُوْعَاتُھَا: 2

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَمَّ	کس چیز کے بارے میں
یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿1﴾	وہ آپس میں سوال کر رہے ہیں۔ ﴿1﴾
عَنِ النَّبَاِ الْعَظِیْمِ ﴿2﴾	(کیا) اس عظیم خبر کے بارے میں۔ ﴿2﴾
الَّذِیْ ھُمْ فِیْہِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿3﴾	جس (بارے) میں وہ اختلاف کرنے والے ہیں ﴿3﴾
کَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾	ہرگز نہیں عن قریب وہ جان لیں گے۔ ﴿4﴾
ثُمَّ کَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ ﴿5﴾	پھر ہرگز نہیں عن قریب وہ جان لیں گے۔ ﴿5﴾
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِھٰدًا ﴿6﴾	کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ ﴿6﴾
وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿7﴾	اور پہاڑوں کو میخیں؟ ﴿7﴾
وَّخَلَقْنٰکُمْ اَزْوَاجًا ﴿8﴾	اور ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا۔ ﴿8﴾
وَّجَعَلْنَا نَوْمَکُمْ سُبَاتًا ﴿9﴾	اور ہم نے تمہاری نیند کو آرام (کا باعث) بنایا۔ ﴿9﴾
وَّجَعَلْنَا الَّیْلَ لِبَاسًا ﴿10﴾	اور ہم نے رات کو لباس (پردہ) بنایا۔ ﴿10﴾
وَّجَعَلْنَا النَّھَارَ مَعَاشًا ﴿11﴾	اور ہم نے دن کو وقتِ معاش بنایا۔ ﴿11﴾
وَّبَنَیْنَا فَوْقَکُمْ	اور ہم نے بنائے تمہارے اُوپر
سَبْعًا شِدَادًا ﴿12﴾	سات مضبوط (آسمان)۔ ﴿12﴾
وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّھَّاجًا ﴿13﴾	اور ہم نے ایک بہت روشن چراغ بنایا۔ ﴿13﴾
وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ	اور ہم نے اُتارا بدلیوں سے
مَآءً ثَجَّاجًا ﴿14﴾	خوب برسنے والا پانی۔ ﴿14﴾
لِّنُخْرِجَ بِہٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿15﴾	تاکہ ہم اسکے ذریعے غلّہ اور پودے نکالیں۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِسْمِ : بالکل، بالمقابل، بلاواسطہ۔
بِسْمِ : اسمِ گرامی، اسمائے حسنیٰ۔
الرَّحْمٰنِ : رحمٰن، رحمت، رحیم۔
الرَّحِیْمِ : رحیم، رحمت، مرحوم۔
یَتَسَآءَلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول۔
النَّبَاِ : نبی، انبیاء، نبوت۔
الْعَظِیْمِ : عظیم، اعظم، تعظیم، معظم۔
فِیْہِ : فی الحال، فی الفور۔
مُخْتَلِفُوْنَ : اختلاف، مختلف، مخالفت۔
سَیَعْلَمُوْنَ : علم، تعلیم، معلم، معلوم۔
الْاَرْضَ : کرہ ارض، اراضی۔
وَ : عفو و درگزر، رحم و کرم۔
الْجِبَالَ : جبلِ رحمت، جبلِ احد۔
خَلَقْنٰکُمْ : خالق، مخلوق، تخلیق۔
اَزْوَاجًا : زوجہ، ازواجِ مطہرات۔
وَ : شمس و قمر، شام و سحر۔
الَّیْلَ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
لِبَاسًا : لباس، ملبوس، ملبوسات
النَّھَارَ : لیل و نہار، نہار منہ۔
مَعَاشًا : معاش، معاشیات۔
بَنَیْنَا : بنایا، بناؤ، بنانا۔
فَوْقَکُمْ : فوقیت، مافوق الفطرت۔
سَبْعًا : اُسبوعی اجلاس۔
شِدَادًا : شدید، شدت، اشد۔
اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، نزلہ۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
مَآءً : ماء الحیات، ماء اللحم۔
لِّنُخْرِجَ : خارج، خروج، اخراج۔
حَبًّا : حبہ حبہ، حبِّ مروارید۔
نَبَاتًا : نباتات، نباتی گرائپ واٹر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	جَنّٰتٍ [1]	اَلْفَافًا ⑯ ط	اِنَّ	يَوْمَ الْفَصْلِ
اور	باغات	گھنے	بے شک	فیصلے کا دن

كَانَ [2]	مِيْقَاتًا ⑰ لا	يَّوْمَ	يُنْفَخُ [3]	فِي الصُّوْرِ
ہے	مقرّر وقت	(جس) دن	وہ پھونکا جائے گا	صور میں

فَتَاْتُوْنَ	اَفْوَاجًا ⑱ لا	وَّ	فُتِحَتِ [1][4][5]
تو تم سب چلے آؤ گے	فوج در فوج	اور	کھولا جائے گا

السَّمَآءُ	فَكَانَتْ [1][2]	اَبْوَابًا ⑲ لا	وَّ
آسمان	تو وہ ہو جائے گا	دروازے دروازے	اور

سُيِّرَتِ [1][4][5]	الْجِبَالُ	فَكَانَتْ [1][2]	سَرَابًا ⑳ ط
چلائے جائیں گے	پہاڑ	تو وہ ہو جائیں گے	سراب

اِنَّ	جَهَنَّمَ	كَانَتْ [1][2]	مِرْصَادًا ㉑ صلے	لِّلطّٰغِيْنَ
بے شک	جہنم	ہے	گھات کی جگہ	سرکشوں کے لیے

مَّاٰبًا ㉒ لا	لّٰبِثِيْنَ [6]	فِيْهَآ	اَحْقَابًا ㉓ ج	لَا
ٹھکانا	سب ٹھہرنے والے (ہیں)	اُس میں	مدّتوں	نہیں

يَذُوْقُوْنَ [7]	فِيْهَا	بَرْدًا [8][9]	وَّلَا	شَرَابًا [8][9] ㉔ لا
وہ سب چکھیں گے	اُس میں	کوئی ٹھنڈک	اور نہ	کوئی مشروب

اِلَّا	حَمِيْمًا	وَّ	غَسَّاقًا ㉕ لا	جَزَآءً
سوائے	کھولتے پانی	اور	بہتی پیپ (کے)	بدلہ (ہے)

وِّفَاقًا ㉖ ط	اِنَّهُمْ	كَانُوْا [2]	لَا يَرْجُوْنَ [7]
پورا پورا	بے شک وہ	تھے سب	نہیں وہ سب اُمید رکھتے

حِسَابًا [8][9] ㉗ لا	وَّ	كَذَّبُوْا [10]	بِاٰيٰتِنَا [11]	كِذَّابًا [10] ㉘ ط
کسی حساب (کی)	اور	اُن سب نے جھٹلا دیا	ہماری آیات کو	بالکل جھٹلا دینا

وَ	كُلَّ شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ [11][12]	كِتٰبًا ㉙ لا
اور	ہر چیز (کو)	ہم نے گھیر رکھا ہے اُسے	لکھ کر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
2. کَانَ یا کَانَتْ کا اصل ترجمہ تھا، ہے یا تھی ہوتا ہے مستقبل میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔
3. اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
4. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔
5. علامت تِ کو اگلے لفظ سے ملانے کیلئے اسے زیر دیتے ہیں۔
6. لّٰبِثِیْنَ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے جیسے کَاتِبِیْنَ، ظَالِمِیْنَ، کَافِرِیْنَ وغیرہ۔
7. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
8. فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
9. ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔
10. فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے اور مبالغہ کا مفہوم ہے۔
11. نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
12. ہٗ فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے ساکن حرف ہو تو یہ ہٗ ہو جاتا ہے اور ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿16﴾	اور گھنے باغات۔ ﴿16﴾
اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ	بے شک فیصلے کا دن
كَانَ مِيْقَاتًا ﴿17﴾	ایک مقرر وقت ہے۔ ﴿17﴾
يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ	جس دن صور میں پھونکا جائے گا
فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿18﴾	تو تم چلے آؤ گے فوج در فوج۔ ﴿18﴾
وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ	اور کھولا جائے گا آسمان
فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿19﴾	تو وہ دروازے دروازے ہو جائے گا۔ ﴿19﴾
وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ	اور پہاڑ چلائے جائیں گے
فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿20﴾	تو وہ سراب (کی طرح) ہو جائیں گے۔ ﴿20﴾
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿21﴾	بے شک جہنم گھات کی جگہ ہے۔ ﴿21﴾
لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿22﴾	(جو) سرکشوں کے لیے ٹھکانا ہے۔ ﴿22﴾
لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿23﴾	(وہ) اس میں مدّتوں ٹھہرنے والے ہیں۔ ﴿23﴾
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا	وہ اس میں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے
وَّلَا شَرَابًا ﴿24﴾	اور نہ کسی مشروب کا۔ ﴿24﴾
اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿25﴾	سوائے کھولتے پانی اور بہتی پیپ کے۔ ﴿25﴾
جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿26﴾	(یہ) بدلہ ہے پورا پورا۔ ﴿26﴾
اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ	بے شک وہ امید نہیں رکھتے تھے
حِسَابًا ﴿27﴾ وَّكَذَّبُوْا	کسی حساب (کتاب) کی۔ ﴿27﴾ اور انہوں نے جھٹلا دیا
بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿28﴾	ہماری آیات کو بالکل جھٹلا دینا۔ ﴿28﴾
وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿29﴾	اور ہر چیز کو ہم نے لکھ کر اُسے گھیر رکھا ہے۔ ﴿29﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	شان وشوکت، رحم وکرم۔
جَنّٰتٍ	جنت، جنت الفردوس۔
اَلْفَافًا	لفافہ، ملفوف، لف ہٰذا۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آزادی۔
الْفَصْلِ	فیصلہ، فیصل تسلیم کرنا۔
مِيْقَاتًا	وقت، اوقات، میقات۔
يُنْفَخُ	نفخہ اولیٰ، نفّاخ، نفخ۔
فِي	فی الحال، فی الفور۔
الصُّوْرِ	صور پھونکنا۔
اَفْوَاجًا	فوج، افواج، فوجی۔
فُتِحَتِ	فتح، فاتح، افتتاح۔
السَّمَآءُ	ارض وسماء، کتب سماویہ۔
اَبْوَابًا	بابِ جنت، بابِ خیبر۔
سُيِّرَتِ	سیر وتفریح، سیّارہ۔
الْجِبَالُ	جبلِ رحمت، جبلِ احد۔
سَرَابًا	سراب۔
لِّلطّٰغِيْنَ	طغیانی، طاغوتی طاقتیں۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور۔
لَا	لاتعداد، لاجواب، لامحدود۔
يَذُوْقُوْنَ	ذائقہ، خوش ذائقہ۔
شَرَابًا	مشروب، شربت۔
اِلَّا	اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل۔
جَزَآءً	جزاء وسزا، بہتر جزا۔
وِفَاقًا	وفاق، توفیق، موافق۔
يَرْجُوْنَ	اُمید ورجا، بیم ورجا۔
حِسَابًا	حساب وکتاب، محتسب۔
كَذَّبُوْا	کاذب، کذّاب، تکذیب۔
كُلَّ	کل نمبر، کل تعداد۔
شَيْءٍ	شئے، اشیائے خورد ونوش۔
كِتٰبًا	کتاب، کتب، مکتوب۔

ع 30 1

فَذُوْقُوْا	فَلَنْ [1]	نَّزِيْدَكُمْ [2]	اِلَّا	عَذَابًا (30)	
تو تم سب چکھو	پس ہرگز نہیں	ہم زیادہ کریں گے تمھیں	مگر	عذاب (میں)	
اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	مَفَازًا (31) لا	حَدَآئِقَ	وَ	
بے شک	پرہیز گاروں کے لیے	کامیابی (ہے)	باغات	اور	
اَعْنَابًا (32) لا	وَّ	كَوَاعِبَ	اَتْرَابًا (33) لا	وَّ	
انگور (ہیں)	اور	دوشیزائیں (ہیں)	ہم عمر	اور	
كَاْسًا	دِهَاقًا (34) ط	لَا	يَسْمَعُوْنَ [3]	فِيْهَا	
جام	بھرے ہوئے	نہیں	وہ سب سنیں گے	اُس میں	
لَغْوًا [4]	وَّلَا	كِذّٰبًا [4] (35) ج	جَزَآءً	مِّنْ رَّبِّكَ	
کوئی بیہودہ بات	اور نہ	کوئی جھوٹ	صلہ	تیرے رب سے	
عَطَآءً	حِسَابًا [5] (36) لا	رَّبِّ	السَّمٰوٰتِ [6]	وَ	
عطیہ	حساب سے	رب	آسمانوں (کا)	اور	
الْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا [7]	الرَّحْمٰنِ	لَا	
زمین (کا)	اور جو	ان دونوں کے درمیان	بہت رحم کرنے والا	نہیں	
يَمْلِكُوْنَ [3]	مِنْهُ	خِطَابًا (37) ج	يَوْمَ	يَقُوْمُ [8]	
وہ سب اختیار رکھیں گے	اُس سے	بات کرنے (کا)	اُس دن	کھڑے ہوں گے	
الرُّوْحُ [9]	وَالْمَلٰٓئِكَةُ [10]	صَفًّا قلے	لَّا	يَتَكَلَّمُوْنَ [3]	
روح (الامین)	اور فرشتے	صف بنا کر	نہیں	وہ سب بات کر سکیں گے	
اِلَّا	مَنْ [11]	اَذِنَ	لَهُ [12]	الرَّحْمٰنُ	وَ
مگر	جسے	اجازت دے	اُس کو	رحمان	اور
قَالَ	صَوَابًا (38)	ذٰلِكَ [13]	الْيَوْمُ	الْحَقُّ ج	
وہ کہے	درست بات	(یہ) وہی	دن (ہے)	حق	
فَمَنْ [11]	شَآءَ	اتَّخَذَ [14]	اِلٰى رَبِّهٖ [15]	مَاٰبًا (39)	
پس جو	چاہے	وہ بنالے	اپنے رب کی طرف	ٹھکانا	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل سے پہلے حرف لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

[2] كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھیں کیا جاتا ہے۔

[3] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

[4] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

[5] حِسَابًا کا لفظ مبالغے کے لیے ہے یعنی اتنا بدلہ کہ جس سے زائد کی خواہش بھی نہ ہو۔

[6] ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے ،الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔

[7] هُمَا کسی لفظ کے آخر میں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے اور اس کا ترجمہ ان دونوں کیا جاتا ہے۔

[8] یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[9] روح سے مراد بعض مفسرین کے نزدیک اولادِ آدم ہے اور بعض مفسرین کے نزدیک جنابِ جبریل علیہ السلام ہیں ۔

[10] یہاں ةٌ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

[11] مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

[12] لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[13] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے

[14] یعنی اس دن کا آنا یقینی ہے اب اگر کوئی اپنی بھلائی چاہتا ہے تو اُسے چاہیے کہ وہ اچھی تیاری کرے تاکہ اُسے اچھا ٹھکانہ مل جائے۔

[15] ہٖ اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَ كُمْ	تو چکھو پس ہم تمہیں ہرگز زیادہ نہیں کریں گے
اِلَّا عَذَابًا ﴿30﴾ ع 1 30 1	مگر عذاب ہی میں۔ ﴿30﴾
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿31﴾	بیشک پرہیز گاروں کے لیے کامیابی ہے۔ ﴿31﴾
حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ﴿32﴾	باغات اور انگور ہیں۔ ﴿32﴾
وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿33﴾	اور ہم عمر دوشیزائیں ہیں۔ ﴿33﴾
وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ﴿34﴾	اور بھرے (چھلکتے) ہوئے جام ہیں۔ ﴿34﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا	وہ اس میں کوئی بے ہودہ بات نہیں سنیں گے
وَّلَا كِذّٰبًا ﴿35﴾	اور نہ کوئی جھوٹ (خرافات)۔ ﴿35﴾
جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً	(یہ) آپکے رب کی طرف سے صلہ ہے (ایسا) عطیہ
حِسَابًا ﴿36﴾	(جو) حساب سے (یعنی کافی ہو جانے والا) ہو گا۔ ﴿36﴾
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	(جو) آسمانوں اور زمین کا رب ہے
وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ	اور جو ان دونوں کے درمیان ہے، بہت رحم کرنے والا ہے
لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿37﴾	وہ اس سے بات کرنے کا اختیار نہیں رکھیں گے ﴿37﴾
يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ	جس دن کھڑے ہوں گے روح (الامین)
وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ	اور سب فرشتے صف بنا کر وہ بات نہیں کر سکیں گے
اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ	مگر (وہی) جس کو رحمان اجازت دے گا
وَقَالَ صَوَابًا ﴿38﴾	اور وہ درست بات کہے گا۔ ﴿38﴾
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ	(یہ) وہی دن ہے (جو) حق ہے
فَمَنْ شَآءَ	پس جو چاہے
اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿39﴾	اپنے رب کی طرف ٹھکانا بنالے۔ ﴿39﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَذُوْقُوْا	: ذائقہ، خوش ذائقہ۔
نَّزِيْدَ كُمْ	: زیادہ، زائد، مزید۔
اِلَّا	: الا قلیل، الا ماشاء اللہ۔
عَذَابًا	: عذابِ الٰہی، عذاب۔
لِلْمُتَّقِيْنَ	: متقی، پرہیز گار، تقویٰ۔
مَفَازًا	: فوز و فلاح، فائز ہونا۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
كَاْسًا	: کاسۂ گدائی۔
لَا	: لاتعداد، لاعلم، لامحدود۔
يَسْمَعُوْنَ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
لَغْوًا	: لغو باتیں، لغویات۔
كِذّٰبًا	: کاذب، کذّاب، تکذیب
جَزَآءً	: جزاء و سزا، جزائے خیر۔
مِّنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
عَطَآءً	: عطیہ، عطیات، عطا کرنا۔
حِسَابًا	: حساب، یوم حساب۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض و سماء، کتب سماویہ
الْاَرْضِ	: کرہ ارض، قطعہ اراضی۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
بَيْنَهُمَا	: بین الاقوامی، بین السطور۔
الرَّحْمٰنِ	: رحمٰن، رحیم، رحمت۔
يَمْلِكُوْنَ	: مالک، ملکیت، املاک۔
خِطَابًا	: خطبہ، خطاب، خطیب۔
يَقُوْمُ	: قائم، قیام، قیام پاکستان۔
الرُّوْحُ	: روح الامین۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ۔
صَوَابًا	: واللہ اعلم بالصواب، صائب
اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اِلٰى	: رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِنَّآ [1]	اَنْذَرْنٰكُمْ [2]	عَذَابًا قَرِيْبًا ۚۙ	يَّوْمَ
بے شک ہم نے	ہم نے ڈرایا ہے تمھیں	قریبی عذاب	(اُس) دن

يَنْظُرُ [3]	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ [4]	يَدٰهُ [6][5]	وَ
دیکھ لے گا	ہر شخص	جو	آگے بھیجا	اُس کے دونوں ہاتھوں نے	اور

يَقُوْلُ [3]	الْكٰفِرُ	يٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	تُرٰبًا ع (40)
کہے گا	کافر	اے کاش میں	میں ہوتا	مٹی

ع 2/10

اٰيَاتُهَا: 46 — 79 سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ 81 — رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ [7]	النّٰزِعٰتِ [9][8]	غَرْقًا لا (1)	وَّ
قسم ہے	کھینچ لینے والے (فرشتوں کی)	ڈوب کر	اور

النّٰشِطٰتِ [9][8]	نَشْطًا [10] لا (2)	وَّ	السّٰبِحٰتِ [9][8]
گرہ کھول دینے والے	(نرمی سے) کھولنا	اور	تیرنے والے

سَبْحًا [10] لا (3)	فَالسّٰبِقٰتِ [9][8]	سَبْقًا [10] (4)
(تیزی سے) تیرنا	پھر سبقت لینے والے	دوڑ کر

فَالْمُدَبِّرٰتِ [8][11]	اَمْرًا [12] م (5)	يَوْمَ
پھر تدبیر کرنے والے	کسی کام کی	(جس) دن

وقف لازم

تَرْجُفُ [8]	الرَّاجِفَةُ [13][9][8] لا (6)	تَتْبَعُهَا [8]
کانپے گی	کانپنے والی	پیچھے آئے گی اُس کے

الرَّادِفَةُ [14][9][8] ط (7)	قُلُوْبٌ [12]	يَّوْمَئِذٍ	وَّاجِفَةٌ [9][8] لا (8)
پیچھے آنے والی	کچھ دِل	اُس دن	دھڑکنے والے

وقف لازم

اَبْصَارُهَا	خَاشِعَةٌ [8] م (9)	يَقُوْلُوْنَ	ءَ
اُن کی آنکھیں	جھکنے والی	وہ سب کہتے ہیں	کیا

اِنَّا [1]	لَمَرْدُوْدُوْنَ	فِي الْحَافِرَةِ [15][8] ط (10)
بے شک ہم	واقعی سب لوٹائے جانے والے	پہلی حالت میں؟

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون حذف ہے۔

[2] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[3] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] اسم کے آخر میں کھڑی زبر جو کہ "ا" کے قائم مقام ہے میں دو ہونے کا مفہوم ہے

[6] ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اس کا یا اپنا اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

[7] اسم کے شروع میں وَ ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] اسم کے آخر میں ۃ، اٰت اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] فَاعِلَاتٌ اور فَاعِلَةٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے

[10] وہ مصدر جو گزرے ہوئے فعل یا اسم کے روٹ سے ہو تو وہ عموماً تاکید کے لیے ہوتا ہے

[11] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[12] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] جب پہلا صور پھونکا جائے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی۔

[14] یعنی جب دوسرا صور پھونکا جائے گا اور سب لوگ زندہ ہو کر قبروں سے نکل آئیں گے پہلے اور دوسرے صور کے درمیان 40 چالیس سال کا وقفہ ہوگا۔

[15] بعض مفسرین نے اَلْحَافِرَة سے قبر والی زمین بھی مراد لی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِنَّآ اَنۡذَرۡنٰكُمۡ عَذَابًا قَرِيۡبًا ۖۚ	بیشک ہم نے تمہیں قریبی عذاب سے ڈرایا ہے
يَّوۡمَ يَنۡظُرُ الۡمَرۡءُ مَا	اُس دن دیکھ لے گا ہر شخص (اُسے) جو
قَدَّمَتۡ يَدٰهُ وَيَقُوۡلُ الۡكٰفِرُ	اسکے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہوگا اور کافر کہے گا
يٰلَيۡتَنِىۡ كُنۡتُ تُرٰبًا ﴿40﴾ ع 10/2	اے کاش میں مٹی ہوتا۔ ﴿40﴾

اٰيَاتُهَا: 46 — 79 سُوۡرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ 81 — رُكُوۡعَاتُهَا: 2

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالنّٰزِعٰتِ	ان (فرشتوں) کی قسم (جو جان کو سختی سے) کھینچ لینے والے ہیں
غَرۡقًا ۙ﴿1﴾	ڈوب کر۔ ﴿1﴾
وَّالنّٰشِطٰتِ	اور (جو جان نکالتے ہوئے) گرہ کھول دینے والے ہیں
نَشۡطًا ۙ﴿2﴾	کھولنا (آسانی اور نرمی سے)۔ ﴿2﴾
وَّالسّٰبِحٰتِ سَبۡحًا ۙ﴿3﴾	اور (جو) تیرنے والے ہیں تیزی سے تیرنا۔ ﴿3﴾
فَالسّٰبِقٰتِ سَبۡقًا ۙ﴿4﴾	پھر (جو) سبقت لینے والے ہیں دوڑ کر۔ ﴿4﴾
فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا ۘ﴿5﴾ وقف لازم	پھر (جو) کسی کام کی تدبیر کرنے والے ہیں۔ ﴿5﴾
يَوۡمَ تَرۡجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿6﴾	جس دن کانپے گی کانپنے والی (یعنی زمین)۔ ﴿6﴾
تَتۡبَعُهَا	پیچھے آئے گی اسکے
الرَّادِفَةُ ؕ﴿7﴾	پیچھے آنے والی (یعنی ایک اور زلزلہ آئے گا)۔ ﴿7﴾
قُلُوۡبٌ يَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿8﴾	کئی دل اس دن دھڑکنے والے ہوں گے۔ ﴿8﴾
اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿9﴾ وقف لازم	ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔ ﴿9﴾
يَقُوۡلُوۡنَ ءَاِنَّا لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ	وہ کہتے ہیں کیا بیشک ہم واقعی لوٹائے جانے والے ہیں
فِى الۡحَافِرَةِ ؕ﴿10﴾	پہلی حالت میں ؟ ﴿10﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَذَابًا	عذاب قبر، عذاب جہنم۔
قَرِيۡبًا	قریب، قریبی، قربت۔
يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَنۡظُرُ	نظر، منظر، مناظر۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
قَدَّمَتۡ	مقدم، تقدیم۔
يَدٰهُ	ید بیضاء، ید طولیٰ۔
وَ	اوّل و آخر، عفو و درگزر۔
يَقُوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ۔
الۡكٰفِرُ	کفر، کافر، کفار۔
تُرٰبًا	تربت، تراب (مٹی)۔
بِسۡمِ	اسمِ گرامی، اسمائے حسنیٰ۔
الرَّحۡمٰنِ	رحمٰن، رحمت، رحیم۔
الرَّحِيۡمِ	رحیم، رحمت، مرحوم۔
النّٰزِعٰتِ	حالتِ نزع۔
غَرۡقًا	غرق، غرقاب۔
فَالسّٰبِقٰتِ	سبقت، مسابقہ۔
فَالۡمُدَبِّرٰتِ	تدبیر، تدبّر، مدبّر۔
اَمۡرًا	امر، امور، امور خانہ۔
يَوۡمَ	یوم آزادی، ایّام۔
تَتۡبَعُهَا	اِتّباع، اِتّباعِ سنت۔
الرَّادِفَةُ	ردیف، مترادفات۔
قُلُوۡبٌ	قلب، قلبی تعلق۔
اَبۡصَارُهَا	بصارت، سمع و بصر۔
خَاشِعَةٌ	خشوع و خضوع۔
يَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ۔
لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ	ردّ، مردود، مسترد۔
فِىۡ	فی الحال، فی الفور۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ءَ	اِذَا [1]	كُنَّا [2]	عِظَامًا	نَّخِرَةً ۭ (11)	قَالُوْا [2]
کیا	جب	ہم ہو جائیں گے	ہڈیاں	بوسیدہ	وہ سب کہتے ہیں

وقف لازم

تِلْكَ [3]	اِذًا [1]	كَرَّةٌ	خَاسِرَةٌ ۘ (12)	فَاِنَّمَا [4]	هِيَ
یہ	اس وقت	لوٹنا	خسارے والا	پس بے شک صرف	وہ

زَجْرَةٌ	وَّاحِدَةٌ ۙ (13)	فَاِذَا [1]	هُمْ	بِالسَّاهِرَةِ ۭ (14) [5]	هَلْ
ڈانٹ	ایک	تو اچانک	وہ سب	میدان میں	کیا

وقف لازم

اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى ۘ (15)	اِذْ [1]	نَادٰىهُ [6]	رَبُّهٗ [6]
آئی ہے آپ کے پاس	بات	موسیٰ (کی)	جب	پکارا اُسے	اُسکے رب (نے)

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ [5]	طُوًى ۚ (16)	اِذْهَبْ [7]	اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ
مقدّس وادی میں	طویٰ	تو جا	فرعون کی طرف	بے شک وہ

طَغٰى ۖ (17)	فَقُلْ [8]	هَلْ	لَّكَ	اِلٰٓى	اَنْ
سرکش ہو گیا ہے	پس کہو	کیا (ہے)	تجھ کو	(اس) طرف (رغبت)	کہ

تَزَكّٰى ۙ (18) [9] [10]	وَ	اَهْدِيَكَ	اِلٰى رَبِّكَ	فَتَخْشٰى ۚ (19)
تو پاک ہو جائے	اور	میں راہنمائی دوں تجھے	تیرے رب کی طرف	پس تو ڈرے

فَاَرٰىهُ [6]	الْاٰيَةَ	الْكُبْرٰى ۖ (20)	فَكَذَّبَ	وَ
پھر اُس نے دکھائی اُسے	نشانی	بڑی	تو اُس نے جھٹلایا	اور

عَصٰى ۖ (21)	ثُمَّ	اَدْبَرَ	يَسْعٰى ۖ (22)	فَحَشَرَ
اُس نے نافرمانی کی	پھر	وہ پلٹا	وہ کوشش کرتا تھا	پھر اُس نے جمع کیا

فَنَادٰى ۖ (23)	فَقَالَ	اَنَا [11]	رَبُّكُمُ	الْاَعْلٰى ۖ (24) [12]
پس اُس نے پکارا	پھر اُس نے کہا	میں	تمہارا رب (ہوں)	سب سے اونچا

فَاَخَذَهُ [6]	اللّٰهُ	نَكَالَ الْاٰخِرَةِ	وَ	الْاُوْلٰى ۭ (25) [13]
تو پکڑ لیا اُسے	اللہ (نے)	آخرت کے عذاب میں	اور	دنیا (کے)

ع 1 26 3

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً [14]	لِّمَنْ	يَّخْشٰى ۧ (26)
بے شک	اِس میں	یقیناً عبرت (ہے)	(اس) کے لیے جو	وہ ڈرتا ہے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک کیا جاتا ہے اور اِذْ عموماً ماضی کے لیے آتا اور ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذًا کا ترجمہ تب یا اس وقت ہوتا ہے۔

2 یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً حال یا مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

3 تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

4 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے ۔

6 هٗ کا ترجمہ فعل کے آخر میں اسے اور اسم کے آخر میں ترجمہ اس کا، یا اپنا کیا جاتا ہے اور اگر اس سے پہلے الف یا جزم ہو یا اسے اگلے لفظ سے ملانا ہو تو یہ صرف هُ ہو جاتا ہے۔

7 فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو، تو اس میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 قُلْ، قَوْلٌ سے بنا ہے و کو گرامر کے اصول کے مطابق گرا دیا گیا ہے ۔

9 تَزَكّٰى اصل میں تَتَزَكّٰى تھا تخفیف کے لیے ایک تَ کو گرایا گیا ہے۔

10 علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

11 اَنَا کے آخر میں ا پڑھنے میں نہیں آتا اسے اَنَ پڑھا جاتا ہے۔

12 اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے ۔

13 الْاُوْلٰى سے مراد پہلی زندگی ہے، اسی لیے ترجمہ دنیا کیا گیا ہے۔

14 لفظ کے شروع میں لَ کا ترجمہ یقیناً یا ضرور کیا جاتا ہے ۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ؕ (11)	کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے ؟ (11)
قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ (12) وقف لازم	کہتے ہیں یہ تو اس وقت خسارے والا لوٹنا ہو گا۔ (12)
فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ (13)	پس بیشک صرف وہ (تو) ایک ہی ڈانٹ ہو گی۔ (13)
فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ؕ (14)	تو یکا یک وہ سب میدان (حشر) میں ہونگے۔ (14)
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۘ (15) وقف لازم	کیا آپ کے پاس موسیٰ کی بات آئی ہے۔ (15)
اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ	جب اسے اس کے رب نے پکارا
بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۚ (16)	مقدس وادی طویٰ میں۔ (16)
اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۖ (17)	جاؤ فرعون کی طرف بیشک وہ سرکش ہو گیا ہے (17)
فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى	پس (اُسے) کہو کیا تجھے اس طرف (رغبت) ہے
اَنْ تَزَكّٰى ۙ (18) وَاَهْدِيَكَ	کہ تو پاک ہو جائے (18) اور میں تیری راہنمائی کروں
اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۚ (19)	تیرے رب کی طرف پس تو ڈر جائے۔ (19)
فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۖ (20)	پھر اس نے اسے بڑی نشانی (عصا یا ید بیضا) دکھائی۔ (20)
فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۖ (21)	تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ (21)
ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۖ (22)	پھر پلٹا (اور تدبیریں کرنے کی) کوشش کرتا تھا۔ (22)
فَحَشَرَ فَنَادٰى ۖ (23)	پھر اس نے (سب کو) جمع کیا پس پکارا۔ (23)
فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۖ (24)	پھر کہا میں تمہارا سب سے اونچا رب ہوں۔ (24)
فَاَخَذَهُ اللّٰهُ	تو اسے اللہ نے پکڑ لیا
نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ؕ (25)	آخرت اور دنیا کے عذاب میں۔ (25)
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً	بے شک اس میں یقیناً عبرت ہے
لِّمَنْ يَّخْشٰى ؑ (26) ع 1 26 3	اس کے لئے جو ڈرتا ہے۔ (26)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ۔
كَرَّةٌ	: مکرّر، تکرار۔
خَاسِرَةٌ	: خسارہ، خائب وخاسر۔
زَجْرَةٌ	: زجر و توبیخ۔
وَّاحِدَةٌ	: واحد، احد، موحّد، توحید۔
حَدِيْثُ	: حدیث نبوی، حدیث دل
نَادٰىهُ	: نداء، منادی۔
رَبُّهٗ	: رب، ربوبیّت۔
بِالْوَادِ	: وادیٔ کشمیر، وادیٔ نیلم۔
الْمُقَدَّسِ	: مقدّس، تقدّس، قدس۔
اِلٰى	: الداعی الی الخیر، مرسل الیہ
فِرْعَوْنَ	: فرعون، فرعونیت۔
طَغٰى	: طغیانی، طاغوت۔
فَقُلْ	: قول، اقوال، مقولہ۔
تَزَكّٰى	: تزکیہ، تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
وَ	: شان و شوکت، رحم وکرم۔
اَهْدِيَكَ	: ہدایت، ہادیٔ برحق۔
فَتَخْشٰى	: خشیت الٰہی۔
فَاَرٰىهُ	: مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الْاٰيَةَ	: آیت، آیات قرآنی۔
الْكُبْرٰى	: شفاعت کبریٰ، کبیرہ گناہ۔
فَكَذَّبَ	: کذب، کاذب، تکذیب۔
عَصٰى	: معصیت، غم عصیاں۔
اَدْبَرَ	: ادبارِ زمانہ، دُبر۔
يَسْعٰى	: سعی، مساعی جمیلہ۔
فَحَشَرَ	: حشر، میدان محشر۔
الْاَعْلٰى	: اعلیٰ، وزیر اعلیٰ، عالی مقام۔
فَاَخَذَهُ	: اخذ، مواخذہ، ماخوذ۔
لَعِبْرَةً	: عبرت، عبرت ناک۔
يَّخْشٰى	: خشیت الٰہی۔

ءَ [1]	اَنْتُمْ	اَشَدُّ [2]	خَلْقًا	اَمِ
کیا	تم	زیادہ سخت	پیدا کرنا	یا
السَّمَآءُ ط	بَنٰهَا (27) وقفة	رَفَعَ	سَمْكَهَا [3]	
آسمان	اُس نے بنایا ہے اُسے	اس نے بلند کیا	اُس کی چھت	
فَسَوّٰهَا [3] (28) لا	وَ	اَغْطَشَ	لَيْلَهَا [3]	وَ
پھر برابر کیا اُسے	اور	تاریک کر دیا	اُس کی رات	اور
اَخْرَجَ [4]	ضُحٰهَا [3] (29) ص	وَ	الْاَرْضَ	بَعْدَ ذٰلِكَ [5]
اُس نے نکالا	اُس کی روشنی	اور	زمین (کو)	اِس کے بعد
دَحٰهَا [3] (30) ط	اَخْرَجَ [4]	مِنْهَا	مَآءَهَا [3]	وَ
اُس نے بچھایا اُسے	اُس نے نکالا	اُس میں سے	اُس کا پانی	اور
مَرْعٰهَا [3] (31) ص	وَ	الْجِبَالَ	اَرْسٰهَا [6] (32) لا	مَتَاعًا
اُس کا چارا	اور	پہاڑوں (کو)	گاڑ دیا اُنہیں	فائدہ (ہے)
لَّكُمْ	وَ	لِاَنْعَامِكُمْ [7] (33) ط	فَاِذَا	جَآءَتِ [8]
تمہارے لیے	اور	تمہارے چوپاؤں کے لیے	پھر جب	آجائے گی
الطَّآمَّةُ [9]	الْكُبْرٰى [9] (34) صلے	يَوْمَ	يَتَذَكَّرُ [11][10]	
آفت	بہت بڑی	اُس دن	یاد کرے گا	
الْاِنْسَانُ	مَا	سَعٰى (35) لا	وَ	
انسان	جو	اُس نے کوشش کی	اور	
بُرِّزَتِ [8][12]	الْجَحِيْمُ	لِمَنْ	يَّرٰى [10] (36)	
ظاہر کر دی جائے گی	جہنم	(اس) کے لیے جو	دیکھتا ہے	
فَاَمَّا	مَنْ	طَغٰى (37) لا	وَ	اٰثَرَ
پس رہا وہ	جس نے	سرکشی کی	اور	اس نے ترجیح دی
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا [9] (38) لا	فَاِنَّ	الْجَحِيْمَ	هِيَ الْمَاْوٰى [13] (39) ط	
دُنیوی زندگی (کو)	تو بے شک	جہنم	ہی (اسکا) ٹھکانا (ہے)	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔

2 اَشَدُّ کے شروع میں "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے یعنی کیا تمہیں پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا آسمان کو؟

3 ھا فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

4 اَخْرَجَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: وہ اُترا سے اَنْزَلَ: اس نے اُتارا اور خَرَجَ: وہ نکلا سے اَخْرَجَ: اس نے نکالا۔

5 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

6 ھا کا ترجمہ اُنہیں کیا گیا ہے کیونکہ اِس سے پہلے پہاڑوں کا ذکر ہے جو کہ جمع ہیں اس لیے ترجمہ بھی جمع کے لحاظ سے کیا گیا ہے۔

7 کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

8 تِ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اُسے زیر دیتے ہیں۔

9 ۃ اور ـی دونوں اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

10 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

11 علامت تد اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

12 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

13 ھِیَ کے بعد اَلْ ہو تو اس کا ملا کر ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا	کیا پیدا کرنے میں تم زیادہ سخت (مشکل) ہو
اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ﴿27﴾	یا آسمان؟ (کہ) اُسی نے اسے بنایا ہے۔ ﴿27﴾
رَفَعَ سَمْكَهَا	اس نے اُس کی چھت کو بلند کیا
فَسَوّٰىهَا ﴿28﴾	پھر اُسے برابر (ہموار) کیا۔ ﴿28﴾
وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا	اور اس کی رات کو تاریک کر دیا
وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿29﴾	اور اُس (کے دن) کی روشنی کو ظاہر کر دیا۔ ﴿29﴾
وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿30﴾	اور زمین کو اِسکے بعد اُسے اُس نے بچھا دیا۔ ﴿30﴾
اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا	اُس میں سے اُس کا پانی نکالا
وَمَرْعٰىهَا ﴿31﴾	اور اُس کا چارا (بھی)۔ ﴿31﴾
وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿32﴾	اور پہاڑوں کو، (کہ) اس نے انہیں گاڑ دیا۔ ﴿32﴾
مَتَاعًا لَّكُمْ	(ان سب میں) تمہارے لیے فائدہ ہے
وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿33﴾ فَاِذَا	اور تمہارے چوپاؤں کے لیے۔ ﴿33﴾ پھر جب
جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿34﴾	بہت بڑی آفت (یعنی قیامت) آجائے گی۔ ﴿34﴾
يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ	اس دن انسان یاد کرے گا
مَا سَعٰى ﴿35﴾	جو اس نے کوشش کی (یعنی اپنے کاموں کو)۔ ﴿35﴾
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ	اور جہنم ظاہر کر دی جائے گی
لِمَنْ يَّرٰى ﴿36﴾	(ہر) اس (شخص) کے لیے جو دیکھتا ہے۔ ﴿36﴾
فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿37﴾	پس رہا وہ جس نے سرکشی کی۔ ﴿37﴾
وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿38﴾	اور اس نے دنیوی زندگی کو ترجیح دی۔ ﴿38﴾
فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿39﴾	تو بے شک جہنم ہی (اسکا) ٹھکانا ہے۔ ﴿39﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَشَدُّ	:اشد، شدید، شدّت۔
خَلْقًا	:خالق، مخلوق، خلق خدا۔
السَّمَآءُ	:ارض وسماء، کتب سماویہ۔
بَنٰىهَا	:بنایا، بنانا۔
رَفَعَ	:رفعت، سطح مرتفع۔
فَسَوّٰىهَا	:مساوی، مساوات۔
وَ	:شان وشوکت، رحم وکرم۔
لَيْلَهَا	:لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
اَخْرَجَ	:خارج، اخراج، خروج۔
ضُحٰىهَا	:صلوٰۃ الضحٰی۔
الْاَرْضَ	:ارض وسماء، قطعہ اراضی۔
بَعْدَ	:بعد از نماز، بعد از طعام۔
مِنْهَا	:منجانب، من جملہ۔
مَآءَهَا	:ماء الحیات، ماء اللحم۔
الْجِبَالَ	:جبل رحمت، جبل احد۔
مَتَاعًا	:متاعِ عزیز، مال ومتاع۔
لِاَنْعَامِكُمْ	:عوام کالانعام۔
الْكُبْرٰى	:کُبریٰ، کبار علمائے کرام۔
يَوْمَ	:یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَتَذَكَّرُ	:تذکرہ، ذکر، تذکیر۔
الْاِنْسَانُ	:انسان، انسانیت۔
مَا	:ماتحت، ماحول، ماجرا۔
سَعٰى	:سعی، سعی لاحاصل۔
لِمَنْ	:لہٰذا، الحمد للہ۔
يَرٰى	:مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
طَغٰى	:طغیانی، طاغوت۔
اٰثَرَ	:ایثار وقربانی۔
الْحَيٰوةَ	:حیات، موت وحیات۔
الدُّنْيَا	:دنیاوآخرت، دنیادار۔
الْمَاْوٰى	:ملجاوماوی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	اَمَّا [1]	مَنْ	خَافَ	مَقَامَ رَبِّهٖ
اور	رہا وہ	جو	ڈر گیا	اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے

وَ	نَهَى	النَّفْسَ	عَنِ الْهَوٰى ﴿40﴾
اور	اُس نے روکا	نفس (کو)	خواہش سے

فَاِنَّ	الْجَنَّةَ	هِيَ الْمَاْوٰى [2] ﴿41﴾	يَسْـَٔلُوْنَكَ
تو بے شک	جنت	وہی (اسکا) ٹھکانا ہے	وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے

عَنِ السَّاعَةِ [3]	اَيَّانَ [4]	مُرْسٰهَا ﴿42﴾	فِيْمَ [5]
قیامت کے بارے میں	کب ہے	اُس کا واقع ہونا	کس (خیال) میں (ہیں)

اَنْتَ	مِنْ ذِكْرٰهَا [6] ﴿43﴾	اِلٰى رَبِّكَ	مُنْتَهٰهَا ﴿44﴾
آپ	اُس کے ذکر سے؟	آپ کے رب کی طرف	اُس کی انتہا (ہے)

اِنَّمَآ [7]	اَنْتَ	مُنْذِرُ [8]	مَنْ	يَّخْشٰهَا ﴿45﴾
بے شک صرف	تو	ڈرانے والا	جو	وہ ڈرتا ہے اُس سے

كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَهَا	لَمْ	يَلْبَثُوْٓا
گویا کہ وہ	(جس) دن	وہ دیکھیں گے اُس کو	نہیں	وہ سب ٹھہرے

اِلَّا	عَشِيَّةً [10] [9]	اَوْ	ضُحٰىهَا [10] ﴿46﴾
مگر	ایک شام	یا	اُس کی صبح

ع 2 20 4

اٰيَاتُهَا: 42 | 80 سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ 24 | رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ	وَ	تَوَلّٰٓى [11] ﴿1﴾	اَنْ	جَآءَهُ
اُس نے تیوری چڑھائی	اور	منہ پھیر لیا	کہ	آیا ہے اُس کے پاس

الْاَعْمٰى ﴿2﴾	وَ	مَا	يُدْرِيْكَ [12]	لَعَلَّهٗ
نابینا	اور	کیا	جانیں آپ	شاید وہ

يَزَّكّٰىٓ [13] ﴿3﴾	اَوْ	يَذَّكَّرُ [13]	فَتَنْفَعَهُ	الذِّكْرٰى [14] ﴿4﴾
وہ پاک ہو جاتا	یا	وہ نصیحت حاصل کرتا	تو نفع دیتی اُسے	نصیحت

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اَمَّا اس علامت کا ترجمہ لیکن، مگر وہ، رہا وہ کیا جاتا ہے۔

[2] هِيَ کے بعد اَلْ ہو تو اس کا ملا کر ترجمہ ہی یا وہی کیا گیا ہے۔

[3] عَنْ کا ترجمہ کبھی سے کبھی کے بارے میں اور کبھی کے متعلق کیا جاتا ہے۔

[4] اَيَّانَ یہ علامت کسی کام کا وقت دریافت کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ کب کیا جاتا ہے۔

[5] فِيْمَ اصل میں فِيْمَا تھا، مَا کے آخر سے "ا" کو تخفیف کیلیے حذف کیا گیا ہے۔

[6] یعنی آپ کو اسکے بارے میں یقینی علم نہیں ہے لہٰذا آپ کا اس کو بیان کرنے سے کیا فائدہ۔

[7] اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اِس میں تاکید کیساتھ صرف کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے

[8] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[9] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

[10] عَشِيَّةً سے مراد دن کا پچھلا حصہ اور ضُحٰهَا سے مراد دن کا پہلا حصہ ہے۔

[11] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[12] مَا يُدْرِيْكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو کو خبر دی ہے اور یہاں علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[13] يَزَّكّٰى دراصل يَتَزَكّٰى اور يَذَّكَّرُ دراصل يَتَذَكَّرُ تھا تَ کو ذ اور ز بدل کر مدغم کیا گیا ہے

[14] مفسرین کا اتفاق ہے کہ یہ آیات عبداللہ بن ام مکتوم نابینا صحابی کے بارے میں اتریں جو اشراف قریش کی موجودگی میں نبی ﷺ کے پاس آئے تھے۔

وَ اَمَّا مَنْ	اور رہا وہ جو
خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ	اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا
وَ نَهَى النَّفْسَ	اور اس نے (اپنے) نفس کو روک لیا
عَنِ الْهَوٰى ﴿40﴾	(بری) خواہش سے۔ ﴿40﴾
فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿41﴾	تو بے شک جنت ہی (اس کا) ٹھکانا ہے۔ ﴿41﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ	وہ (کافر) آپ سے سوال کرتے ہیں
عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿42﴾	قیامت کے بارے میں اُسکا واقع ہونا کب ہے؟ ﴿42﴾
فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿43﴾	آپ اُسکے ذکر سے کس (خیال) میں ہیں؟ ﴿43﴾
اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿44﴾	آپکے رب کی طرف (ہی) اُس (کے علم) کی انتہا ہے ﴿44﴾
اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ	بے شک آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں
مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿45﴾	(اسے) جو اُس (قیامت) سے ڈرتا ہے۔ ﴿45﴾
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا	گویا کہ وہ (کافر) جس دن اس کو دیکھیں گے
لَمْ يَلْبَثُوْٓا	(وہ سمجھیں گے کہ) وہ (دنیا میں) نہیں ٹھہرے
ع 2 20 4 اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿46﴾	مگر ایک شام یا اس کی صبح۔ ﴿46﴾

اٰیَاتُهَا: 42 | 80 سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ 24 | رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿1﴾	اس نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔ ﴿1﴾
اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿2﴾	کہ اس کے پاس ایک نابینا آیا ہے۔ ﴿2﴾
وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ﴿3﴾	اور آپ کیا جانیں شاید وہ پاک ہو جاتا۔ ﴿3﴾
اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿4﴾	یا وہ نصیحت حاصل کرتا تو اُسے نصیحت نفع دیتی ﴿4﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	: شام و سحر، شان و شوکت۔
خَافَ	: خوف، خائف، بے خوف۔
مَقَامَ	: قیام، مقام، مقیم۔
رَبِّهٖ	: ربوبیت، رب کائنات۔
نَهٰى	: نہی عن المنکر، منہیات۔
النَّفْسَ	: نفس، نفسا نفسی۔
الْجَنَّةَ	: جنت، جنت الفردوس۔
الْمَاْوٰى	: ملجاء وماوٰی۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ	: سوال، سائل، مسئول۔
فِيْمَ	: فی الحال، فی الفور۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
ذِكْرٰىهَا	: ذکر، تذکرہ، مذکور۔
اِلٰى	: رجوع الی اللہ، مرسل الیہ
رَبِّكَ	: رب، ربِّ کائنات۔
مُنْتَهٰىهَا	: منتہا، انتہائے سحر۔
يَّخْشٰىهَا	: خشیت الٰہی۔
يَوْمَ	: یوم آخرت، یوم حساب۔
يَرَوْنَهَا	: رؤیت، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
اِلَّا	: اِلّاماشاء اللہ، اِلّا قلیل۔
عَشِيَّةً	: نماز عشاء، عشائیہ۔
ضُحٰىهَا	: صلاۃ الضحٰی۔
بِسْمِ	: بالکل، بالمقابل، بلاواسطہ
بِسْمِ	: اسم گرامی، اسمائے حسنٰی۔
الرَّحْمٰنِ	: رحمٰن، رحمت، رحیم۔
الرَّحِيْمِ	: رحیم، رحمت، مرحوم۔
وَ	: خیر و عافیت، رحم و کرم۔
يَزَّكّٰى	: تزکیہ، تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
يَذَّكَّرُ	: ذکر، اذکار۔
فَتَنْفَعَهُ	: نفع، منافع، منفعت۔
الذِّكْرٰى	: تذکیر، ذکر و نصیحت۔

اَمَّا	مَنِ [1]	اسْتَغْنٰى (5)	فَاَنْتَ	لَهٗ
رہا وہ	جو	بے پرواہو گیا	تو آپ	اُس کے لیے

تَصَدّٰى [2] (6)	وَ	مَا	عَلَيْكَ	اَلَّا [3]
پوری توجہ کرتے ہیں	حالانکہ	نہیں ہے	آپ پر	کہ نہیں

يَزَّكّٰى [4] (7)	وَ	اَمَّا	مَنْ [1]	جَآءَكَ
وہ پاک ہوتا	اور	رہا وہ	جو	آیا آپ کے پاس

يَسْعٰى (8)	وَ	هُوَ	يَخْشٰى (9)	فَاَنْتَ
وہ دوڑتا ہوا	اور	وہ	وہ ڈرتا ہے	تو آپ

عَنْهُ	تَلَهّٰى [2] (10)	كَلَّآ [5]	اِنَّهَا
اُس سے	بالکل بے رخی کرتے ہیں	ہرگز نہیں	بے شک یہ

تَذْكِرَةٌ [7] [6] (11)	فَمَنْ [1]	شَآءَ	ذَكَرَهٗ [8] (12)
ایک نصیحت (ہے)	تو جو	چاہے	یاد رکھے اُسے

وقف لازم

فِيْ صُحُفٍ	مُّكَرَّمَةٍ [6] (13)	مَّرْفُوْعَةٍ [6]	مُّطَهَّرَةٍ [6] (14)
صحیفوں میں	عزت والے	بلند مرتبہ	پاکیزہ

بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ [9] (15)	كِرَامٍ	بَرَرَةٍ [9] (16)	قُتِلَ [10]	الْاِنْسَانُ
لکھنے والوں کے ہاتھوں میں	معزز	نیکوکار	مارا جائے	انسان

مَآ [11]	اَكْفَرَهٗ (17)	مِنْ اَيِّ شَيْءٍ [12] [1]	خَلَقَهٗ [8] (18)
کس قدر	ناشکرا ہے وہ	کس چیز سے	اُس نے پیدا کیا ہے اُسے

مِنْ نُّطْفَةٍ [1] [6] [7]	خَلَقَهٗ [8]	فَقَدَّرَهٗ (19)	ثُمَّ
ایک نطفے سے	اُس نے پیدا کیا اُسے	پھر اُس نے اندازہ لگایا اُس کا	پھر

السَّبِيْلَ	يَسَّرَهٗ [13] [14] (20)	ثُمَّ	اَمَاتَهٗ [8]
راستہ	آسان کر دیا اُس کے لیے	پھر	اس نے موت دی اُسے

فَاَقْبَرَهٗ [8] (21)	ثُمَّ	اِذَا	شَآءَ [15]	اَنْشَرَهٗ [8] (22)
پھر قبر میں لے گیا اُسے	پھر	جب	وہ چاہے گا	زندہ کر کے اُٹھائے گا اُسے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور مِنْ کا ترجمہ سے، میں سے کیا جاتا ہے۔

2 یہ تَتَصَدّٰی اور تَتَلَهّٰی تھا تخفیف کے لیے ایک تَ گر گئی ہے اور تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

3 اَلَّا دراصل اَنْ+لَا کا مجموعہ ہے۔

4 یعنی اس کے پاکیزہ نہ بننے سے آپ کا کوئی حرج نہیں اور يَزَّكّٰى دراصل يَتَزَكّٰى تَ کو ز سے بدل کر ز میں ادغام کیا گیا ہے۔

5 كَلَّا یہ لفظ تنبیہ کرنے اور جھڑکنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

6 ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

8 هٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔

9 سَفَرَةٍ اور بَرَرَةٍ کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ ة جمع کے لیے استعمال ہوئی ہے۔

10 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا یا کیا جائے کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 کبھی مَا اظہار تعجب کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے جس کا ترجمہ کس قدر کیا جاتا ہے مَا اَكْفَرَهٗ کا ایک ترجمہ کس چیز نے اُسے ناشکرا بنا دیا ہے بھی کیا جاتا ہے۔

12 اَيُّ اس کا ترجمہ کس یا کون کیا جاتا ہے۔

13 هٗ کا ترجمہ یہاں ضرورتاً اسکے لیے کیا گیا ہے۔

14 یعنی اس کے لیے خیر اور شر کا راستہ واضح کر دیا گیا ہے۔

15 اِذَا کے بعد فعل ماضی کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿5﴾ لا	رہا وہ جو بے پرواہ ہو گیا۔ ﴿5﴾
فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿6﴾ ط	تو آپ اسکے لیے توپوری توجہ کرتے ہیں۔ ﴿6﴾
وَمَا عَلَيْكَ	حالانکہ آپ پر (کوئی ذمہ داری) نہیں ہے
اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿7﴾ ط	کہ وہ پاک نہیں ہوتا۔ ﴿7﴾
وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿8﴾ لا	اور رہا وہ جو آپ کے پاس دوڑتا ہوا آیا۔ ﴿8﴾
وَهُوَ يَخْشٰى ﴿9﴾ لا	اور وہ (اللہ سے) ڈرتا ہے۔ ﴿9﴾
فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿10﴾ ج	تو آپ اس سے بالکل بے رخی کرتے ہیں۔ ﴿10﴾
كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿11﴾ ج	ہرگز نہیں بیشک یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے۔ ﴿11﴾
فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿12﴾ م	توجو چاہے اسے یاد رکھے (یعنی اس سے نصیحت حاصل کرے)۔ ﴿12﴾
فِىْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿13﴾ لا	(وہ لکھا ہوا ہے) عزت والے صحیفوں میں۔ ﴿13﴾
مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿14﴾ لا	(جو) بلند مرتبہ پاکیزہ ہیں۔ ﴿14﴾
بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ ﴿15﴾ لا	(وہ ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔ ﴿15﴾
كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿16﴾ ط	(جو) معزز (اور) نیکو کار ہیں۔ ﴿16﴾
قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿17﴾ ط	مارا جائے انسان وہ کس قدر ناشکرا ہے۔ ﴿17﴾
مِنْ اَىِّ شَىْءٍ خَلَقَهٗ ﴿18﴾ ط	اُس نے کس چیز سے اُسے پیدا کیا ہے؟۔ ﴿18﴾
مِنْ نُّطْفَةٍ ط خَلَقَهٗ	ایک نطفے سے، اُس نے اُسے پیدا کیا
فَقَدَّرَهٗ ﴿19﴾ لا	پھر اُس نے اُس کا اندازہ مقرر کیا۔ ﴿19﴾
ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿20﴾ لا	پھر اُس کا راستہ آسان کر دیا۔ ﴿20﴾
ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿21﴾ لا	پھر اُسے موت دی پھر اُسے قبر میں لے گیا ﴿21﴾
ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿22﴾ ط	پھر جب وہ چاہے گا اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا۔ ﴿22﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اسْتَغْنٰى	: مستغنی ہونا، استغناء۔
عَلَيْكَ	: علی الاعلان، علی العموم۔
اَلَّا	: لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
يَزَّكّٰى	: تزکیہ، تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
وَ	: شان وشوکت، رحم وکرم۔
يَسْعٰى	: سعی، مساعی جمیلہ۔
يَخْشٰى	: خشیت الٰہی۔
تَذْكِرَةٌ	: ذکر، اذکار، تذکرہ۔
شَآءَ	: ماشاءاللہ، مشیّت۔
فِىْ	: فی الحال، مافی الضمیر۔
صُحُفٍ	: صحیفہ، مصحف، صحائف۔
مُكَرَّمَةٍ	: مکرم، تکریم، اکرام۔
مَرْفُوْعَةٍ	: رفعت وبلندی، اَرفع واعلیٰ۔
مُطَهَّرَةٍ	: ازواجِ مطہّرات۔
بِاَيْدِىْ	: ید طولیٰ، ید بیضاء۔
كِرَامٍ	: مکرم، مہمانان کرام۔
بَرَرَةٍ	: بِرّ، اَبرار۔
قُتِلَ	: قتل، قاتل، مقتول۔
الْاِنْسَانُ	: انسان، انسانیت۔
اَكْفَرَهٗ	: کفرانِ نعمت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن۔
شَىْءٍ	: شئے، اشیائے خوردونوش۔
خَلَقَهٗ	: خالق، تخلیق، مخلوق۔
نُّطْفَةٍ	: نطفہ۔
فَقَدَّرَهٗ	: تقدیر، مقدار، مقدّر۔
السَّبِيْلَ	: فی سبیل اللہ۔
يَسَّرَهٗ	: میسّر۔
اَمَاتَهٗ	: موت، میّت، اموات۔
فَاَقْبَرَهٗ	: قبر، قبور، قبرستان۔
اَنْشَرَهٗ	: حشر ونشر، میدان محشر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

كَلَّا	لَمَّا [1]	يَقْضِ [2]	مَآ	اَمَرَهٗ [3] ط (23)
ہرگز نہیں	ابھی نہیں	پورا کیا اُس نے	جو	اس نے حکم دیا اُسے

فَلْيَنْظُرِ [4]	الْاِنْسَانُ	اِلٰى طَعَامِهٖٓ [3] لا (24)	اَنَّا [5]
تو چاہیے کہ وہ دیکھے	انسان	اپنے کھانے کی طرف	کہ بے شک ہم

صَبَبْنَا [6]	الْمَآءَ [7]	صَبًّا [8] لا (25)	ثُمَّ	شَقَقْنَا [6]
ہم نے برسایا	پانی	(خوب) برسانا	پھر	ہم نے پھاڑا

الْاَرْضَ [7]	شَقًّا [8] لا (26)	فَاَنْۢبَتْنَا [6]	فِيْهَا
زمین (کو)	(اچھی طرح) پھاڑنا	پھر ہم نے اُگایا	اُس میں

حَبًّا لا (27)	وَّ	عِنَبًا	وَّ	قَضْبًا لا (28)	وَّ
اناج	اور	انگور	اور	ترکاری	اور

زَيْتُوْنًا	وَّ	نَخْلًا لا (29)	وَّ	حَدَآئِقَ
زیتون	اور	کھجور کے درخت	اور	باغات

غُلْبًا لا (30)	وَّ	فَاكِهَةً [9]	وَّاَبًّا لا (31)	مَّتَاعًا	لَّكُمْ
گھنے	اور	پھل	اور چارا	فائدہ (ہے)	تمہارے لیے

وَ	لِاَنْعَامِكُمْ [10] ط (32)	فَاِذَا	جَآءَتِ [11]
اور	تمہارے چوپاؤں کے لیے	پھر جب	آجائے گی

الصَّآخَّةُ [9] ز (33)	يَوْمَ	يَفِرُّ	الْمَرْءُ
کان بہرہ کر دینے والی	(اُس) دن	بھاگے گا	آدمی

مِنْ اَخِيْهِ [3] لا (34)	وَ	اُمِّهٖ [3]	وَ	اَبِيْهِ [3] لا (35)
اپنے بھائی سے	اور	اپنی ماں	اور	اپنے باپ (سے)

وَ	صَاحِبَتِهٖ [3]	وَ	بَنِيْهِ [3] ط (36)	لِكُلِّ امْرِئٍ
اور	اپنی بیوی	اور	اپنے بیٹوں (سے)	ہر شخص کے لیے

مِّنْهُمْ	يَوْمَئِذٍ	شَاْنٌ [12]	يُّغْنِيْهِ [3] ط (37)
اُن میں سے	اُس دن	ایک حالت	وہ بے پروا کر دے گی اُسے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَمَّا کے بعد فعل میں کام نہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اور اس میں بات کرتے وقت تک کی نفی ہوتی ہے۔

2 یہاں ضرور تاً یَ کا ترجمہ وہ کی بجائے اُس نے کیا گیا ہے۔

3 هٗ یا هٖ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا یا اپنا ہوتا ہے اور اگر هٗ یا هٖ سے پہلے سکون ہو تو یہ هُ یا هِ سے بدل جاتے ہیں۔

4 وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

5 اَنَّا دراصل اَنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون حذف ہے۔

6 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

7 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

8 اگر فعل کے بعد اُسی روٹ سے مصدر ہو تو اُس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا اچھی طرح کیا گیا ہے۔

9 ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

10 كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

11 اِذَا کے بعد فعل ماضی کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے، اور تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اُسے زیر دیتے ہیں۔

12 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ	ہرگز نہیں ابھی اُس نے (وہ کام) پورا نہیں کیا
مَآ اَمَرَهٗ ؕ (23)	جو (اللہ نے) اُسے حکم دیا۔ (23)
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ	تو چاہیے کہ انسان دیکھے
اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۙ (24)	اپنے کھانے کی طرف۔ (24)
اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۙ (25)	کہ بیشک ہم نے پانی برسایا خوب برسانا۔ (25)
ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۙ (26)	پھر ہم نے زمین کو پھاڑا اچھی طرح پھاڑنا۔ (26)
فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۙ (27)	پھر ہم نے اُس میں اَناج اُگایا۔ (27)
وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۙ (28)	اور انگور اور ترکاری۔ (28)
وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۙ (29)	اور زیتون اور کھجور کے درخت۔ (29)
وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۙ (30)	اور گھنے باغات۔ (30)
وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۙ (31)	اور پھل اور چارا۔ (31)
مَّتَاعًا لَّكُمْ	فائدہ ہے تمہارے لیے
وَلِاَنْعَامِكُمْ ؕ (32)	اور تمہارے چوپاؤں کے لیے۔ (32)
فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۫ (33)	پھر جب کان بہرہ کر دینے والی (قیامت) آجائیگی (33)
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۙ (34)	اس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا۔ (34)
وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۙ (35)	اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔ (35)
وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ؕ (36)	اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔ (36)
لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ	اُن میں سے ہر شخص کے لیے
يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ	اُس دن ایک (ایسی) حالت ہو گی
يُّغْنِيْهِ ؕ (37)	(جو دوسرں سے) اسے بے پروا کر دے گی۔ (37)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَقْضِ: قضاء، قضائے الٰہی۔
مَآ: ماحول، ماتحت، ماجرا
اَمَرَهٗ: امر، آمر، امور، مامور۔
فَلْيَنْظُرْ: نظر، نِظارہ، منظر۔
الْاِنْسَانُ: انسان، انسانیت۔
اِلٰى: الداعی الی الخیر، مرسل الیہ
طَعَامِهٖ: طعام، قیام وطعام۔
الْمَآءَ: ماء اللحم، ماء الحیات۔
شَقَقْنَا: شقِ صدر، واقعہ شقِ قمر۔
الْاَرْضَ: کرۂ ارض، ارض وسما۔
فَاَنْۢبَتْنَا: نباتُ الارض، نباتات۔
فِيْهَا: فی الحال، فی الفور۔
حَبًّا: حب مروارید، حبہ حبہ۔
وَّ: شام وسحر، عفو ودرگزر۔
زَيْتُوْنًا: زیتون۔
نَخْلًا: نخلستان۔
مَّتَاعًا: متاع، مال ومتاع۔
لِاَنْعَامِكُمْ: عوام کالانعام۔
يَوْمَ: یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَفِرُّ: مفر، مفرور، راہ فرار۔
مِنْ: منجانب، من حیث القوم۔
اَخِيْهِ: اُخوّت، اِخوانُ المسلمین۔
اُمِّهٖ: اُمُّ المومنین۔
اَبِيْهِ: آباء واجداد، ابّو۔
صَاحِبَتِهٖ: صاحب، بیگم صاحبہ۔
بَنِيْهِ: ابنائے جامعہ، ابن قاسم۔
لِكُلِّ: لہٰذا، الحمد للہ۔
لِكُلِّ: کل نمبر، کل کائنات۔
شَاْنٌ: شان وشوکت، ذیشان۔
يُّغْنِيْهِ: غنی، مستغنی، استغناء۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وُجُوْهٌ [1]	يَّوْمَئِذٍ	مُّسْفِرَةٌ [2][3] لا (38)	ضَاحِكَةٌ [3]	مُّسْتَبْشِرَةٌ [2][3] ج (39)
کچھ چہرے	اُس دن	چمکنے والے (ہونگے)	ہنسنے والے	بہت خوش ہونے والے

وَ	وُجُوْهٌ [1]	يَّوْمَئِذٍ	عَلَيْهَا	غَبَرَةٌ [3] لا (40)	تَرْهَقُهَا [4]
اور	کچھ چہرے	اُس دن	اُن پر	غبار (ہوگا)	ڈھانپتی ہوگی اُن کو

ع 1 42 5

قَتَرَةٌ [3] ط (41)	اُولٰٓئِكَ [5]	هُمُ الْكَفَرَةُ [6][7]	الْفَجَرَةُ [7] ع (42)
سیاہی	وہی (لوگ)	ہی کافر	نافرمان (ہیں)

اٰيَاتُهَا: 29 — 81 سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ 7 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا [8]	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ [3][9] صلے (1)	وَاِذَا [8]	النُّجُوْمُ
جب	سورج	لپیٹ دیا جائے گا	اور جب	ستارے

انْكَدَرَتْ [3] صلے (2)	وَاِذَا [8]	الْجِبَالُ	سُيِّرَتْ [3][9] صلے (3)	وَاِذَا [8]
بے نور ہو جائیں گے	اور جب	پہاڑ	چلائے جائیں گے	اور جب

الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ [3][9] صلے (4)	وَاِذَا [8]	الْوُحُوْشُ
دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں	بے کار چھوڑ دی جائیں گی	اور جب	جنگلی جانور

حُشِرَتْ [3][9] صلے (5)	وَاِذَا [8]	الْبِحَارُ	سُجِّرَتْ [3][9] صلے (6)	وَاِذَا [8]
اکٹھے کیے جائیں گے	اور جب	سمندر	بھڑکائے جائیں گے	اور جب

النُّفُوْسُ	زُوِّجَتْ [3][9] صلے (7)	وَاِذَا [8]	الْمَوْءٗدَةُ [3][10]
جانیں (روحیں)	ملا دی جائیں گی	اور جب	زندہ دفن کی جانے والی

سُئِلَتْ [3][9] صلے (8)	بِاَيِّ ذَنْۢبٍ [11]	قُتِلَتْ [3][9] ج (9)	وَاِذَا [8]
پوچھی جائے گی	کس گناہ کے بدلے	وہ قتل کی گئی	اور جب

الصُّحُفُ	نُشِرَتْ [3][9] صلے (10)	وَاِذَا [8]	السَّمَآءُ
اعمال نامے	پھیلائے جائیں گے	اور جب	آسمان

كُشِطَتْ [12][3][9] صلے (11)	وَاِذَا [8]	الْجَحِيْمُ	سُعِّرَتْ [3][9] صلے (12)
اس کی کھال اُتار دی جائے گی	اور جب	جہنم	بھڑکائی جائے گی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔

2 اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

3 ة اسم کے اور تْ فعل کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔

4 تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہوتا ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے، قرآن مجید میں عموماً بات میں زور پیدا کرنے کیلئے اشارہ بعید استعمال ہوتا ہے۔

6 هُمُ کے بعد اسم کے شروع میں الْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 الْكَفَرَةُ اور الْفَجَرَةُ کے آخر میں ة یہاں جمع کیلئے ہے۔

8 اِذَا کا ترجمہ جب اور اس کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

9 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں اِذَا کے بعد مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

10 "وَأَدَ" زندہ دفن کرنے کو کہتے ہیں اور الْمَوْءٗدَةُ وہ جسے زندہ دفن کیا گیا ہو جیسے ظلم سے مظلوم جس پر ظلم کیا گیا ہو وغیرہ۔

11 بِـ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

12 اس سے مراد بعض مفسرین نے یہ لیا ہے کہ آسمان کو اس کی جگہ سے ہٹا دیا جائے گا یا لپیٹ دیا جائے گا۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿38﴾ لا
کچھ چہرے اس دن چمکنے والے ہونگے۔ ﴿38﴾

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿39﴾ ج
ہنسنے والے بہت خوش (ہونگے)۔ ﴿39﴾

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿40﴾ لا
اور کچھ چہرے اس دن ان پر غبار ہوگا۔ ﴿40﴾

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿41﴾ ط
ان کو سیاہی ڈھانپتی ہوگی۔ ﴿41﴾

ع 1 42 5
أُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿42﴾ ع
وہ لوگ ہی کافر (اور) نافرمان ہیں۔ ﴿42﴾

اٰيَاتُهَا: 29 | 81 سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ 7 | رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿1﴾ صلے
جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔ ﴿1﴾

وَإِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿2﴾ صلے
اور جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔ ﴿2﴾

وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿3﴾ صلے
اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔ ﴿3﴾

وَإِذَا الْعِشَارُ
اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں

عُطِّلَتْ ﴿4﴾ صلے
بے کار چھوڑ دی جائیں گی۔ ﴿4﴾

وَإِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿5﴾ صلے
اور جب جنگلی جانور اکٹھے کیے جائیں گے۔ ﴿5﴾

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿6﴾ صلے
اور جب سمندر بھڑکائے جائیں گے۔ ﴿6﴾

وَإِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿7﴾ صلے
اور جب روحیں (بدنوں سے) ملادی جائیں گی۔ ﴿7﴾

وَإِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿8﴾ صلے
اور جب زندہ دفن کی گئی (لڑکی) سے پوچھا جائےگا۔ ﴿8﴾

بِأَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿9﴾ ج
(کہ) کس گناہ کے بدلے وہ قتل کی گئی۔ ﴿9﴾

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿10﴾ صلے
اور جب اعمال نامے پھیلائے (کھولے) جائینگے ﴿10﴾

وَإِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿11﴾ صلے
اور جب آسمان کی کھال اُتار دی جائے گی۔ ﴿11﴾

وَإِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ﴿12﴾ صلے
اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وُجُوْهٌ : وجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
يَّوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
ضَاحِكَةٌ : مضحکہ خیز، تضحیک آمیز۔
مُّسْتَبْشِرَةٌ : بشارت۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان۔
غَبَرَةٌ : غبار، گردوغبار۔
الْكَفَرَةُ : کفر، کافر، کفار، تکفیر۔
الْفَجَرَةُ : فاجر، فاسق وفاجر۔
بِسْمِ : بالکل، بالمقابل، بالمشافہہ۔
بِسْمِ : اسم گرامی، اسمائے حسنیٰ۔
الرَّحْمٰنِ : رحمٰن، رحمت، رحیم۔
الرَّحِيْمِ : رحیم، رحمت، مرحوم۔
الشَّمْسُ : شمس وقمر، شمسی توانائی۔
النُّجُوْمُ : نجم، نجومی، علم نجوم۔
الْجِبَالُ : جبل رحمت، جبل احد۔
سُيِّرَتْ : سیر وتفریح۔
الْعِشَارُ : عشرہ مبشرہ۔
عُطِّلَتْ : معطّل، تعطیل، تعطیلات۔
الْوُحُوْشُ : وحشی جانور، وحشیانہ۔
حُشِرَتْ : حشر ونشر، میدان حشر۔
الْبِحَارُ : بحروبر، بحیرہ عرب۔
النُّفُوْسُ : نفس، نفسا نفسی۔
زُوِّجَتْ : امتزاج۔
سُئِلَتْ : سوال، سائل، مسئول۔
قُتِلَتْ : قتل، قاتل، مقتول۔
الصُّحُفُ : صحیفہ، صحائف، مصحف۔
نُشِرَتْ : نشر، ناشر، نشریات۔
السَّمَآءُ : ارض وسما، کتب سماویہ۔

وَ	اِذَا [1]	الْجَنَّةُ [2]	اُزْلِفَتْ [2][3] ﴿13﴾
اور	جب	جنّت	قریب لائی جائے گی

عَلِمَتْ [2]	نَفْسٌ	مَّآ [4]	اَحْضَرَتْ [2] ﴿14﴾
جان لے گی	ہر جان	جو	(عمل) اس نے حاضر کیا (لے کر آئی)

فَلَآ [5]	اُقْسِمُ	بِالْخُنَّسِ [6][7] ﴿15﴾	الْجَوَارِ [7]
پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	پیچھے ہٹنے والوں کی	چلنے والوں

الْكُنَّسِ [7] ﴿16﴾	وَ	الَّيْلِ	اِذَا [1]	عَسْعَسَ ﴿17﴾
چھپ جانے والوں (کی)	اور	رات (کی)	جب	وہ جانے لگتی ہے

وَ	الصُّبْحِ	اِذَا [1]	تَنَفَّسَ [8] ﴿18﴾	اِنَّهٗ
اور	صبح (کی)	جب	وہ سانس لیتی ہے	بے شک یہ

لَقَوْلُ [9]	رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ ﴿19﴾	ذِيْ قُوَّةٍ [10]
یقیناً بات (ہے)	رسول (کی)	عزت والے	قوت والا

عِنْدَ	ذِي الْعَرْشِ [10]	مَكِيْنٍ ﴿20﴾	مُّطَاعٍ [11]
نزدیک	عرش والے (کے)	بہت مرتبے والا (ہے)	(وہ) جس کی بات مانی جائے

ثَمَّ [12]	اَمِيْنٍ ﴿21﴾	وَ	مَا [4]	صَاحِبُكُمْ
وہاں	امانت دار (ہے)	اور	نہیں	تمہارا ساتھی

بِمَجْنُوْنٍ [13] ﴿22﴾	وَ	لَقَدْ	رَاٰهُ [14]
ہرگز دیوانہ	اور	بلاشبہ یقیناً	اُس نے دیکھا اُسے

بِالْاُفُقِ [6]	الْمُبِيْنِ ﴿23﴾	وَ	مَا [4]	هُوَ
کنارے پر	واضح	اور	نہیں	وہ

عَلَى الْغَيْبِ	بِضَنِيْنٍ [13] ﴿24﴾	وَ	مَا [4]	هُوَ
غیب پر	ہرگز بخیل	اور	نہیں	وہ

بِقَوْلِ [13]	شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿25﴾	فَاَيْنَ	تَذْهَبُوْنَ ﴿26﴾
ہرگز کلام	کسی شیطان مردود (کا)	پھر کہاں	تم سب جا رہے ہو؟

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں اور کبھی حال میں بھی کیا جاتا ہے۔

[2] لفظ کے آخر میں ۃ اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے لیکن اِذَا کے بعد یہاں مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

[4] مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[5] بعض مفسرین نے اس لَا کو زائد کہا ہے اس لیے اس کا ترجمہ نہیں کیا۔

[6] بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[7] الْخُنَّسِ خَانِسٌ کی الْجَوَارِ جَارِيَةٌ کی اور الْكُنَّسِ كَانِسٌ کی جمع ہے اور ان سے مراد پانچ سیارے زحل، مشتری، مریخ، زہرہ اور عطارد ہیں یا پھر عام ستارے مراد ہیں۔

[8] علامت تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[9] شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[10] ذِیْ اور ذُوْ واحد مذکر، ترجمہ والا اور ذَاتِ واحد مؤنث کے لیے، ترجمہ والی کیا جاتا ہے۔

[11] مُطِيْعٌ کا ترجمہ اطاعت کرنے والا اور مُطَاعٌ جس کی اطاعت کی جائے۔

[12] ثَمَّ کا ترجمہ وہاں، اُدھر یا اُس جگہ اور ثُمَّ کا ترجمہ پھر کیا جاتا ہے۔

[13] مَا کے بعد علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

[14] نبی ﷺ نے ابتدائے نبوت میں جبریل علیہ السلام کو انکی اصلی شکل میں دیکھا تھا یہاں وہی مراد ہے۔

وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿13﴾	اور جب جنّت قریب لائی جائے گی۔ ﴿13﴾
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿14﴾	ہر جان جان لے گی جو اس نے حاضر کیا۔ ﴿14﴾
فَلَآ اُقْسِمُ	پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں
بِالْخُنَّسِ ﴿15﴾	پیچھے ہٹنے والوں (یعنی ستاروں) کی۔ ﴿15﴾
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿16﴾	(جو) چلنے والے چھپ جانے والے ہیں ﴿16﴾
وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿17﴾	اور رات کی (قسم) جب وہ جانے لگے۔ ﴿17﴾
وَالصُّبْحِ	اور صبح کی (قسم)
اِذَا تَنَفَّسَ ﴿18﴾	جب وہ سانس لینے لگے (یعنی نمودار ہو)۔ ﴿18﴾
اِنَّهٗ لَقَوْلُ	بے شک یہ (قرآن) یقیناً بات ہے
رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿19﴾	عزت والے رسول کی (زبان سے نکلی ہوئی)۔ ﴿19﴾
ذِیْ قُوَّةٍ	(جو) قوت والا ہے
عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿20﴾	عرش والے کے نزدیک بڑے مرتبے والا ہے۔ ﴿20﴾
مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿21﴾	وہاں اسکی بات مانی جاتی ہے امانت دار ہے۔ ﴿21﴾
وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿22﴾	اور تمہارا ساتھی بالکل دیوانہ نہیں ہے۔ ﴿22﴾
وَلَقَدْ رَاٰهُ	اور یقیناً اُس نے اُسے دیکھا (یعنی جبریل کو)
بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿23﴾	(آسمان کے) واضح کنارے پر۔ ﴿23﴾
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿24﴾	اور وہ غیب (کی باتوں) پر ہرگز بخیل نہیں ہے۔ ﴿24﴾
وَمَا هُوَ	اور نہیں ہے وہ
بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿25﴾	ہرگز کسی شیطان مردود کا کلام۔ ﴿25﴾
فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿26﴾	(تو) پھر تم کہاں جا رہے ہو۔؟ ﴿26﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	شان وشوکت، رحم وکرم۔
الْجَنَّةُ	جنت، جنت الفردوس
عَلِمَتْ	علم، تعلیم، معلوم۔
نَفْسٌ	نفس، نفسا نفسی۔
مَآ	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اَحْضَرَتْ	حاضر، حاضری، حُضور۔
فَلَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
اُقْسِمُ	قسم، قسمیں۔
الْجَوَارِ	جاری وساری، اِجراء۔
الَّيْلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
الصُّبْحِ	صبح وشام، اوقات صبح
تَنَفَّسَ	نظام تنفس، نفسا نفسی۔
لَقَوْلُ	قول، اقوال، مقولہ۔
رَسُوْلٍ	رسول، رسالت، مرسل۔
كَرِيْمٍ	کرم، اکرام، مکرم، تکریم۔
ذِیْ	ذی شان، ذی وقار۔
قُوَّةٍ	قوت، قوی، طاقت وقوت۔
عِنْدَ	عند اللہ، عند الناس۔
الْعَرْشِ	عرش الٰہی، عرش وفرش۔
مُطَاعٍ	مطیع، اطاعت۔
اَمِيْنٍ	امانت، صادق وامین۔
صَاحِبُكُمْ	صاحب، صحابی، صحابہ کرام۔
بِمَجْنُوْنٍ	مجنون، جنون۔
بِالْاُفُقِ	اُفق، آفاق۔
الْمُبِيْنِ	بیان، مُبیّنہ طور پر۔
عَلَى	علی الاعلان، علی العموم۔
الْغَيْبِ	علم غیب، غیبی امداد۔
بِقَوْلِ	قول، اقوال، مقولہ۔
شَيْطٰنٍ	شیطان ملعون۔
رَّجِيْمٍ	رجم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

[1] اِنۡ	هُوَ	اِلَّا	[2] ذِكۡرٌ	لِّلۡعٰلَمِيۡنَ (27) لا	لِمَنۡ
نہیں	وہ	مگر	ایک نصیحت	تمام جہانوں کیلیے	(اُس) کیلیے جو

شَآءَ	مِنۡكُمۡ	اَنۡ	يَّسۡتَقِيۡمَ (28) ط	[3] وَمَا	تَشَآءُوۡنَ
چاہے	تم میں سے	کہ	وہ سیدھا چلے	اور نہیں	تم سب چاہتے

ع 1 29 6

اِلَّآ	اَنۡ	[4] يَّشَآءَ اللّٰهُ	رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ (29)
مگر	یہ کہ	اللہ چاہے	(جو کہ) سب جہانوں کا رب (ہے)

اٰيَاتُهَا: 19 — 82 سُوۡرَةُ الۡاِنۡفِطَارِ مَكِّيَّةٌ 82 — رُكُوۡعُهَا: 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

[5] اِذَا	السَّمَآءُ	[6] انۡفَطَرَتۡ (1) لا	[5] وَاِذَا	الۡكَوَاكِبُ
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور جب	ستارے

[6] انۡتَثَرَتۡ (2) لا	وَ	[5] اِذَا	الۡبِحَارُ	[7][6] فُجِّرَتۡ (3) لا
جھڑ جائیں گے	اور	جب	سمندر	پھاڑ دیے جائیں گے

[5] وَاِذَا	الۡقُبُوۡرُ	[7][6] بُعۡثِرَتۡ (4) لا	[6] عَلِمَتۡ	نَفۡسٌ
اور جب	قبریں	اُلٹ دی جائیں گی	جان لے گی	(ہر) جان

[3] مَّا	[6] قَدَّمَتۡ	وَ	[6] اَخَّرَتۡ (5) ط	[8] يٰۤاَيُّهَا
جو	اُس نے آگے بھیجا	اور	اُس نے پیچھے چھوڑا	اے

الۡاِنۡسَانُ	[3] مَا	[9] غَرَّكَ	[9][10] بِرَبِّكَ الۡكَرِيۡمِ (6) لا
انسان	کس (نے)	دھوکے میں ڈالا تجھے	اپنے کرم کرنے والے رب کے بارے میں

الَّذِيۡ	[9] خَلَقَكَ	[11][9] فَسَوّٰكَ	[11][9] فَعَدَلَكَ (7) لا
جس نے	پیدا کیا تجھے	پھر درست کیا تجھے	پھر متناسب بنایا تجھے

[12][6] فِيۡۤ اَيِّ صُوۡرَةٍ مَّا	شَآءَ	[9] رَكَّبَكَ (8) ط	[13] كَلَّا
جس صورت میں	چاہا	جوڑ دیا تجھے	ہرگز نہیں

بَلۡ	تُكَذِّبُوۡنَ	[14] بِالدِّيۡنِ (9) لا
بلکہ	تم سب جھٹلاتے ہو	جزا کو

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

2 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

3 مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

4 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

5 اِذَا کا ترجمہ جب اور اس کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

6 ةٌ اور تۡ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔

7 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں ترجمہ کیا گیا اور اِذَا کی وجہ سے ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

8 یَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

9 كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے اور اسم کے آخر میں ترجمہ تمہارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

10 بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بارے میں کیا گیا ہے۔

11 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

12 اَيِّ اور مَا دونوں کو ملا کر ترجمہ جس کیا گیا ہے، بعض مفسرین نے مَا زائد قرار دیا ہے البتہ اس کی وجہ سے صُوۡرَةٍ کے نکرہ ہونے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو گیا ہے یعنی جس جس شکل میں چاہا۔

13 كَلَّا یہ لفظ تنبیہ کرنے اور جھڑکنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ عموماً ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

14 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿27﴾	وہ (قرآن) جہانوں کیلیے نصیحت کے سوا کچھ نہیں۔ ﴿27﴾
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ	اس کے لیے جو تم میں سے چاہے
اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿28﴾	کہ وہ سیدھا چلے۔ ﴿28﴾
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ	اور تم نہیں چاہتے مگر
اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ	یہ کہ اللہ چاہے
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾ ع 1 29 6	(جو) سب جہانوں کا رب ہے۔ ﴿29﴾

اٰيَاتُهَا: 19 — 82 سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ 82 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿1﴾	جب آسمان پھٹ جائے گا۔ ﴿1﴾
وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿2﴾	اور جب ستارے جھڑ جائیں گے۔ ﴿2﴾
وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿3﴾	اور جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے۔ ﴿3﴾
وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿4﴾	اور جب قبریں اُلٹ دی جائیں گی۔ ﴿4﴾
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا	ہر جان جان لے گی جو
قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ﴿5﴾	اُس نے آگے بھیجا اور (جو) پیچھے چھوڑا۔ ﴿5﴾
يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ	اے انسان کس (چیز) نے تجھے دھوکے میں ڈالا
بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿6﴾	اپنے کرم کرنے والے رب کے بارے میں؟ ﴿6﴾
الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ	جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست کیا
فَعَدَلَكَ ﴿7﴾	پھر تجھے متناسب بنایا (برابر کیا)۔ ﴿7﴾
فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿8﴾	جس صورت میں اس نے چاہا تجھے جوڑ دیا۔ ﴿8﴾
كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿9﴾	ہرگز نہیں بلکہ تم جزا کو جھٹلاتے ہو۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اِلَّا	: اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل۔
ذِكْرٌ	: ذکر، تذکیر۔
الْعٰلَمِيْنَ	: عالمِ کفر، اقوامِ عالم۔
لِمَنْ	: لِهٰذا، الحمدللہ
شَآءَ	: ماشاءاللہ، مشیتِ الٰہی۔
مِنْكُمْ	: منجانب، من حیث القوم۔
يَّسْتَقِيْمَ	: استقامت، مستقیم۔
رَبُّ	: ربّ، ربوبیت۔
السَّمَآءُ	: ارض وسما، کتبِ سماویہ۔
وَ	: شام وسحر، خوش وخرم۔
الْكَوَاكِبُ	: کوکب، کواکب۔
الْبِحَارُ	: بحر وبر، بحیرۂ عرب۔
الْقُبُوْرُ	: قبر، قبور، قبرستان۔
عَلِمَتْ	: علم، تعلیم، معلوم، مُعلّم۔
نَفْسٌ	: نفس، نفسا نفسی۔
مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
قَدَّمَتْ	: مقدّم، مقدّمہ، تقدیم۔
وَ	: شب وروز، عفو ودرگزر۔
اَخَّرَتْ	: مؤخر، تاخیر، آخری۔
الْاِنْسَانُ	: انسان، انسانیت۔
غَرَّكَ	: غرور۔
الْكَرِيْمِ	: کرم، کریم، اکرام۔
خَلَقَكَ	: خلق، خالق، مخلوق۔
فَسَوّٰىكَ	: مساوی، مساوات۔
فَعَدَلَكَ	: عدل، معتدل، اعتدال۔
فِيْۤ	: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
صُوْرَةٍ	: صورت، مصور، تصویر۔
رَكَّبَكَ	: مرکّب، ترکیب۔
بَلْ	: بلکہ۔
تُكَذِّبُوْنَ	: کذب، کاذب، تکذیب۔

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے بھی ہوتا ہے۔

[2] اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جس کا ترجمہ بے شک، بلاشبہ، یقیناً، درحقیقت کیا جاتا ہے۔

[3] شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[4] مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[5] لہٰذا یہ نہ سمجھو کہ تمہارا کوئی عمل ریکارڈ میں نہیں آئے گا اور تم سزا سے بچ جاؤ گے۔

[6] علامت بِ سے پہلے اُسی جملے میں اگر مَا گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

[7] مَا اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔

[8] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔

[10] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

[11] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں پر ضرورتاً سے کیا گیا ہے۔

[13] علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[14] ایک حدیث کے مطابق ناپ تول میں کمی کرنے والی قوم پر قحط سالی اور ظالم حکمران مسلط کر دیے جاتے ہیں (ابن ماجہ)۔

[15] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ [1]	اِنَّ [2]	عَلَيْكُمْ	لَحٰفِظِيْنَ [3] ۙ﴿10﴾	كِرَامًا
حالانکہ	بے شک	تم پر	یقیناً سب نگرانی کرنے والے (ہیں)	عزت والے

كَاتِبِيْنَ ۙ﴿11﴾	يَعْلَمُوْنَ	مَا [4]	تَفْعَلُوْنَ [5] ﴿12﴾	اِنَّ [2]
سب لکھنے والے	وہ سب جانتے ہیں	جو	تم سب کرتے ہو	بے شک

الْاَبْرَارَ	لَفِيْ نَعِيْمٍ [3] ۚ﴿13﴾	وَاِنَّ [2]	الْفُجَّارَ	لَفِيْ جَحِيْمٍ [3] ۖ﴿14﴾
نیک (لوگ)	یقیناً بڑی نعمت میں	اور بیشک	نافرمان	یقیناً جہنم میں (ہونگے)

يَّصْلَوْنَهَا	يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿15﴾	وَمَا [4]	هُمْ	عَنْهَا
وہ سب داخل ہونگے اُس میں	بدلے کے دن	اور نہیں	وہ سب	اُس سے

بِغَآئِبِيْنَ [6] ؕ﴿16﴾	وَمَآ [4]	اَدْرٰىكَ [7]	مَا [4]	يَوْمُ الدِّيْنِ ۙ﴿17﴾	ثُمَّ
ہرگز سب غائب ہونے والے	اور کیا	جانیں آپ	کیا (ہے)	بدلے کا دن	پھر

مَآ [4]	اَدْرٰىكَ [7]	مَا [4]	يَوْمُ الدِّيْنِ ؕ﴿18﴾	يَوْمَ	لَا تَمْلِكُ [8]
کیا	جانیں آپ	کیا	بدلے کا دن	(اُس) دن	نہیں اختیار رکھے گی

ع 19 1 7

نَفْسٌ [9]	لِّنَفْسٍ [10] [9]	شَيْـًٔا ؕ	وَالْاَمْرُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ [10] ع﴿19﴾
کوئی جان	کسی (دوسری) جان کے لیے	کچھ بھی	اور حکم	اُس دن	اللہ کا (ہوگا)

اٰيَاتُهَا: 36 — 83 سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ 86 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ	لِّلْمُطَفِّفِيْنَ [10] [11] ۙ﴿1﴾	الَّذِيْنَ	اِذَا
ہلاکت (ہے)	ماپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے	(وہ لوگ) جو	جب

اكْتَالُوْا	عَلَى النَّاسِ [12]	يَسْتَوْفُوْنَ ۙ﴿2﴾	وَ
سب ماپ کرلیں	لوگوں سے	وہ سب پورا پورا لیتے ہیں	اور

اِذَا	كَالُوْهُمْ [13]	اَوْ	وَّزَنُوْهُمْ [13]
جب	وہ سب ماپ کردیں اُنہیں	یا	سب تول کردیں اُنہیں

يُخْسِرُوْنَ [14] ؕ﴿3﴾	اَ	لَا	يَظُنُّ [15]	اُولٰٓئِكَ
وہ سب کم دیتے ہیں	کیا	نہیں	سمجھتے	یہ (لوگ)

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَاِنَّ عَلَيۡكُمۡ لَحٰفِظِيۡنَ ۙ﴿10﴾	حالانکہ بیشک تم پر یقیناً نگران (مقرر) ہیں۔ ﴿10﴾
كِرَامًا كَاتِبِيۡنَ ۙ﴿11﴾	(جو) بہت عزت والے، لکھنے والے ہیں۔ ﴿11﴾
يَعۡلَمُوۡنَ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿12﴾	وہ (اسے) جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔ ﴿12﴾
اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِىۡ نَعِيۡمٍ ۚ﴿13﴾	بیشک نیک لوگ یقیناً بڑی نعمت (جنت) میں ہونگے۔ ﴿13﴾
وَاِنَّ الۡفُجَّارَ لَفِىۡ جَحِيۡمٍ ۖ﴿14﴾	اور بے شک نافرمان یقیناً جہنم میں ہونگے۔ ﴿14﴾
يَّصۡلَوۡنَهَا يَوۡمَ الدِّيۡنِ ﴿15﴾	وہ بدلے کے دن اُس میں داخل ہونگے۔ ﴿15﴾
وَمَا هُمۡ عَنۡهَا بِغَآئِبِيۡنَ ؕ﴿16﴾	اور وہ اُس سے ہرگز غائب ہونے والے نہیں ہیں ﴿16﴾
وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا يَوۡمُ الدِّيۡنِ ۙ﴿17﴾	اور آپ کیا جانیں بدلے کا دن کیا ہے۔ ﴿17﴾
ثُمَّ مَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا يَوۡمُ الدِّيۡنِ ؕ﴿18﴾	پھر آپ کیا جانیں بدلے کا دن کیا ہے۔ ﴿18﴾
يَوۡمَ لَا تَمۡلِكُ نَفۡسٌ	اُس دن کوئی نفس اختیار نہیں رکھے گا
لِّنَفۡسٍ شَيۡـئًا ؕ	کسی (دوسرے) نفس کے لیے کچھ بھی
وَالۡاَمۡرُ يَوۡمَٮِٕذٍ لِّلّٰهِ ﴿19﴾ ع 19	اور اس دن حکم (صرف) اللہ ہی کا ہوگا۔ ﴿19﴾

اٰيَاتُهَا: 36 — 83 سُوۡرَةُ الۡمُطَفِّفِيۡنَ مَكِّيَّةٌ 86 — رُكُوۡعُهَا: 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَيۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِيۡنَ ۙ﴿1﴾	ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے ہلاکت ہے ﴿1﴾
الَّذِيۡنَ اِذَا اكۡتَالُوۡا عَلَى النَّاسِ	وہ لوگ جو جب ناپ کرلیں لوگوں سے
يَسۡتَوۡفُوۡنَ ۙ﴿2﴾	(تو) پورا پورا لیتے ہیں۔ ﴿2﴾
وَاِذَا كَالُوۡهُمۡ	اور جب وہ انہیں ناپ کر دیں
اَوْ وَّزَنُوۡهُمۡ يُخۡسِرُوۡنَ ؕ﴿3﴾	یا انہیں تول کر دیں (تو) کم دیتے ہیں۔ ﴿3﴾
اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓـئِكَ	کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَلَيۡكُمۡ	علی الاعلان، علی العموم۔
لَحٰفِظِيۡنَ	حفاظت، محفوظ، محافظ۔
كِرَامًا	محترم ومکرم، علمائے کرام۔
كَاتِبِيۡنَ	کاتب، کتابت، مکتوب۔
يَعۡلَمُوۡنَ	فعل، فاعل، مفعول۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَفۡعَلُوۡنَ	فعل، فاعل، افعال۔
الۡاَبۡرَارَ	برّ، ابرار۔
لَفِىۡ	فی الحال، فی الفور۔
نَعِيۡمٍ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
وَ	شام وسحر، خیر وعافیت۔
الۡفُجَّارَ	فاسق وفاجر، فسق وفجور۔
يَوۡمَ	یوم آخرت، یوم حساب۔
بِغَآئِبِيۡنَ	علم غیب، غیبی امداد۔
لَا	لاتعداد، لاجواب، لامحالہ۔
تَمۡلِكُ	مالک، ملکیت، املاک۔
نَفۡسٌ	نفس، نفسا نفسی۔
لِّنَفۡسٍ	الحمدللہ، لہٰذا۔
شَيۡـئًا	شے، اشیائے خوردنی۔
الۡاَمۡرُ	امر، مامور، امور خانہ۔
بِسۡمِ	بالکل، بالمقابل، بلاواسطہ۔
بِسۡمِ	اسم گرامی، اسمائے حسنیٰ۔
الرَّحۡمٰنِ	رحمن، رحمت، رحیم۔
الرَّحِيۡمِ	رحیم، رحمت، مرحوم۔
عَلَى	علی الاعلان، علی العموم۔
النَّاسِ	عوام النّاس، عامۃ الناس۔
وَّزَنُوۡهُمۡ	وزن، اوزان، میزان۔
يُخۡسِرُوۡنَ	خسارہ، خائب وخاسر۔
لَا	لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
يَظُنُّ	ظن، بدظن، حسن ظن۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَنَّهُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ [1][2] لا (4)	لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ [3] لا (5)	يَّوْمَ
کہ بے شک وہ	سب اُٹھائے جانے والے	بڑے دن کے لیے	(جس) دن

يَقُوْمُ [4]	النَّاسُ [5]	لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ [6] ط (6)	كَلَّآ [7]	اِنَّ
کھڑے ہوں گے	لوگ	سب جہانوں کے رب کے سامنے	ہرگز نہیں	بے شک

كِتٰبَ الْفُجَّارِ	لَفِيْ سِجِّيْنٍ [8][3] ط (7)	وَ	مَآ اَدْرٰكَ [9]
نافرمانوں کا اعمال نامہ	یقیناً سجین میں (ہے)	اور	آپ کیا جانیں

مَا [9]	سِجِّيْنٌ [8] ط (8)	كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ [1] ط (9)	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
کیا (ہے)	سجین	ایک کتاب	لکھی ہوئی	ہلاکت (ہے)	اُس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ [10][3] لا (10)	الَّذِيْنَ	يُكَذِّبُوْنَ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ ط (11)
سب جھٹلانے والوں کے لیے	(وہ لوگ) جو	وہ سب جھٹلاتے ہیں	جزا کے دن کو

وَمَا [9]	يُكَذِّبُ [4]	بِهٖٓ	اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ [10][11]
اور نہیں	جھٹلاتا ہے	اُس کو	مگر	ہر	حد سے تجاوز کرنے والا

اَثِيْمٍ لا (12)	اِذَا	تُتْلٰى [12]	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا
سخت گناہ گار	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	اُس پر	ہماری آیات

قَالَ [13]	اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ط (13)	كَلَّا [7]	بَلْ سکتة	رَانَ
وہ کہتا ہے	پہلے لوگوں کے افسانے	ہرگز نہیں	بلکہ	زنگ لگا دیا ہے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	مَّا [9]	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ (14)	كَلَّآ [7]
اُن کے دلوں پر	جو	تھے سب	وہ سب کماتے	ہرگز نہیں

اِنَّهُمْ	عَنْ رَّبِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّمَحْجُوْبُوْنَ [1][3] ط (15)
بے شک وہ	اپنے رب سے	اُس دن	ضرور سب حجاب میں رکھے گئے ہوئے

ثُمَّ	اِنَّهُمْ	لَصَالُوا [3]	الْجَحِيْمِ ط (16)	ثُمَّ
پھر	بیشک وہ	ضرور سب داخل ہونے والے	جہنم (میں)	پھر

يُقَالُ [14][4]	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ط (17)
کہا جائے گا	یہ (ہے)	جو	تھے تم	اُس کو	تم سب جھٹلاتے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 یعنی کیا یہ ناپ تول میں کمی کرنے والے لوگ اس بات سے نہیں ڈرتے کہ قیامت کے دن اُٹھائے جائیں گے اور اللہ کے سامنے پیش کیے جائیں گے جو سب پوشیدہ باتیں جانتا ہے

3 شروع میں لِ کا ترجمہ کے لیے اور لَ کا ترجمہ یقیناً یا ضرور کیا جاتا ہے۔

4 یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

5 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

6 یہاں لِ کا ترجمہ کے لیے کی بجائے ضرورتاً ترجمہ کے سامنے کیا گیا ہے۔

7 كَلَّا یہ لفظ تنبیہ کرنے اور جھڑکنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ عموماً ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

8 سِجِّيْن ایک رجسٹر ہے جس میں کافروں اور بدکاروں کے نام اور کام درج ہیں۔

9 مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

10 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 مُعْتَدٍ اصل میں مُعْتَدِيٌ تھا قاعدے کے مطابق آخر سے ی گر گئی ہے۔

12 تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

13 قَالَ فعل ماضی ہے ضرورتاً حال میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

14 يُقَالُ دراصل يُقْوَلُ تھا یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے، قاعدے کے مطابق "و" کی زبر پچھلے حرف کو دے کر اُسے "ا" سے بدلا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَنَّهُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿4﴾ لا	کہ بے شک وہ اٹھائے جانے والے ہیں۔ ﴿4﴾
لِيَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿5﴾ لا يَّوۡمَ يَقُوۡمُ	ایک بڑے دن کے لیے ﴿5﴾ جس دن کھڑے ہوں گے
النَّاسُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿6﴾ ط	لوگ رب العالمین کے سامنے۔ ﴿6﴾
كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ الۡفُجَّارِ	ہرگز نہیں بے شک نافرمانوں کا اعمال نامہ
لَفِىۡ سِجِّيۡنٍ ﴿7﴾ ط	یقیناً سجّین میں ہے۔ ﴿7﴾
وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا سِجِّيۡنٌ ﴿8﴾ ط	اور آپ کیا جانیں سجّین کیا ہے۔ ﴿8﴾
كِتٰبٌ مَّرۡقُوۡمٌ ﴿9﴾ ط	(وہ) ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔ ﴿9﴾
وَيۡلٌ يَّوۡمَٮِٕذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿10﴾ لا	اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ ﴿10﴾
الَّذِيۡنَ يُكَذِّبُوۡنَ بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿11﴾ ط	وہ (لوگ) جو جزا کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔ ﴿11﴾
وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖۤ اِلَّا	اور اسے نہیں جھٹلاتا مگر
كُلُّ مُعۡتَدٍ اَثِيۡمٍ ﴿12﴾ لا	ہر حد سے تجاوز کرنے والا سخت گناہ گار۔ ﴿12﴾
اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا	جب اُس پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں
قَالَ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿13﴾ ط	(تو) وہ کہتا ہے (یہ) پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ ﴿13﴾
كَلَّا بَلۡ سکتۃ رَانَ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ	ہرگز نہیں بلکہ زنگ لگا دیا ہے ان کے دلوں پر
مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿14﴾ كَلَّاۤ	(اس نے) جو وہ کماتے تھے۔ ﴿14﴾ ہرگز نہیں
اِنَّهُمۡ عَنۡ رَّبِّهِمۡ يَوۡمَٮِٕذٍ	بے شک وہ اس دن اپنے رب (کے دیدار) سے
لَّمَحۡجُوۡبُوۡنَ ﴿15﴾ ط	ضرور حجاب میں رکھے جانے والے ہیں۔ ﴿15﴾
ثُمَّ اِنَّهُمۡ لَصَالُوا الۡجَحِيۡمِ ﴿16﴾ ط	پھر بیشک وہ ضرور جہنم میں داخل ہونیوالے ہیں ﴿16﴾
ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا	پھر کہا جائے گا یہ (وہ) ہے
الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿17﴾ ط	جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مَّبۡعُوۡثُوۡنَ	: مبعوث، بعثت، مبعوث۔
لِيَوۡمٍ	: لہٰذا، الحمدللہ۔
لِيَوۡمٍ	: یوم آخرت، یوم حساب۔
عَظِيۡمٍ	: عظیم، اعظم، معظّم۔
يَقُوۡمُ	: قائم، قیام، قیام پاکستان۔
النَّاسُ	: عوام الناس۔
لِرَبِّ	: ربّ، ربِّ کائنات۔
الۡعٰلَمِيۡنَ	: عالم کفر، اقوام عالم۔
كِتٰبَ	: کتاب، کتابیں، کتب۔
الۡفُجَّارِ	: فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
لَفِىۡ	: فی سبیل اللہ، فی الحال۔
وَ	: شام وسحر، رحم وکرم۔
مَّرۡقُوۡمٌ	: راقم الحروف، تاریخ رقم کرنا۔
يُكَذِّبُوۡنَ	: کِذب، کاذب، تکذیب۔
اِلَّا	: اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل۔
كُلُّ	: کل نمبر، کل کائنات۔
تُتۡلٰى	: تلاوت، وحی متلوّ۔
عَلَيۡهِ	: علی الاعلان، علی العموم۔
اٰيٰتُنَا	: آیت، آیاتِ قرآنی۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ۔
الۡاَوَّلِيۡنَ	: اوّل، اوّلین فرصت۔
بَلۡ	: بلکہ۔
قُلُوۡبِهِمۡ	: قلب، قلبی تعلق۔
مَّا	: ماتحت، ماجرا، ماحول۔
يَكۡسِبُوۡنَ	: کسب حلال، کسبِ معاش۔
لَّمَحۡجُوۡبُوۡنَ	: حجاب۔
هٰذَا	: علیٰ ہذا القیاس، لہٰذا۔
تُكَذِّبُوۡنَ	: کذب، کاذب، تکذیب۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

كَلَّآ	اِنَّ [1]	كِتٰبَ الۡاَبۡرَارِ	لَفِيۡ عِلِّيِّيۡنَ [2] ۭ (18)
ہرگز نہیں	بے شک	نیک لوگوں کا اعمال نامہ	یقیناً علیّین میں (ہوگا)

وَ	مَآ	اَدۡرٰىكَ [3]	مَا	عِلِّيُّوۡنَ [2] ۭ (19)
اور	کیا	جانیں آپ	کیا (ہے)	علیّون

كِتٰبٌ [4]	مَّرۡقُوۡمٌ ۙ (20)	يَّشۡهَدُهُ	الۡمُقَرَّبُوۡنَ ۭ (21)
ایک کتاب (ہے)	لکھی ہوئی	وہ حاضر رہتے ہیں اُس کے پاس	سب مقرب (فرشتے)

اِنَّ [1]	الۡاَبۡرَارَ	لَفِيۡ نَعِيۡمٍ ۙ (22)	عَلَى الۡاَرَآئِكِ
بے شک	نیک لوگ	یقیناً نعمت میں (ہونگے)	تختوں پر

يَنۡظُرُوۡنَ ۙ (23)	تَعۡرِفُ	فِيۡ وُجُوۡهِهِمۡ [5]	نَضۡرَةَ [6]
وہ سب دیکھ رہے ہونگے	آپ پہچانیں گے	اُن کے چہروں میں	تازگی

النَّعِيۡمِ ۚ (24)	يُسۡقَوۡنَ [7]	مِنۡ رَّحِيۡقٍ	مَّخۡتُوۡمٍ [8] ۙ (25)
نعمت (کی)	وہ سب پلائے جائیں گے	خالص شراب میں سے	سربمہر

خِتٰمُهٗ	مِسۡكٌ ۭ	وَ	فِيۡ ذٰلِكَ	فَلۡيَتَنَافَسِ [10] [9]
اُس کی مہر	کستوری	اور	اِس میں	پس چاہیے کہ رغبت کریں

الۡمُتَنَافِسُوۡنَ [11] ۭ (26)	وَمِزَاجُهٗ	مِنۡ تَسۡنِيۡمٍ [12] ۙ (27)	عَيۡنًا [4]
سب رغبت کرنے والے	اور اُس کی ملاوٹ	تسنیم سے	ایک چشمہ

يَّشۡرَبُ [10]	بِهَا	الۡمُقَرَّبُوۡنَ ۭ (28)	اِنَّ الَّذِيۡنَ [1]	اَجۡرَمُوۡا
پییں گے	اُس سے	سب مقرب لوگ	بے شک (وہ لوگ) جن	سب نے جرم کیے

كَانُوۡا	مِنَ الَّذِيۡنَ [13]	اٰمَنُوۡا	يَضۡحَكُوۡنَ ۖ (29)	وَاِذَا
تھے وہ سب	ان (لوگوں) پر جو	سب ایمان لائے	وہ سب ہنستے	اور جب

مَرُّوۡا	بِهِمۡ	يَتَغَامَزُوۡنَ [14] ۖ (30)	وَاِذَا
سب گزرتے	اُن (کے پاس) سے	وہ سب آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے	اور جب

انۡقَلَبُوۡۤا [15]	اِلٰۤى اَهۡلِهِمُ [5]	انۡقَلَبُوۡا	فَكِهِيۡنَ ۖ (31)
وہ سب لوٹتے	اپنے گھر والوں کی طرف	سب لوٹتے	سب دل لگی کرتے ہوئے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کیلیے ہے۔

2 عِلِّيِّيۡنَ یا عِلِّيُّوۡنَ سے مراد ایک رجسٹر ہے جس میں نیک لوگوں کے نام اور کام درج ہیں یا ساتواں آسمان مراد ہے جہاں مومنوں کی روحیں لے جائی جاتی ہیں۔

3 مَآ اَدۡرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔

4 اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

5 هُمۡ یا هِمۡ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

6 ۃ واحد مونث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 یہ دراصل يُسۡقَيُوۡنَ تھا یَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 مَّخۡتُوۡمٍ (سربمہر) اس کے خالص پن کو واضح کرنے کے لیے کہا گیا ہے، یعنی اُس میں کسی قسم کی ملاوٹ نہ ہوگی۔

9 وَ یا فَ کے بعد "لۡ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

10 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

11 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 تَسۡنِيۡمٍ جنت میں عمدہ شراب کے ایک چشمے کا نام ہے۔

13 یہاں مِنۡ کا ترجمہ ضرورتاً پر کیا گیا ہے۔

14 اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

15 اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الۡاَبۡرَارِ	ہرگز نہیں بلاشبہ نیک لوگوں کا اعمال نامہ
لَفِیۡ عِلِّیِّیۡنَ ﴿18﴾	یقیناً علیّین میں ہو گا۔ ﴿18﴾
وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا عِلِّیُّوۡنَ ﴿19﴾	اور آپ کیا جانیں علیّین کیا ہے۔ ﴿19﴾
كِتٰبٌ مَّرۡقُوۡمٌ ﴿20﴾	ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔ ﴿20﴾
یَّشۡهَدُهُ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ﴿21﴾	اُسکے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں۔ ﴿21﴾
اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِیۡ نَعِیۡمٍ ﴿22﴾	بیشک نیک لوگ یقیناً نعمت (جنت) میں ہونگے۔ ﴿22﴾
عَلَی الۡاَرَآئِكِ یَنۡظُرُوۡنَ ﴿23﴾	تختوں پر (بیٹھے) نظارہ کر رہے ہونگے۔ ﴿23﴾
تَعۡرِفُ فِیۡ وُجُوۡهِهِمۡ	آپ ان کے چہروں میں پہچانیں گے
نَضۡرَةَ النَّعِیۡمِ ﴿24﴾ یُسۡقَوۡنَ	نعمت کی تازگی۔ ﴿24﴾ وہ پلائے جائیں گے
مِنۡ رَّحِیۡقٍ مَّخۡتُوۡمٍ ﴿25﴾	سربمہر خالص شراب میں سے۔ ﴿25﴾
خِتٰمُهٗ مِسۡكٌ ؕ وَفِیۡ ذٰلِكَ	اس کی مہر کستوری ہوگی اور اس میں
فَلۡیَتَنَافَسِ الۡمُتَنَافِسُوۡنَ ﴿26﴾	پس چاہیے کہ رغبت کرنیوالے رغبت کریں۔ ﴿26﴾
وَمِزَاجُهٗ مِنۡ تَسۡنِیۡمٍ ﴿27﴾	اور اُس کی ملاوٹ تسنیم سے ہوگی۔ ﴿27﴾
عَیۡنًا یَّشۡرَبُ بِهَا الۡمُقَرَّبُوۡنَ ﴿28﴾	(جو) ایک چشمہ ہے اس سے مقرب لوگ پییں گے ﴿28﴾
اِنَّ الَّذِیۡنَ اَجۡرَمُوۡا	بے شک وہ لوگ جنھوں نے جرم کیے (یعنی گناہ گار)
كَانُوۡا مِنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا یَضۡحَكُوۡنَ ﴿29﴾	ان لوگوں پر جو ایمان لائے ہنسا کرتے تھے۔ ﴿29﴾
وَاِذَا مَرُّوۡا بِهِمۡ	اور جب ان کے (پاس) سے گزرتے
یَتَغَامَزُوۡنَ ﴿30﴾	(تو) آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے ﴿30﴾
وَاِذَا انۡقَلَبُوۡۤا اِلٰۤی اَهۡلِهِمُ	اور جب وہ لوٹتے اپنے گھروالوں کی طرف
انۡقَلَبُوۡا فَكِهِیۡنَ ﴿31﴾	(تو) دل لگی کرتے ہوئے (اور اتراتے ہوئے) لوٹتے۔ ﴿31﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كِتٰبَ	: کتاب، کتابیں، کتب۔
الۡاَبۡرَارِ	: برّ، ابرار۔
لَفِیۡ	: فی سبیل اللہ، فی الحال۔
عِلِّیِّیۡنَ	: اعلیٰ علیّین، عرشِ معلّی۔
مَّرۡقُوۡمٌ	: راقم، تاریخ رقم کرنا۔
یَّشۡهَدُهُ	: شاہد، مشہود، شہادت۔
الۡمُقَرَّبُوۡنَ	: قُرب، قریب، مقرّب۔
الۡاَبۡرَارَ	: بر، ابرار۔
نَعِیۡمٍ	: نعیم، نعمت، انعام۔
عَلَی	: علی الاعلان، علی العموم۔
یَنۡظُرُوۡنَ	: نظر، منظر، نظارہ۔
تَعۡرِفُ	: تعارف، متعارف، معرفت۔
وُجُوۡهِهِمۡ	: وجاہت، توجہ، متوجہ۔
یُسۡقَوۡنَ	: ساقی، ساقی کوثر۔
مَّخۡتُوۡمٍ	: ختم الرسل، ختم نبوّت۔
مِسۡكٌ	: مسک، دواء المسک۔
وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت۔
مِزَاجُهٗ	: مزاج، امتزاج۔
مِنۡ	: منجانب، من حیث القوم۔
یَّشۡرَبُ	: مشروب، شربت۔
الۡمُقَرَّبُوۡنَ	: قرب، قریب، مقرّب۔
اَجۡرَمُوۡا	: جرم، مجرم، جرائم۔
اٰمَنُوۡا	: امن، ایمان، مومن۔
یَضۡحَكُوۡنَ	: مضحکہ خیز، تضحیک۔
مَرُّوۡا	: مرورِ زمانہ۔
انۡقَلَبُوۡا	: انقلاب۔
اِلٰی	: رجوع الی اللہ۔
اَهۡلِهِمُ	: اہل وعیال، اہل بیت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَاِذَا	رَاَوْهُمْ [1]	قَالُوْٓا	اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ [2]	لَضَآلُّوْنَ ﴿32﴾ لا
اور جب	وہ سب دیکھتے اُن کو	سب کہتے	بے شک یہ (لوگ)	یقیناً سب گمراہ (ہیں)
وَ [3]	مَآ	اُرْسِلُوْا [4]	عَلَيْهِمْ	حٰفِظِيْنَ ﴿33﴾ ط
حالانکہ	نہیں	وہ سب بھیجے گئے تھے	اُن پر	سب نگران (بناکر)
فَالْيَوْمَ [5]	الَّذِيْنَ [6]	اٰمَنُوْا	مِنَ الْكُفَّارِ [7]	
چنانچہ آج	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	کافروں پر	
يَضْحَكُوْنَ ﴿34﴾ لا	عَلَى الْاَرَآئِكِ لا	يَنْظُرُوْنَ ﴿35﴾ ط	هَلْ	
وہ سب ہنس رہے ہیں	تختوں پر (بیٹھے)	وہ سب دیکھ رہے ہیں	کیا	
ثُوِّبَ [4]	الْكُفَّارُ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾ ع
بدلہ دے دیا گیا	کافروں (کو)	جو	تھے وہ سب	وہ سب کیا کرتے

ع 1 36 8

اٰيَاتُهَا: 25 — 84 سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ 83 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	السَّمَآءُ	انْشَقَّتْ [8][9] ﴿1﴾ لا	وَ	اَذِنَتْ [8][9]	
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور	وہ کان لگائے گا	
لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ [8][10] ﴿2﴾ لا	وَ	اِذَا	الْاَرْضُ
اپنے رب پر	اور	اُس کا حق ہے	اور	جب	زمین
مُدَّتْ [8][9][10] ﴿3﴾ لا	وَ	اَلْقَتْ [8][9]	مَا	فِيْهَا	
پھیلا دی جائے گی	اور	پھینک دے گی	جو	اُس میں	
وَ	تَخَلَّتْ [8][9][11] ﴿4﴾ لا	وَ	اَذِنَتْ [8][9]	لِرَبِّهَا	
اور	وہ خالی ہو جائے گی	اور	وہ کان لگائے گی	اپنے رب کے لیے	
وَ	حُقَّتْ [8][10] ﴿5﴾ ط	يٰٓاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ	اِنَّكَ	
اور	اس کا حق بھی یہی ہے	اے	انسان	بلاشبہ تو	
كَادِحٌ	اِلٰى رَبِّكَ	كَدْحًا	فَمُلٰقِيْهِ [12][13] ﴿6﴾ ج		
محنت کرنے والا	اپنے رب کی طرف	(خوب) محنت	پھر ملنے والا ہے اُس سے		

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[2] هٰٓؤُلَآءِ یہ لفظ جمع مذکر و مونث دونوں کی طرف اشارہ کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے اور اسکا ترجمہ عموماً یہ یا اِن کیا جاتا ہے۔

[3] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی اس کا ترجمہ حالانکہ، جبکہ اور کبھی قسم بھی ہوتا ہے

[4] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[6] اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، جس کا ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

[7] یہاں علامت مِنَ کا ترجمہ ضرورتاً پر کیا گیا ہے۔

[8] تْ فعل کے آخر میں واحد مونث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] اِنْشَقَّتْ، اَذِنَتْ، مُدَّتْ، اَلْقَتْ اور تَخَلَّتْ یہ سب گزرے ہوئے زمانے کے افعال ہیں کیونکہ ان سے پہلے اِذَا ہے اس لیے ترجمہ مستقبل کا کیا گیا ہے۔

[10] حُقَّتْ دراصل حُقِقَتْ اور مُدَّتْ دراصل مُدِدَتْ تھا، دونوں ق اور دونوں د ملا کر شد دی گئی ہے۔

[11] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[12] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[13] اس کے دو مفہوم ہو سکتے ہیں ایک یہ کہ تو اے انسان اپنے رب سے ملنے والا ہے اور دوسرا یہ کہ اپنے اچھے یا برے عمل سے ملنے والا ہے۔

وَاِذَا رَاَوْهُمْ	اور جب وہ (کافر) اُن (مسلمانوں) کو دیکھتے (تو)
قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۙ﴿32﴾	کہتے تھے بے شک یہ لوگ یقیناً گمراہ ہیں۔ ﴿32﴾
وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ؕ﴿33﴾	حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے ﴿33﴾
فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	چنانچہ آج وہ لوگ جو ایمان لائے
مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۙ﴿34﴾	وہ کافروں پر ہنس رہے ہیں۔ ﴿34﴾
عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ؕ﴿35﴾	تختوں پر (بیٹھے ان کا حال) دیکھ کر رہے ہیں۔ ﴿35﴾
هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ	کیا کافروں کو (اس کا) بدلہ دے دیا گیا
مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۧ﴿36﴾ ع 1 36 8	جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿36﴾

اٰیَاتُھَا: 25 | 84 سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ 83 | رُکُوْعُھَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۙ﴿1﴾	جب آسمان پھٹ جائے گا۔ ﴿1﴾
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا	اور اپنے رب (کے حکم) پر وہ کان لگائے گا
وَحُقَّتْ ۙ﴿2﴾	اور اس کا حق (بھی یہی) ہے۔ ﴿2﴾
وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۙ﴿3﴾	اور جب زمین پھیلادی جائے گی۔ ﴿3﴾
وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا	اور وہ جو کچھ اس میں ہے (باہر) پھینک دے گی
وَتَخَلَّتْ ۙ﴿4﴾ وَاَذِنَتْ	اور وہ خالی ہو جائے گی۔ ﴿4﴾ اور وہ کان لگائے گی
لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ؕ﴿5﴾	اپنے رب (کے حکم) پر اور اس کا حق (بھی یہی) ہے۔ ﴿5﴾
يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ	اے انسان بلاشبہ تو محنت کرنے والا ہے
اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا	اپنے رب کی طرف (پہنچنے میں) خوب محنت
فَمُلٰقِيْهِ ۚ﴿6﴾	پھر (اسی طرح تو) اس سے ملنے والا ہے۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	:شام وسحر، رحم وکرم۔
رَاَوْهُمْ	:مرئی وغیر مرئی اشیا۔
قَالُوْا	:قول، اقوال، مقولہ۔
لَضَآلُّوْنَ	:ضلالت (گمراہی)۔
اُرْسِلُوْا	:ارسال، مرسل، رسول۔
عَلَيْهِمْ	:علی الاعلان، علیٰ ہٰذا القیاس
حٰفِظِيْنَ	:حفاظت، محفوظ، محافظ۔
فَالْيَوْمَ	:یوم آخرت، یوم حساب۔
اٰمَنُوْا	:امن، ایمان، مومن۔
مِنَ	:منجانب، من حیث القوم۔
الْكُفَّارِ	:کفر، کافر، کفّار، تکفیر۔
يَضْحَكُوْنَ	:مضحکہ خیز، تضحیک۔
يَنْظُرُوْنَ	:نظر، نظارہ، بنظر عمیق۔
ثُوِّبَ	:ثواب، اجر وثواب۔
مَا	:ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَفْعَلُوْنَ	:فعل، فاعل، مفعول۔
بِسْمِ	:اسم گرامی، اسمائے حسنیٰ۔
الرَّحْمٰنِ	:رحمٰن، رحمت، رحیم۔
الرَّحِيْمِ	:رحیم، رحمت، مرحوم۔
السَّمَآءُ	:ارض وسماء، کتب سماویہ۔
انْشَقَّتْ	:شقِّ صدر، واقعہ شقِّ قمر۔
حُقَّتْ	:حق، حقوق، حقیقت۔
مُدَّتْ	:مد، الف مدہ (کھینچنا)۔
اَلْقَتْ	:القاء کرنا۔
فِيْهَا	:فی الحال، فی الفور۔
تَخَلَّتْ	:خالی، خلوت، تخلیہ۔
لِرَبِّهَا	:ربوبیت، ربِّ کائنات۔
الْاِنْسَانُ	:انسان، انسانیت۔
اِلٰى	:رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
فَمُلٰقِيْهِ	:ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

فَاَمَّا [1]	مَنۡ	اُوۡتِيَ [2]	كِتٰبَهٗ [3]	بِيَمِيۡنِهٖ [3][4] لا (7)
پھر رہا وہ	جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں

فَسَوۡفَ	يُحَاسَبُ [5][6]	حِسَابًا	يَّسِيۡرًا لا (8)	وَّ
تو عنقریب	اس کا حساب لیا جائے گا	حساب	بہت آسان	اور

يَّنۡقَلِبُ	اِلٰٓى اَهۡلِهٖ [3]	مَسۡرُوۡرًا ط (9)	وَ
وہ لوٹے گا	اپنے گھر والوں کی طرف	ہنسی خوشی	اور

اَمَّا [1]	مَنۡ	اُوۡتِيَ [2]	كِتٰبَهٗ [3]	وَرَآءَ	ظَهۡرِهٖ [3] لا (10)
رہا وہ	جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	پیچھے	اپنی پیٹھ (کے)

فَسَوۡفَ	يَدۡعُوۡا [7]	ثُبُوۡرًا [8] لا (11)	وَّ
تو عنقریب	وہ پکارے گا	ہلاکت (کو)	اور

يَصۡلٰى	سَعِيۡرًا [8][9] ط (12)	اِنَّهٗ	كَانَ
وہ داخل ہو گا	سخت بھڑکتی ہوئی آگ (میں)	بے شک وہ	تھا

فِيۡٓ اَهۡلِهٖ [3]	مَسۡرُوۡرًا ط (13)	اِنَّهٗ	ظَنَّ
اپنے گھر والوں میں	خوش	بے شک وہ	سمجھا تھا

اَنۡ	لَّنۡ [10]	يَّحُوۡرَ ج (14)	بَلٰٓى [11] ج	اِنَّ
کہ	ہرگز نہیں	وہ لوٹے گا (رب کی طرف)	ہاں کیوں نہیں	یقیناً

رَبَّهٗ [3]	كَانَ	بِهٖ	بَصِيۡرًا [7] ط (15)	فَلَآ
اُس کا رب	تھا	اُس کو	خوب دیکھنے والا	پس نہیں

اُقۡسِمُ	بِالشَّفَقِ لا (16)	وَ	الَّيۡلِ	وَمَا
میں قسم کھاتا ہوں	شفق کی	اور	رات (کی)	اور جو کچھ

وَسَقَ [12] لا (17)	وَ	الۡقَمَرِ	اِذَا	اتَّسَقَ [12] لا (18)
وہ جمع کرتی ہے	اور	چاند کی	جب	وہ پورا ہوتا ہے

لَتَرۡكَبُنَّ [13]	طَبَقًا [14]	عَنۡ طَبَقٍ ط (19)
ضرور بالضرور تم چڑھتے جاؤ گے	ایک (نئی) حالت پر	(پہلی) حالت سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. اَمَّا اس علامت کا ترجمہ لیکن، مگر وہ، رہا وہ کیا جاتا ہے۔
2. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
3. ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، یا اپنا، کیا جاتا ہے۔
4. بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔
5. اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
6. یہاں علامت یہ کا ترجمہ وہ کی بجائے اس کا ضرورتاً کیا گیا ہے۔
7. یَدۡعُوۡا کے آخر میں وۡا جمع کی علامت نہیں بلکہ وٗ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا ہوتا ہے۔
8. فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
9. اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔
10. فعل سے پہلے علامت لَنۡ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔
11. یعنی کیوں نہیں یہ اپنے رب کی طرف ضرور لوٹے گا۔
12. یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔
13. فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نَّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔
14. اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

معانقة 17

فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ كِتٰبَهٗ	پھر رہا وہ جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ
بِیَمِیۡنِهٖ ۙ﴿7﴾	اپنے دائیں ہاتھ میں۔ ﴿7﴾
فَسَوۡفَ یُحَاسَبُ	تو عنقریب اس کا حساب لیا جائے گا
حِسَابًا یَّسِیۡرًا ۙ﴿8﴾	نہایت آسان حساب (کی صورت میں)۔ ﴿8﴾
وَّیَنۡقَلِبُ اِلٰۤی اَهۡلِهٖ	اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹے گا
مَسۡرُوۡرًا ؕ﴿9﴾	ہنسی خوشی۔ ﴿9﴾
وَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ كِتٰبَهٗ	اور رہا وہ جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ
وَرَآءَ ظَهۡرِهٖ ۙ﴿10﴾	اپنی پیٹھ کے پیچھے۔ ﴿10﴾
فَسَوۡفَ یَدۡعُوۡا ثُبُوۡرًا ۙ﴿11﴾	تو عنقریب وہ ہلاکت کو پکارے گا۔ ﴿11﴾
وَّیَصۡلٰی سَعِیۡرًا ؕ﴿12﴾	اور بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا۔ ﴿12﴾
اِنَّهٗ كَانَ فِیۡۤ اَهۡلِهٖ مَسۡرُوۡرًا ؕ﴿13﴾	بیشک وہ (دنیا میں) اپنے گھر والوں میں خوش تھا ﴿13﴾
اِنَّهٗ ظَنَّ اَنۡ لَّنۡ یَّحُوۡرَ ۚ﴿14﴾	بیشک وہ سمجھا کہ (اپنے رب کی طرف) ہرگز نہیں لوٹے گا ﴿14﴾
بَلٰۤی ۚ اِنَّ رَبَّهٗ (معانقة 17)	ہاں کیوں نہیں! یقیناً اس کا رب
كَانَ بِهٖ بَصِیۡرًا ؕ﴿15﴾	اس کو خوب دیکھنے والا تھا۔ ﴿15﴾
فَلَاۤ اُقۡسِمُ	پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں
بِالشَّفَقِ ۙ﴿16﴾ وَالَّیۡلِ	شفق (شام کی سرخی) کی۔ ﴿16﴾ اور رات کی
وَمَا وَسَقَ ۙ﴿17﴾	اور (اس کی) جو کچھ وہ جمع کرتی (سمیٹتی) ہے۔ ﴿17﴾
وَالۡقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۙ﴿18﴾	اور چاند کی جب وہ پورا ہو جاتا ہے۔ ﴿18﴾
لَتَرۡكَبُنَّ	ضرور بالضرور تم چڑھتے جاؤ گے
طَبَقًا عَنۡ طَبَقٍ ؕ﴿19﴾	ایک حالت سے دوسری حالت کو۔ ﴿19﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كِتٰبَهٗ	: کتاب، کتبِ سماویہ۔
بِیَمِیۡنِهٖ	: یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
یُحَاسَبُ	: محاسبہ، احتساب، محتسب۔
یَّسِیۡرًا	: میسّر۔
وَ	: شام و سحر، رحم و کرم۔
یَنۡقَلِبُ	: انقلاب، انقلابی اقدام۔
اِلٰی	: رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
اَهۡلِهٖ	: اہل و عیال، اہل بیت۔
مَسۡرُوۡرًا	: مسرور، سرور، مسرّت۔
وَرَآءَ	: ماورائے آئین۔
یَدۡعُوۡا	: دعا، دعوت، مدعو، داعی۔
فِیۡ	: فی الحال، فی الفور۔
ظَنَّ	: ظن، حسنِ ظن، بد ظن۔
رَبَّهٗ	: رب، ربِّ کائنات۔
بَصِیۡرًا	: بصارت، سمع و بصر۔
فَلَاۤ	: لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اُقۡسِمُ	: قسم، قسمیں۔
بِالشَّفَقِ	: شفق۔
الَّیۡلِ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
مَا	: ماتحت، ماحول، ماجرا۔
وَ	: خیر و عافیت، عفو و درگزر۔
الۡقَمَرِ	: شمس و قمر، قمری مہینہ۔
طَبَقًا	: طبقہ، طبقات، چودہ طبق۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَمَا [1]	لَهُمْ [2]	لَا يُؤْمِنُوْنَ [3] (20)	وَ	اِذَا
تو کیا (ہے)	اُن کو	نہیں وہ سب ایمان لاتے	اور	جب

قُرِئَ [4]	عَلَيْهِمُ	الْقُرْاٰنُ	لَا يَسْجُدُوْنَ [3] (21) السجدۃ
پڑھا جائے	اُن پر	قرآن	وہ سب سجدہ نہیں کرتے

السجدۃ 13

بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُكَذِّبُوْنَ (22)
بلکہ	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	وہ سب جھٹلاتے ہیں

وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ [5]	بِمَا [6] [1]	يُوْعُوْنَ [7] (23)
اور	اللہ	خوب جاننے والا	(اُس) کو جو	وہ سب محفوظ رکھتے ہیں

فَبَشِّرْهُمْ [8]	بِعَذَابٍ [6]	اَلِيْمٍ [9] (24)	اِلَّا
پس آپ خوشخبری سنا دیں اُنہیں	عذاب کی	بہت درد دینے والا	سوائے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ [10]
(اُن لوگوں کے) جو	سب ایمان لائے	اور	سب نے اعمال کیے	نیک

لَهُمْ [2]	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ (25)
اُن کے لیے	اجر (ہے)	نہ	ختم ہونے والا

ع 1 25 9

اٰیَاتُهَا: 22 | 85 سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ 27 | رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ [11]	السَّمَآءِ	ذَاتِ الْبُرُوْجِ [12] (1)	وَ	الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ (2)
قسم ہے	آسمان (کی)	برجوں والے	اور	وعدہ دیے ہوئے دن (قیامت کی)

وَشَاهِدٍ [13]	وَّمَشْهُوْدٍ [13] (3)	قُتِلَ [4]	اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ [14] (4)
اور حاضر ہونے والے	اور حاضر کیے ہوئے (کی)	مارے گئے	خندقوں والے

النَّارِ	ذَاتِ الْوَقُوْدِ (5)	اِذْ هُمْ	عَلَيْهَا	قُعُوْدٌ [13] (6)	وَّهُمْ
آگ	ایندھن والی (تھی)	جب وہ سب	اُس پر	بیٹھنے والے	اور وہ سب

عَلٰى مَا [1]	يَفْعَلُوْنَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ [6]	شُهُوْدٌ [13] (7)
(اُس) پر جو	وہ سب کر رہے تھے	مؤمنوں کے ساتھ	مشاہدہ کرنے والے (تھے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

2 لَهُمْ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے۔

3 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

4 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا یا کیا جائے کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

6 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

7 یعنی یہ کافر لوگ اپنے سینوں میں کفرو عناد، عداوتِ حق اور بُرے ارادوں کی جو گندگی لیے پھرتے ہیں اللہ اُس کو خوب جانتا ہے۔

8 هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کا کیا جاتا ہے۔

9 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 ات جمع مؤنث کی علامت ہے۔

11 وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 برجوں سے مراد وہ منزلیں ہیں جنہیں سورج ایک کی مدت میں طے کرتا ہے، یا وہ قلعے ہیں جن میں فرشتے پہرہ دیتے ہیں۔

13 شاہد سے مراد یوم الجمعہ اور مشہود سے مراد یوم عرفہ ہے، قُعُوْدٌ قَاعِدٌ کی شُهُوْدٌ شَاهِدٌ کی جمع ہے۔

14 خندق والوں کی تفصیل کتب تفسیر میں دیکھی جا سکتی ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

آیت	ترجمہ
فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿20﴾	تو ان کو کیا (ہوا) ہے (کہ) وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿20﴾
وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ	اور جب ان پر قرآن پڑھا جاتا ہے
لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿21﴾ السجدة	(تو) وہ سجدہ نہیں کرتے۔ ﴿21﴾
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿22﴾	بلکہ وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا وہ جھٹلاتے ہیں ﴿22﴾
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا	اور اللہ خوب جاننے والا ہے اس کو جو
يُوْعُوْنَ ﴿23﴾	وہ (سینوں میں) محفوظ رکھتے (چھپاتے) ہیں۔ ﴿23﴾
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿24﴾	پس آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنادیں ﴿24﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	سوائے ان (لوگوں) کے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿25﴾	ان کے لیے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔ ﴿25﴾

السجدة 13 — ع 25

اٰیَاتُهَا: 22 — 85 سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ 27 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیت	ترجمہ
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿1﴾	قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔ ﴿1﴾
وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿2﴾	اور وعدہ دیے ہوئے دن کی۔ ﴿2﴾
وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴿3﴾	اور حاضر ہونے والے اور حاضر کیے ہوئے کی ﴿3﴾
قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿4﴾	مارے گئے خندق (کے کھودنے) والے۔ ﴿4﴾
النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿5﴾	(جو) ایندھن والی آگ تھی۔ ﴿5﴾
اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿6﴾	جب وہ اُس (کے کناروں) پر بیٹھے تھے۔ ﴿6﴾
وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ	اور وہ اس کا جو وہ مومنوں کے ساتھ کر رہے تھے
شُهُوْدٌ ﴿7﴾	(اپنی آنکھوں سے) مشاہدہ کرنے والے تھے۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لفظ	اردو استعمال
لَا	لاجواب، لاتعداد، لاعلم۔
يُؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مومن۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
قُرِئَ	قراءت، قاری۔
عَلَيْهِمُ	علیحدہ، علی الاعلان۔
يَسْجُدُوْنَ	سجدہ، ساجد، مسجود ملائکہ۔
بَلِ	بلکہ۔
كَفَرُوْا	کافر، کفر، کفار۔
يُكَذِّبُوْنَ	کاذب، کذّاب، تکذیب۔
اَعْلَمُ	علم، تعلیم، معلّم۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
فَبَشِّرْهُمْ	بشارت، عشرہ مبشرہ۔
بِعَذَابٍ	عذابِ قبر، عذابِ جہنم۔
اَلِيْمٍ	رنج و الم، المناک حادثہ۔
اِلَّا	الا قلیل، الا ماشاء اللہ
عَمِلُوا	عمل، اعمال، معمول۔
الصّٰلِحٰتِ	صالح، مصلح، مصلحت، صلح۔
اَجْرٌ	اجر، اجرت، اجرِ عظیم۔
غَيْرُ	غیر اللہ، اغیار۔
السَّمَآءِ	ارض و سماء، کتبِ سماویہ۔
الْبُرُوْجِ	برج، چوبرجی۔
الْيَوْمِ	یومِ آخرت، یومِ حساب۔
الْمَوْعُوْدِ	وعدہ، وعید۔
شَاهِدٍ	شاہد، شہادت، شہید۔
قُتِلَ	قتل، قاتل، مقتول۔
اَصْحٰبُ	اصحاب، صاحب، صحابی۔
النَّارِ	نوری ناری مخلوق۔
قُعُوْدٌ	قعدہ، مقعد، قعدہ اولیٰ۔
عَلٰى	علی العموم، علی ہذا القیاس۔
يَفْعَلُوْنَ	فعل، افعال، فاعل، مفعول۔

وَمَا [1]	نَقَمُوْا	مِنْهُمْ	اِلَّآ	اَنْ [2]	يُّؤْمِنُوْا [3]
اور نہیں	اُن سب نے انتقام لیا	اُن سے	مگر	یہ کہ	وہ سب ایمان لائے

بِاللّٰهِ [4]	الْعَزِيْزِ [5]	الْحَمِيْدِ [5] لا (8)	الَّذِيْ	لَهٗ
اللہ پر	(جو) بڑا زبردست	نہایت قابل تعریف (ہے)	(وہ) جو	اُسی کیلیے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ [6]	وَالْاَرْضِ ط	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
آسمانوں کی بادشاہی (ہے)	اور زمین (کی)	اور اللہ	ہر چیز پر

شَهِيْدٌ [5] ط (9)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	فَتَنُوا	الْمُؤْمِنِيْنَ
خوب گواہ (ہے)	بے شک	(وہ لوگ) جن	سب نے آزمائش میں ڈالا	مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ [6]	ثُمَّ	لَمْ يَتُوْبُوْا [7]	فَلَهُمْ [8]
اور سب مومن عورتوں کو	پھر	نہیں اُن سب نے توبہ کی	تو اُن کے لیے

عَذَابُ جَهَنَّمَ	وَ	لَهُمْ [8]	عَذَابُ	الْحَرِيْقِ ط (10)
عذابِ جہنم	اور	اُن کے لیے	عذاب (ہے)	جلنے (کا)

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
بے شک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	اُن سب نے اعمال کیے

الصّٰلِحٰتِ [6]	لَهُمْ [8]	جَنّٰتٌ [6]	تَجْرِيْ [9]
نیک	اُن کے لیے	باغات (ہیں)	بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ۬	ذٰلِكَ [10]	الْفَوْزُ	الْكَبِيْرُ [5] ط (11)
اُن کے نیچے سے	نہریں	یہی	کامیابی (ہے)	بہت بڑی

اِنَّ	بَطْشَ	رَبِّكَ	لَشَدِيْدٌ [5] ط (12)
بلاشبہ	پکڑ	تیرے رب (کی)	یقیناً بہت سخت

اِنَّهٗ هُوَ [11]	يُبْدِئُ	وَ	يُعِيْدُ ج (13)	وَ
بے شک وہی	وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے	اور	وہ لوٹائے گا (یعنی دوبارہ پیدا کرے گا)	اور

هُوَ الْغَفُوْرُ [12] [5]	الْوَدُوْدُ [5] لا (14)	ذُو الْعَرْشِ [14]	الْمَجِيْدُ [5] لا (15)
وہی بہت بخشنے والا	بہت محبت کرنے والا	عرش والا	بڑی شان والا (ہے)

آیۃ حصیۃ 12

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[2] اَنْ کا ترجمہ کہ، یہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔

[3] یعنی جنہیں آگ میں جھونکا جارہا تھا اُن کا جرم صرف یہ تھا کہ وہ اللہ پر ایمان لائے تھے۔

[4] علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

[5] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] یَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے لیکن لَمْ کے بعد یَ کا ترجمہ اُس یا اُن ہوتا ہے۔

[8] لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[9] تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[10] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے، عموماً ذٰلِكَ، تِلْكَ اور اُولٰٓئِكَ تینوں کا استعمال بات میں زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے۔

[11] یہاں ہٗ اور هُوَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔

[12] علامت هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی جاتا ہے۔

[14] ذُوْ واحد مذکر کیلئے اور ترجمہ والا اور ذَاتِ واحد مؤنث کے لیے اور ترجمہ والی ہوتا ہے۔

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ	اور انہوں نے ان سے انتقام نہیں لیا مگر
اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ	(اس بات کا) کہ وہ اللہ پر ایمان لائے
الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿8﴾	(جو) بڑا زبردست نہایت قابل تعریف ہے۔ ﴿8﴾
الَّذِيْ لَهٗ	وہ جس کے لیے
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿9﴾	اور اللہ ہر چیز پر خوب گواہ ہے۔ ﴿9﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا	بے شک وہ (لوگ) جنہوں نے آزمائش میں ڈالا
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ	مومن مردوں اور مومن عورتوں کو
ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ	پھر انہوں نے توبہ نہیں کی تو انکے لیے عذاب ہے
جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿10﴾	جہنم کا اور انکے لیے جلنے کا عذاب ہے۔ ﴿10﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بے شک وہ (لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
لَهُمْ جَنّٰتٌ	ان کے لیے (ایسے) باغات ہیں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ۬	جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿11﴾	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿11﴾
اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿12﴾	بلاشبہ تیرے رب کی پکڑ یقیناً بہت سخت ہے ﴿12﴾
اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ	بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے
وَيُعِيْدُ ﴿13﴾	اور (وہی) دوبارہ (پیدا) کرے گا۔ ﴿13﴾
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿14﴾	اور وہی بہت بخشنے والا نہایت محبت کرنے والا ہے ﴿14﴾
ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿15﴾	عرش والا، بڑی شان والا ہے۔ ﴿15﴾

آیۃ حصیۃ 12

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ: شام وسحر، رحم وکرم۔
نَقَمُوْا: انتقام، مُنتقم۔
مِنْهُمْ: منجانب، من حیث القوم۔
اِلَّا: اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل۔
يُّؤْمِنُوْا: امن، ایمان، مومن۔
الْحَمِيْدِ: حمد وثناء، حمد باری تعالیٰ۔
مُلْكُ: مُلک، ممالک، مملکت۔
السَّمٰوٰتِ: کتب سماویہ، ارض وسماء
الْاَرْضِ: کرہ ارض، قطعہ اراضی۔
عَلٰى: علی الاعلان، علی العموم۔
كُلِّ: کل نمبر، کل کائنات۔
شَيْءٍ: شے، اشیائے خوردونوش۔
شَهِيْدٌ: شاہد، شہادت۔
فَتَنُوْا: فتنہ وفساد، فتّان، فتنہ پرور۔
يَتُوْبُوْا: توبہ، تائب۔
اٰمَنُوْا: امن، ایمان، مومن۔
عَمِلُوْا: عمل، اعمال، معمول۔
الصّٰلِحٰتِ: صالح، مصلح، مصلحت، صلح۔
جَنّٰتٌ: جنّت، جنّت نظیر۔
تَجْرِيْ: جاری ساری، اجراء۔
تَحْتِهَا: ماتحت، تحت الارض۔
الْفَوْزُ: فوز وفلاح، عہدہ پر فائز۔
الْكَبِيْرُ: کبیر، کبریائی، تکبر، متکبر۔
لَشَدِيْدٌ: شدید، اشدّ، متشدّد، شدّت۔
يُبْدِئُ: ابتدا، مبتدی، ابتدائی طور۔
يُعِيْدُ: اعادہ کرنا، بیماری عود کر آئی۔
الْغَفُوْرُ: مغفرت، غفور رّحیم۔
الْوَدُوْدُ: محبت ومودّت۔
ذُوْ: ذواضعاف اقل، ذومعنی۔
الْمَجِيْدُ: مجد، جدّامجد، مجد وبزرگی۔

فَعَّالٌ [1]	لِّمَا [2]	يُرِيْدُ (16)	هَلْ	اَتٰىكَ
کر گزرنے والا	(اُس) کو جو	وہ چاہتا ہے	کیا	آئی ہے آپ کے پاس
حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ (17)	فِرْعَوْنَ	وَ	ثَمُوْدَ (18)	
لشکروں کی بات	فرعون	اور	ثمود (کی)	
بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ تَكْذِيْبٍ (19)	
بلکہ	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	جھٹلانے میں (لگے ہوئے ہیں)	
وَّ	اللّٰهُ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ [3]	مُّحِيْطٌ [4] (20)	بَلْ
اور	اللہ	اُن کے پیچھے سے	گھیرے ہوئے (ہے)	بلکہ
هُوَ	قُرْاٰنٌ	مَّجِيْدٌ [1] (21)	فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (22)	
وہ	قرآن	بڑی شان والا	لوح محفوظ میں (ہے)	

ع 1 22 10

اٰیَاتُھَا: 17 — 86 سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ 36 — رُکُوْعُھَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ [5]	السَّمَآءِ	وَ	الطَّارِقِ (1)	وَ
قسم ہے	آسمان (کی)	اور	رات کو ظاہر ہونے والے (کی)	اور
مَآ اَدْرٰىكَ [6]	مَا	الطَّارِقُ (2)	النَّجْمُ	الثَّاقِبُ (3)
آپ کیا جانیں	کیا	رات کو ظاہر ہونے والا	ستارہ	چمکنے والا
اِنْ [7]	كُلُّ	نَفْسٍ	لَّمَّا [7]	عَلَيْهَا
نہیں	ہر	نفس	مگر	اُس پر
حَافِظٌ [8] (4)	فَلْيَنْظُرِ [9] [10]	الْاِنْسَانُ	مِمَّ [11]	
ایک حفاظت کرنے والا	پس چاہیے کہ دیکھے	انسان	کس (چیز) سے	
خُلِقَ [12] (5)	خُلِقَ [12]	مِنْ مَّآءٍ	دَافِقٍ (6)	
وہ پیدا کیا گیا	وہ پیدا کیا گیا	پانی سے	اُچھلنے والے	
يَّخْرُجُ	مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ	وَ	التَّرَآئِبِ [13] (7)	
وہ نکلتا ہے	پیٹھ کے درمیان سے	اور	پسلیوں (سے)	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. فَعَّالٌ اور فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔
2. اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
3. ھُمْ یا ھِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
4. مُحِيْطٌ اصل میں مُحْوِطٌ تھا شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں و کو ی سے بدلا گیا ہے۔
5. وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔
6. مَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے ہوتا ہے۔
7. اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے اور یہاں لَمَّا اِلَّا کے معنی میں ہے جبکہ لَمَّا کا اصل ترجمہ جب یا ابھی ہوتا ہے۔
8. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔
9. یہ دراصل فَلْيَنْظُرْ تھا علامت فَ کے بعد لِ کو لْ کر دیتے ہیں اور ترجمہ چاہیے کہ رہتا ہے۔
10. یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
11. مِمَّ دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے مَا کا "ا" تخفیف کیلئے گر گیا ہے۔
12. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
13. یعنی وہ پانی جس سے انسان کی تخلیق ہوتی ہے وہ مرد کی پیٹھ اور عورت کے سینے کی ہڈیوں (یعنی پسلیوں) سے نکلتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿16﴾	کر گزرنے والا ہے اُس کو جو وہ چاہتا ہے۔ ﴿16﴾
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿17﴾	کیا آپ کے پاس لشکروں کی بات (خبر) آئی ہے۔ ﴿17﴾
فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿18﴾	(یعنی) فرعون اور ثمود کی۔ ﴿18﴾
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بلکہ وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا
فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿19﴾	جھٹلانے میں (لگے ہوئے) ہیں۔ ﴿19﴾
وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿20﴾	اور اللہ (انہیں) انکے پیچھے سے گھیرنے والا ہے ﴿20﴾
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿21﴾	بلکہ وہ بڑی شان والا قرآن ہے۔ ﴿21﴾
فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿22﴾	لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے۔ ﴿22﴾

ع 1 22 10

اٰيَاتُهَا: 17 — 86 سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ 36 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿1﴾	قسم ہے آسمان کی اور رات کو ظاہر ہونیوالے (ستارے) کی ﴿1﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿2﴾	اور آپ کیا جانیں رات کو ظاہر ہونے والا کیا ہے ﴿2﴾
النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿3﴾	(وہ) چمکنے والا ستارہ ہے۔ ﴿3﴾
اِنْ كُلُّ نَفْسٍ	نہیں ہے ہر نفس
لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿4﴾	مگر اس پر ایک حفاظت کرنے والا ہے۔ ﴿4﴾
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ	پس چاہیے کہ انسان دیکھے
مِمَّ خُلِقَ ﴿5﴾	وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ ﴿5﴾
خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿6﴾	وہ اچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔ ﴿6﴾
يَّخْرُجُ	(جو) نکلتا ہے
مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿7﴾	پیٹھ اور پسلیوں کے درمیان سے۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- فَعَّالٌ: فعل، فاعل، مفعول۔
- لِمَا: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- يُرِيْدُ: ارادہ، مرید، مراد۔
- حَدِيْثُ: حدیث، حدیث دل۔
- وَ: شام وسحر، شان وشوکت۔
- بَلِ: بلکہ۔
- كَفَرُوْا: کافر، کفر، کفّار، کفرانِ نعمت۔
- فِيْ: فی الحال، فی الفور، فی الوقت
- تَكْذِيْبٍ: کاذب، تکذیب، کذاب۔
- مِنْ: منجانب، من حیث القوم۔
- وَرَآئِهِمْ: ماورائے عدالت۔
- مُحِيْطٌ: احاطہ، محیط۔
- مَجِيْدٌ: مجد وبزرگی، جدامجد۔
- لَوْحٍ: لوحِ محفوظ، لوح وقلم۔
- مَحْفُوْظٍ: حفاظت، محفوظ، تحفظ۔
- بِسْمِ: اسم گرامی، اسمائے حسنیٰ۔
- الرَّحْمٰنِ: رحمن، رحمت، رحیم۔
- الرَّحِيْمِ: رحیم، رحمت، مرحوم۔
- السَّمَآءِ: کتب سماویہ، ارض وسما۔
- النَّجْمُ: نجم، علم نجوم، نجومی۔
- الثَّاقِبُ: شہاب ثاقب۔
- كُلُّ: کل نمبر، کل کائنات۔
- نَفْسٍ: نفسا نفسی، نظام تنفس۔
- حَافِظٌ: حفاظت، محافظ، محفوظ۔
- فَلْيَنْظُرْ: نظر، نظارہ، منظر۔
- خُلِقَ: تخلیق، مخلوق، خالق۔
- مَآءٍ: ماء الحیات، ماء اللحم۔
- يَخْرُجُ: خارج، خروج، اخراج۔
- بَيْنِ: بین الاقوامی، بین بین
- الصُّلْبِ: صلب، صلبی بیٹا۔

اِنَّهٗ	عَلٰی رَجْعِهٖ	لَقَادِرٌ [1] ⑧	یَوْمَ	تُبْلَی [2]
بے شک وہ	اُس کے لوٹانے پر	یقیناً قادر (ہے)	(جس) دن	جانچے جائیں گے

السَّرَآئِرُ ⑨	فَمَا	لَهٗ [3]	مِنْ قُوَّةٍ [4][2][5]	وَّلَا	نَاصِرٍ [5] ⑩
بھید	تو نہیں	اُس کے لیے	کوئی قوت	اور نہ	کوئی مددگار

وَ [6]	السَّمَآءِ	ذَاتِ الرَّجْعِ ⑪	وَ	الْاَرْضِ
قسم ہے	آسمان (کی)	بار بار بارش برسانے والا	اور	زمین (کی)

ذَاتِ الصَّدْعِ ⑫	اِنَّهٗ	لَقَوْلٌ [1]	فَصْلٌ [7] ⑬
(جو) پھٹنے والی (ہے)	بے شک وہ	یقیناً کلام (ہے)	فیصلہ کرنے والا (دوٹوک)

وَّ	مَا [8]	هُوَ	بِالْهَزْلِ [8] ⑭	اِنَّهُمْ
اور	نہیں	وہ	ہرگز ہنسی مذاق	بیشک وہ

یَكِیْدُوْنَ	كَیْدًا [5] ⑮	وَّاَكِیْدُ	كَیْدًا [5] ⑯
وہ سب تدبیر کر رہے ہیں	ایک تدبیر	اور میں تدبیر کر رہا ہوں	ایک تدبیر

ع 1 17 11

فَمَهِّلِ [9]	الْكٰفِرِیْنَ	اَمْهِلْهُمْ [10]	رُوَیْدًا ⑰
تو مہلت دیجیے	کافروں (کو)	مہلت دیجیے اُنہیں	تھوڑی سی

اٰیَاتُهَا: 19 — 87 سُوْرَةُ الْاَعْلٰی مَكِّیَّةٌ 8 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبِّحِ	اسْمَ رَبِّكَ [11]	الْاَعْلَی [12] ①	الَّذِیْ
پاکی بیان کیجیے	اپنے رب کے نام کی	بہت بلند	جس نے

خَلَقَ	فَسَوّٰی [9] ②	وَ	الَّذِیْ	قَدَّرَ
پیدا کیا	پھر ٹھیک ٹھاک بنایا	اور	جس نے	اندازہ کیا

فَهَدٰی [9] ③	وَ	الَّذِیْٓ	اَخْرَجَ [13]	الْمَرْعٰی ④
پھر ہدایت دی	اور	جس نے	نکالا	چارا

فَجَعَلَهٗ [9]	غُثَآءً [14]	اَحْوٰی ⑤	سَنُقْرِئُكَ [11]
پھر اُس نے کر دیا اُس کو	کوڑا	سیاہ	عنقریب ہم پڑھائیں گے آپ کو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔
2 ت، ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
3 لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
4 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
5 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔
6 وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔
7 یعنی دوٹوک فیصلہ کرنے والا کلام ہے جس سے حق اور باطل الگ الگ ہو جاتے ہیں۔
8 علامت بِ سے پہلے اگر مَا گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔
9 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔
10 علامت هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔
11 كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تجھے یا آپ کو کیا جاتا ہے۔
12 اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
13 اَخْرَجَ کے شروع میں "اَ" فعل کے معنیٰ میں تبدیلی لانے کیلئے ہے مثلاً: خَرَجَ: وہ نکلا، اَخْرَجَ: اس نے نکالا۔
14 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِنَّهٗ عَلٰی رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝8	بیشک وہ اس کے لوٹانے پر یقیناً قادر ہے۔ ۝8
يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝9	جس دن (دلوں کے) بھید جانچے جائیں گے۔ ۝9
فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ	تو اس کے لیے نہ کوئی قوت ہو گی
وَّلَا نَاصِرٍ ۝10 وَالسَّمَآءِ	اور نہ کوئی مدد گار۔ ۝10 قسم ہے آسمان کی
ذَاتِ الرَّجْعِ ۝11	(جو) بار بار بارش برسانے والا ہے۔ ۝11
وَّالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝12	اور زمین کی (جو) پھٹنے والی ہے۔ ۝12
اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝13	بیشک وہ (قرآن) یقیناً (حق کو باطل سے) جدا کرنیوالا کلام ہے ۝13
وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝14	اور نہیں ہے وہ ہرگز ہنسی مذاق۔ ۝14
اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝15	بیشک وہ لوگ تدبیر کر رہے ہیں ایک تدبیر۔ ۝15
وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝16	اور میں (بھی) تدبیر کر رہا ہوں ایک تدبیر۔ ۝16
فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ	تو کافروں کو مہلت دیجیے
اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝17 (ع 17 11)	انہیں تھوڑی سی مہلت دیجیے۔ ۝17

اٰيَاتُهَا: 19 — 87 سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ 8 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝1	اپنے بلند رب کے نام کی پاکی بیان کر۔ ۝1
الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝2	(وہ) جس نے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک بنایا۔ ۝2
وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝3	اور جس نے اندازہ کیا پھر ہدایت دی۔ ۝3
وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝4	اور (وہ) جس نے (زمین سے) چارا نکالا۔ ۝4
فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝5	پھر اس نے اس کو سیاہ کوڑا کر دیا۔ ۝5
سَنُقْرِئُكَ	عنقریب ضرور ہم آپ کو پڑھائیں گے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَلٰی : علی الاعلان، علی العموم۔
رَجْعِهٖ : رجوع الی اللہ۔
لَقَادِرٌ : قادر، قدرت۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
تُبْلَى : ابتلا، مبتلا، بلا، دور ابتلا۔
السَّرَآئِرُ : اسرار و رموز، سرِّ نہاں۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
قُوَّةٍ : قوت، قوی۔
وَ : شام و سحر، شان و شوکت۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
نَاصِرٍ : ناصر، منصور، نصرت۔
السَّمَآءِ : ارض و سماء، کتب سماویہ۔
ذَاتِ : ذات باری تعالیٰ، ذاتیات۔
الْاَرْضِ : ارض پاک، کرۂ ارض۔
لَقَوْلٌ : قول، اقوال، مقولہ۔
فَصْلٌ : فصل، فاصلہ، فاصل۔
فَمَهِّلِ : مہلت۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفّار۔
بِسْمِ : اسم گرامی، اسمائے حسنیٰ۔
الرَّحْمٰنِ : رحمٰن، رحمت، رحیم۔
الرَّحِيْمِ : رحیم، رحمت، مرحوم۔
سَبِّحِ : تسبیح، تسبیحات۔
اسْمَ : اسم گرامی، اسم بامسمیٰ۔
الْاَعْلٰى : وزیر اعلیٰ، اعلیٰ معیار۔
خَلَقَ : تخلیق، مخلوق، خالق۔
فَسَوّٰى : مساوی، مساوات۔
قَدَّرَ : حصہ بقدر جثہ، مقدار، مقدّر۔
فَهَدٰى : ہدایت، ہدایت یافتہ۔
اَخْرَجَ : خارج، خروج، اخراج۔
سَنُقْرِئُكَ : قاری، قراءت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَلَا	تَنْسٰٓى ۙ (6)	اِلَّا مَا	شَآءَ اللّٰهُ ؕ [1]	اِنَّهٗ	يَعْلَمُ
تو نہیں	آپ بھولیں گے	مگر جو	اللہ چاہے	بیشک وہ	وہ جانتا ہے

الْجَهْرَ [1]	وَمَا [2]	يَخْفٰى ؕ (7) [3]	وَ [2]	نُيَسِّرُكَ [4]	لِلْيُسْرٰى ۖ ۚ (8) [6] [5]
ظاہری بات	اور جو	چھپی ہوئی ہے	اور	ہم سہولت دینگے آپکو	آسان کی

فَذَكِّرْ	اِنْ نَّفَعَتِ [7]	الذِّكْرٰى ؕ (9) [6]	سَيَذَّكَّرُ [8]
تو آپ نصیحت کیجیے	اگر نفع دے	نصیحت	عنقریب ضرور وہ نصیحت حاصل کریگا

مَنْ يَّخْشٰى ۙ (10) [3]	وَ [2]	يَتَجَنَّبُهَا [3] [9]	الْاَشْقَى ۙ (11) [10]	الَّذِىْ
جو ڈرتا ہے	اور	دور رہے گا اُس سے	بڑا بدبخت	جو

يَصْلَى [3]	النَّارَ الْكُبْرٰى ۚ (12) [6]	ثُمَّ	لَا يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَلَا
داخل ہوگا	بہت بڑی آگ (میں)	پھر	نہ وہ مرے گا	اُس میں	اور نہ

يَحْيٰى ؕ (13)	قَدْ اَفْلَحَ [11]	مَنْ	تَزَكّٰى ۙ (14) [9]	وَ [2]	ذَكَرَ
وہ زندہ رہے گا	یقیناً کامیاب ہوگیا	جو	پاک ہوگیا	اور	اُس نے یاد کیا

اسْمَ رَبِّهٖ	فَصَلّٰى ؕ (15)	بَلْ	تُؤْثِرُوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۖ (16) [1]
اپنے رب کا نام	پس نماز پڑھی	بلکہ	تم سب ترجیح دیتے ہو	دنیوی زندگی کو

وَ [2]	الْاٰخِرَةُ [6]	خَيْرٌ	وَّ [2]	اَبْقٰى ؕ (17) [10]	اِنَّ	هٰذَا
حالانکہ	آخرت	بہت بہتر	اور	زیادہ پائیدار (ہے)	بے شک	یہ

لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۙ (18) [6]	صُحُفِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ [2]	مُوْسٰى ؑ (19)
یقیناً پہلے صحیفوں میں (ہے)	صحیفے	ابراہیم (کے)	اور	موسیٰ (کے)

ع 1 19 12

اٰيَاتُهَا: 26 — 88 سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ 68 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ؕ (1) [12] [6]	وُجُوْهٌ [13]
کیا	آئی ہے آپ کے پاس	ڈھانپ لینے والی کی خبر	کچھ چہرے

يَّوْمَئِذٍ	خَاشِعَةٌ ۙ (2) [6]	عَامِلَةٌ [14] [6]	نَّاصِبَةٌ ۙ (3) [14] [6]
اُس دن	ذلیل (ہونگے)	عمل کرنے والے	تھک جانے والے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[2] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ، جبکہ یا قسم ہے بھی ترجمہ ہوتا ہے

[3] یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] یعنی ہم آپ کے لیے آسانی پیدا کریں گے ہے۔

[5] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

[6] اسم کے آخر میں ـی اور ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] فعل کے آخر میں تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

[8] فعل کے شروع میں سَ میں عموماً عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[10] اسم کے شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بڑا یا زیادہ کیا گیا ہے۔

[11] علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

[12] اس سے مراد قیامت کا دن ہے۔

[13] اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

[14] یعنی دنیا میں عمل کر کر کے تھک جانے والے ہوں گے لیکن کیونکہ وہ عمل بدعات پر مبنی یا باطل مذہب کے مطابق ہو گا اس لیے وہ قبول نہ ہوں گے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَلَا تَنْسٰىٓ ۙ﴿6﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	تو آپ نہیں بھولیں گے۔ ﴿6﴾ مگر جو اللہ چاہے
اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ؕ﴿7﴾	بیشک وہ جانتا ہے ظاہری بات کو اور (اُسے) جو چھپی ہوئی ہے ﴿7﴾
وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۖۚ﴿8﴾	اور ہم آپکو سہولت دیں گے آسان (راستے) کی۔ ﴿8﴾
فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ؕ﴿9﴾	تو آپ نصیحت کیجیے اگر نصیحت نفع دے۔ ﴿9﴾
سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۙ﴿10﴾	عنقریب ضرور نصیحت حاصل کرے گا جو ڈرتا ہے ﴿10﴾
وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ﴿11﴾	اور اس سے دور رہے گا سب سے بڑا بدبخت۔ ﴿11﴾
الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۚ﴿12﴾	جو بہت بڑی آگ میں داخل ہوگا۔ ﴿12﴾
ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ؕ﴿13﴾	پھر نہ وہ اس میں مرے گا اور نہ وہ زندہ رہے گا ﴿13﴾
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۙ﴿14﴾	یقیناً (وہ) کامیاب ہوگیا جو پاک ہوگیا۔ ﴿14﴾
وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ؕ﴿15﴾	اور اس نے اپنے رب کا نام یاد کیا پس نماز پڑھی ﴿15﴾
بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۖ﴿16﴾	بلکہ تم دنیوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ ﴿16﴾
وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ﴿17﴾	حالانکہ آخرت بہت بہتر اور زیادہ پائیدار ہے ﴿17﴾
اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۙ﴿18﴾	بیشک یہ (بات) یقیناً پہلے صحیفوں میں (بھی) ہے۔ ﴿18﴾
ع 1 19 12 صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۧ﴿19﴾	(یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔ ﴿19﴾

اٰيَاتُهَا: 26 | 88 سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ 68 | رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰىكَ	کیا آئی ہے آپ کے پاس
حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ؕ﴿1﴾	ڈھانپ لینے والی (قیامت) کی خبر۔ ﴿1﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۙ﴿2﴾	کئی چہرے اس دن ذلیل ہونگے۔ ﴿2﴾
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ﴿3﴾	عمل (محنت) کرنے والے تھک جانے والے۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَلَا: لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
تَنْسٰى: نسیان، نسیاً منسیاً۔
اِلَّا: الاماشاءاللہ، مشیئت۔
مَا: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
شَآءَ: ماشاءاللہ، مشیّت۔
يَعْلَمُ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْجَهْرَ: آمین بالجہر، جہری نماز۔
يَخْفٰى: خفیہ، مخفی، اخفاء۔
نُيَسِّرُكَ: مُیسّر۔
فَذَكِّرْ: تذکیر، ذکر۔
يَّخْشٰى: خشیت الٰہی۔
يَتَجَنَّبُهَا: اجتناب، ایک جانب۔
الْاَشْقٰى: شقی القلب، شقاوت۔
الْكُبْرٰى: شفاعت کبریٰ، کبیر۔
يَحْيٰى: حیات، حیاتِ جاوداں۔
اَفْلَحَ: فلاح و بہبود، فوز و فلاح۔
تَزَكّٰى: تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
فَصَلّٰى: صلوٰۃ التسبیح، صوم و صلوٰۃ۔
تُؤْثِرُوْنَ: ایثار و قربانی۔
الْاٰخِرَةُ: یوم آخرت، اخروی زندگی۔
خَيْرٌ: خیر، خیریت، بخیر و خوبی۔
اَبْقٰى: باقی، بقیہ، بقایاجات۔
لَفِی: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
الصُّحُفِ: صحیفہ، مصحف، صحائف۔
الْاُوْلٰى: قرونِ اُولیٰ، اوّل و آخر۔
حَدِيْثُ: حدیث نبوی، حدیث دل۔
الْغَاشِيَةِ: غشی طاری ہوگئی۔
وُجُوْهٌ: توجہ، متوجہ۔
خَاشِعَةٌ: خشوع و خضوع۔
عَامِلَةٌ: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

تَصْلٰى [1]	نَارًا	حَامِيَةً [2] (4)	تُسْقٰى [1][3]	مِنْ عَيْنٍ
وہ داخل ہونگے	آگ میں	بھڑکتی ہوئی	وہ پلائے جائیں گے	چشمے سے
اٰنِيَةٍ [2] (5)	لَيْسَ	لَهُمْ [4]	طَعَامٌ	اِلَّا
کھولتے ہوئے	نہیں	اُن کے لیے	کھانا	مگر
مِنْ ضَرِيْعٍ (6)	لَّا	يُسْمِنُ	وَلَا	يُغْنِيْ
خاردار جھاڑی سے	نہ	وہ موٹا کرے گا	اور نہ	وہ فائدہ دے گا
مِنْ جُوْعٍ (7)	وُجُوْهٌ [5]	يَّوْمَئِذٍ	نَّاعِمَةٌ [2] (8)	لِّسَعْيِهَا [6][7]
بھوک سے	کچھ چہرے	اُس دن	تروتازہ	اپنی کوشش پر
رَّاضِيَةٌ [2] (9)	فِيْ جَنَّةٍ [2]	عَالِيَةٍ [2] (10)	لَّا	تَسْمَعُ [1]
خوش	جنت میں	بلند	نہیں	سنیں گے
فِيْهَا [7]	لَاغِيَةً [5][2] (11)	فِيْهَا [7]	عَيْنٌ [5]	جَارِيَةٌ [2] (12)
اُس میں	کوئی لغوبات	اُس میں	ایک چشمہ	جاری (ہوگا)
فِيْهَا [7]	سُرُرٌ	مَّرْفُوْعَةٌ [2] (13)	وَّ	اَكْوَابٌ
اُس میں	تخت	اونچے اونچے	اور	آبخورے
مَّوْضُوْعَةٌ [2] (14)	وَّ	نَمَارِقُ	مَصْفُوْفَةٌ [2] (15)	وَّ
رکھے ہوئے	اور	گاؤ تکیے	قطاروں میں لگے ہوئے	اور
زَرَابِيُّ	مَبْثُوْثَةٌ [2] (16)	اَفَلَا [8]	يَنْظُرُوْنَ	اِلَى الْاِبِلِ [9]
مخملی قالین	بچھائے ہوئے	تو کیا نہیں	وہ سب دیکھتے	اونٹوں کی طرف
كَيْفَ	خُلِقَتْ [10][11][2] وقفة (17)	وَ	اِلَى السَّمَآءِ	كَيْفَ
کیسے	وہ پیدا کیے گئے	اور	آسمان کی طرف	کیسے
رُفِعَتْ [10][12][2] وقفة (18)	وَ	اِلَى الْجِبَالِ	كَيْفَ	نُصِبَتْ [10][11][2] وقفة (19)
وہ بلند کیا گیا ہے	اور	پہاڑوں کی طرف	کیسے	وہ گاڑے گئے
وَ	اِلَى الْاَرْضِ	كَيْفَ	سُطِحَتْ [10][13][2] وقفة (20)	
اور	زمین کی طرف	کیسے	وہ بچھائی گئی ہے	

وقف لازم

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں یہاں سیاق سباق کی مناسبت سے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

2 ةٌ، تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

3 علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

5 اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کچھ، کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔

6 لِ کا اصل ترجمہ کے لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے۔

7 هَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے اور حرف کے ساتھ ہو تو ترجمہ اس کیا جاتا ہے۔

8 جب أَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 اَلْاِبِلِ اسم جنس ہے واحد اور جمع دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، عرب لوگ سفر کے لیے زیادہ تر اُونٹ استعمال کرتے تھے تو اللہ نے اونٹ کا ذکر کیا ہے کہ کتنا بڑا اور طاقتور جانور ہے جو انسانوں کے تابع ہے اس کا دودھ پیتے اور گوشت کھاتے ہو۔

10 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 انسانوں کے علاوہ کی جمع کے ساتھ عموماً فعل واحد مؤنث لگایا جاتا ہے۔

12 آسمان کو پانچ سو سال کی مسافت پر بلند اور وہ بھی بغیر ستون اور بغیر کسی شگاف کے۔

13 یعنی کسی طرح زمین کو ہموار کرکے انسان کے رہنے کے قابل بنایا۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

تَصۡلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿4﴾	وہ بھڑکتی آگ میں داخل ہونگے۔ ﴿4﴾
تُسۡقٰى مِنۡ عَيۡنٍ اٰنِيَةٍ ﴿5﴾	وہ کھولتے ہوئے چشمے سے پلائے جائیں گے۔ ﴿5﴾
لَيۡسَ لَهُمۡ طَعَامٌ	ان کے لیے کوئی کھانا نہیں ہوگا
اِلَّا مِنۡ ضَرِيۡعٍ ﴿6﴾	مگر خاردار جھاڑی سے۔ ﴿6﴾
لَّا يُسۡمِنُ	(جو) نہ تو موٹا کرے گا
وَلَا يُغۡنِىۡ مِنۡ جُوۡعٍ ﴿7﴾	اور نہ بھوک سے فائدہ دے گا۔ ﴿7﴾
وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿8﴾	کئی چہرے اس دن تروتازہ ہوں گے۔ ﴿8﴾
لِّسَعۡيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿9﴾	اپنی کوشش پر خوش ہوں گے۔ ﴿9﴾
فِىۡ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿10﴾	بلند جنت میں ہوں گے۔ ﴿10﴾
لَّا تَسۡمَعُ فِيۡهَا لَاغِيَةً ﴿11﴾	وہ اس میں کوئی لغوبات نہیں سنیں گے۔ ﴿11﴾
فِيۡهَا عَيۡنٌ جَارِيَةٌ ﴿12﴾ وقف لازم	اس میں ایک چشمہ جاری ہوگا۔ ﴿12﴾
فِيۡهَا سُرُرٌ مَّرۡفُوۡعَةٌ ﴿13﴾	اس میں اونچے اونچے تخت ہوں گے۔ ﴿13﴾
وَّاَكۡوَابٌ مَّوۡضُوۡعَةٌ ﴿14﴾	اور آبخورے (قرینے سے) رکھے ہوئے ہوں گے۔ ﴿14﴾
وَّنَمَارِقُ مَصۡفُوۡفَةٌ ﴿15﴾	اور گاؤ تکیے قطاروں میں لگے ہونگے۔ ﴿15﴾
وَّزَرَابِىُّ مَبۡثُوۡثَةٌ ﴿16﴾	اور مخملی قالین بچھے ہوئے ہونگے۔ ﴿16﴾
اَفَلَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَى الۡاِبِلِ	تو کیا وہ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے
كَيۡفَ خُلِقَتۡ ﴿17﴾	وہ کیسے پیدا کیے گئے ہیں؟۔ ﴿17﴾
وَاِلَى السَّمَآءِ كَيۡفَ رُفِعَتۡ ﴿18﴾	اور آسمان کی طرف وہ کیسے بلند کیا گیا ہے؟۔ ﴿18﴾
وَاِلَى الۡجِبَالِ كَيۡفَ نُصِبَتۡ ﴿19﴾	اور پہاڑوں کی طرف وہ کیسے گاڑے گئے ہیں؟ ﴿19﴾
وَاِلَى الۡاَرۡضِ كَيۡفَ سُطِحَتۡ ﴿20﴾	اور زمین کی طرف وہ کیسے بچھائی گئی ہے؟ ﴿20﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

نَارًا	نوری وناری مخلوق۔
تُسۡقٰى	ساقی، ساقیِ کوثر۔
مِنۡ	منجانب، من حیث القوم۔
طَعَامٌ	طعام، قیام وطعام۔
اِلَّا	اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل۔
مِنۡ	منجانب، من حیث القوم۔
لَّا	لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
وَ	شام وسحر، شان وشوکت۔
يُغۡنِىۡ	غنی، غنا، مستغنی۔
وُجُوۡهٌ	توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
نَّاعِمَةٌ	نعمت، منعمِ حقیقی۔
لِّسَعۡيِهَا	مساعی جمیلہ، سعیِ لاحاصل۔
رَاضِيَةٌ	راضی، رضامندی، مرضی۔
فِىۡ	فی الحال، فی سبیل اللہ۔
جَنَّةٍ	جنت، جنت الفردوس۔
عَالِيَةٍ	عالی شان، عالی ظرف۔
لَاغِيَةً	لغویات، لغوباتیں۔
جَارِيَةٌ	جاری وساری، اجراء۔
مَّرۡفُوۡعَةٌ	رفعت، اَرفع واعلیٰ۔
مَّوۡضُوۡعَةٌ	وضع کرنا، وضع حمل۔
مَصۡفُوۡفَةٌ	صف اوّل، صف بندی۔
يَنۡظُرُوۡنَ	نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔
اِلَى	مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
خُلِقَتۡ	تخلیق، مخلوق، خلق، خالق۔
السَّمَآءِ	ارض وسما، کتب سماویہ۔
الۡجِبَالِ	جبل رحمت، جبل احد۔
نُصِبَتۡ	نصب، تنصیب، تنصیبات۔
الۡاَرۡضِ	ارض پاک، کرۂ ارض۔
كَيۡفَ	کیفیت، بہر کیف۔
سُطِحَتۡ	سطح سمندر، سطح زمین۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَذَكِّرْ	اِنَّمَآ [1]	اَنْتَ	مُذَكِّرٌ [2] ط (21)
پس آپ نصیحت کریں	بیشک صرف	آپ	نصیحت کرنے والے

لَسْتَ	عَلَيْهِمْ	بِمُصَيْطِرٍ [3] لا (22)	اِلَّا	مَنْ
نہیں ہیں آپ	اُن پر	ہرگز کوئی داروغہ	مگر	جس نے

تَوَلّٰى [4]	وَ	كَفَرَ لا (23)	فَيُعَذِّبُهُ [5]	اللّٰهُ
روگردانی کی	اور	اُس نے کفر کیا	تو عذاب دے گا اُسے	اللہ

الْعَذَابَ	الْاَكْبَرَ [6] ط (24)	اِنَّ	اِلَيْنَآ	اِيَابَهُمْ لا (25)
عذاب	بہت بڑا	بے شک	ہماری طرف	اُن کا لوٹ کر آنا (ہے)

ع 1 26 13 النصف

ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	حِسَابَهُمْ ع (26)
پھر	یقیناً	ہم پر	اُن کا حساب (ہے)

اٰيَاتُهَا: 30 — 89 سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ 10 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ [7]	الْفَجْرِ لا (1)	وَ	لَيَالٍ عَشْرٍ [8] لا (2)	وَّ	الشَّفْعِ [9]
قسم ہے	فجر (کی)	اور	دس راتوں (کی)	اور	جفت (کی)

وَ	الْوَتْرِ [10] لا (3)	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	يَسْرِ ج (4)
اور	طاق (کی)	اور	رات (کی)	جب	وہ گزرنے لگے

هَلْ [11]	فِيْ ذٰلِكَ	قَسَمٌ [12]	لِّذِيْ حِجْرٍ [13] ط (5)	اَ	لَمْ
کیا	اِس میں	بڑی قسم	عقل والے کے لیے	کیا	نہیں

تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِعَادٍ صلے (6)	اِرَمَ
آپ نے دیکھا	کیسا	کیا	آپ کے رب نے	عاد کے ساتھ	اِرم

ذَاتِ الْعِمَادِ [13] صلے (7)	الَّتِيْ	لَمْ يُخْلَقْ [14] [5]	مِثْلُهَا	فِي الْبِلَادِ صلے (8)
ستونوں والے	(وہ) جو	نہیں پیدا کیا گیا	اُن جیسا	شہروں میں

وَ ثَمُوْدَ	الَّذِيْنَ	جَابُوا	الصَّخْرَ	بِالْوَادِ [15] صلے (9)
اور ثمود	جن	سب نے تراشا	چٹانوں (کو)	وادی میں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں عموماً صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

3 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے

4 علامت تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

5 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

6 اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے

7 وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 ایک حدیث کے مطابق دس راتوں سے مراد ذوالحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں۔

9 الشَّفْعِ سے مراد دس ذوالحجہ یعنی یوم نحر ہے۔

10 الْوَتْرِ سے مراد نو ذوالحجہ یومِ عرفہ ہے۔

11 یعنی کیا ان چیزوں کی قسم عقل والوں کے لیے کافی نہیں بعض نے هَلْ کا ترجمہ بے شک بھی کیا ہے

12 قَسَمٌ پر تنوین (ڈبل حرکت) تعظیم کے لیے ہے اس لیے ترجمہ بڑی قسم کیا گیا ہے۔

13 ذِيْ اور ذُوْ واحد مذکر کیلیے ہے اور ترجمہ والا اور ذَاتِ واحد مؤنث کیلیے ہے اور ترجمہ والی ہوتا ہے یہاں ضرورتاً والے کیا ہے۔

14 فعل کے شروع میں علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے اور لیکن اگر اس فعل سے پہلے لَمْ ہو تو پھر ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے

15 یہاں علامت بہ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ	پس آپ نصیحت کریں بے شک آپ صرف
مُذَكِّرٌ ؕ﴿21﴾	نصیحت کرنے والے ہیں۔﴿21﴾
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۙ﴿22﴾	آپ ہرگز ان پر کوئی داروغہ نہیں ہیں۔﴿22﴾
اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۙ﴿23﴾	مگر جس نے روگردانی کی اور کفر کیا۔﴿23﴾
فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ؕ﴿24﴾	تو اللہ اُسے عذاب دے گا بہت بڑا عذاب۔﴿24﴾
اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۙ﴿25﴾	بیشک ہماری طرف ہی اُن کا لوٹ کر آنا ہے۔﴿25﴾
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۧ﴿26﴾	پھر یقیناً ہم پر ہی ان کا حساب ہے۔﴿26﴾

النصف — ع 26 / 13

89 سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ 10

اٰیَاتُھَا: 30 — رُکُوْعُھَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْفَجْرِ ۙ﴿1﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ﴿2﴾	قسم ہے فجر کی۔﴿1﴾ اور دس راتوں کی۔﴿2﴾
وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۙ﴿3﴾ وَالَّيْلِ	اور جفت اور طاق کی۔﴿3﴾ اور رات کی
اِذَا يَسْرِ ۚ﴿4﴾ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ	جب وہ گزرتی ہے۔﴿4﴾ کیا اس میں قسم ہے
لِّذِيْ حِجْرٍ ؕ﴿5﴾	عقل والے کے لیے (یعنی بہت بڑی قسم ہے)﴿5﴾
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ	کیا آپ نے نہیں دیکھا (کہ) کیسا سلوک کیا
رَبُّكَ بِعَادٍ ۪ۙ﴿6﴾	آپ کے رب نے (قوم) عاد کے ساتھ۔﴿6﴾
اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۪ۙ﴿7﴾	(وہ عاد جو) ارم (قبیلے کے لوگ تھے) ستونوں والے۔﴿7﴾
الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا	وہ جن کی مثل (کوئی) پیدا نہیں کیا گیا
فِي الْبِلَادِ ۪ۙ﴿8﴾	شہروں (یعنی ملکوں) میں۔﴿8﴾
وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ	اور (قوم) ثمود (کے ساتھ) جنہوں نے
جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۪ۙ﴿9﴾	وادی میں چٹانوں کو تراشا۔﴿9﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَذَكِّرْ	ذکر، اذکار، تذکیر۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الایہ کہ۔
وَ	شان وشوکت، رحم وکرم۔
كَفَرَ	کفر، کفار، کافر۔
الْعَذَابَ	عذاب قبر، عذاب جہنم۔
الْاَكْبَرَ	اکبر، اکابر، اکابرین۔
اِلَيْنَآ	مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
عَلَيْنَا	علی الاعلان، علی العموم۔
حِسَابَهُمْ	یوم حساب، حساب وکتاب۔
بِسْمِ	اسم گرامی، اسمائے حسنیٰ۔
الرَّحْمٰنِ	رحمٰن، رحمت، رحیم۔
الرَّحِيْمِ	رحیم، رحمت، مرحوم۔
الْفَجْرِ	وقت فجر، اذانِ فجر۔
لَيَالٍ	لیلۃ القدر، لیل ونہار۔
عَشْرٍ	عشرہ محرم، عشرہ مبشرہ۔
الْوَتْرِ	وتر۔
يَسْرِ	سرایت کرنا، جاری وساری۔
فِيْ	فی سبیل اللہ، فی الوقت۔
قَسَمٌ	اللہ کی قسم، قسمیں۔
لِّذِيْ	لہٰذا، الحمدللہ۔
تَرَ	مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
ذَاتِ	ذات برادری، ذاتیات۔
كَيْفَ	کیفیت، بہر کیف۔
فَعَلَ	فعل، فاعل، مفعول۔
رَبُّكَ	ربِ کریم، ربِ کائنات۔
بِعَادٍ	بالکل، بالواسطہ، بالمقابل۔
يُخْلَقْ	تخلیق، مخلوق، خلق، خالق۔
مِثْلُهَا	مثلاً، مثال کے طور پر۔
الْبِلَادِ	بلد، بلدیہ، طول بلد۔
بِالْوَادِ	وادیٔ کشمیر، وادی سون۔

وَفِرْعَوْنَ	ذِی الْاَوْتَادِ [1] (10)	الَّذِيْنَ	طَغَوْا [2]
اور فرعون	میخوں والا	جن	سب نے سرکشی کی

فِی الْبِلَادِ (11)	فَاَكْثَرُوْا [2]	فِيْهَا	الْفَسَادَ (12)	فَصَبَّ
شہروں میں	پس اُن سب نے بہت زیادہ کیا	اُن میں	فساد	پھر برسایا

عَلَيْهِمْ	رَبُّكَ	سَوْطَ عَذَابٍ (13)	اِنَّ	رَبَّكَ
اُن پر	آپکے رب (نے)	عذاب کا کوڑا	بیشک	آپکا رب

لَبِالْمِرْصَادِ [3] (14)	فَاَمَّا [4]	الْاِنْسَانُ	اِذَا مَا [5]	ابْتَلٰىهُ [6]
یقیناً گھات میں (ہے)	پس لیکن	انسان	جونہی	آزمائے اُسے

رَبُّهٗ [7] [6]	فَاَكْرَمَهٗ [6]	وَ	نَعَّمَهٗ [6]	فَيَقُوْلُ
اُس کا رب	پھر عزت بخشے اُسے	اور	نعمت دے اُسے	تو وہ کہتا ہے

رَبِّیْٓ	اَكْرَمَنِ [8] (15)	وَ	اَمَّآ [4]	اِذَا مَا [5]
میرے رب (نے)	عزت بخشی مجھے	اور	لیکن	جونہی

ابْتَلٰىهُ [6]	فَقَدَرَ	عَلَيْهِ	رِزْقَهٗ [6]	فَيَقُوْلُ
وہ آزمائے اُسے	پھر تنگ کر دے	اُس پر	اُس کا رزق	تو وہ کہتا ہے

رَبِّیْٓ	اَهَانَنِ [8] (16)	كَلَّا [9]	بَلْ	لَّا تُكْرِمُوْنَ [2]
میرے رب نے	ذلیل کر دیا ہے مجھے	ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں تم سب عزت کرتے

الْيَتِيْمَ (17)	وَ	لَا	تَحٰٓضُّوْنَ [2] [10]	عَلٰى طَعَامِ
یتیم (کی)	اور	نہیں	تم سب آپس میں ترغیب دیتے	کھانا کھلانے پر

الْمِسْكِيْنِ (18)	وَ	تَاْكُلُوْنَ [2]	التُّرَاثَ	اَكْلًا [11]
مسکین (کے)	اور	تم سب کھا جاتے ہو	وراثت کا مال	کھا جانا

لَّمًّا (19)	وَّ	تُحِبُّوْنَ [2]	الْمَالَ	حُبًّا [11]	جَمًّا (20)
سمیٹ سمیٹ کر	اور	تم سب محبت کرتے ہو	مال (سے)	محبت	بہت زیادہ

كَلَّآ [9]	اِذَا	دُكَّتِ [12]	الْاَرْضُ	دَكًّا دَكًّا [11] (21)
ہرگز نہیں	جب	کوٹ کر ہموار کر دی جائے گی	زمین	ریزہ ریزہ (کر کے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] میخوں سے مراد یا تو اس کے لشکروں کی کثرت ہے جن کے خیمے میخوں سے گاڑے جاتے تھے یا پھر اس طرف اشارہ ہے کہ وہ میخوں کے ذریعے لوگوں کو سزائیں دیتا تھا۔

[2] وا، ون، ین جمع مذکر کی علامتیں ہیں، ان کا ترجمہ سب یا تمام کیا جاتا ہے۔

[3] یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[4] علامت اَمَّا کا ترجمہ لیکن، مگر وہ، رہا وہ کیا جاتا ہے۔

[5] اِذَا کے ساتھ مَا زائد ہے اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہوگیا ہے اور اسی لیے ترجمہ جب کی بجائے جونہی کیا گیا ہے۔

[6] ہٗ یا ہُ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[8] اصل میں اَكْرَمَنِیْ، اَهَانَنِیْ تھا فعل کیساتھ جب یْ آئے تو درمیان میں نِ لایا جاتا ہے دونوں فعلوں کیساتھ وقف کی وجہ سے یْ حذف ہے اور آخر میں وہی نِ موجود ہے۔

[9] كَلَّا یہ لفظ تنبیہ کرنے اور جھڑکنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اسکا ترجمہ عموماً ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

[10] یہ دراصل تَتَحٰضُّوْنَ تھا ایک تَ تخفیف کے لیے حذف ہوئی ہے تَ اور کھڑی زبر میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے

[11] اَكْلًا، حُبًّا اور دَكًّا مذکور فعل کے مصادر ہیں جو تاکید کے لیے آئے ہیں۔

[12] تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی جاتی ہے۔

وَفِرۡعَوۡنَ ذِی الۡاَوۡتَادِ ﴿10﴾	اور میخوں والے فرعون (کے ساتھ)۔ ﴿10﴾
الَّذِیۡنَ طَغَوۡا فِی الۡبِلَادِ ﴿11﴾	جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی۔ ﴿11﴾
فَاَکۡثَرُوۡا فِیۡهَا الۡفَسَادَ ﴿12﴾	پس انہوں نے ان میں بہت زیادہ فساد کیا۔ ﴿12﴾
فَصَبَّ عَلَیۡهِمۡ رَبُّكَ	پھر ان پر آپ کے رب نے برسایا
سَوۡطَ عَذَابٍ ﴿13﴾	عذاب کا کوڑا۔ ﴿13﴾
اِنَّ رَبَّكَ لَبِالۡمِرۡصَادِ ﴿14﴾	بے شک آپ کا رب یقیناً گھات میں ہے۔ ﴿14﴾
فَاَمَّا الۡاِنۡسَانُ اِذَا مَا ابۡتَلٰىهُ	پس لیکن انسان، (ایسا ہے کہ) جونہی آزمائے اسے
رَبُّهٗ فَاَکۡرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ	اسکا رب پھر اسے عزت بخشے اور اسے نعمت دے
فَیَقُوۡلُ رَبِّیۡۤ اَکۡرَمَنِ ﴿15﴾	تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت بخشی ہے۔ ﴿15﴾
وَاَمَّاۤ اِذَا مَا ابۡتَلٰىهُ	اور لیکن جونہی وہ اسے آزمائے
فَقَدَرَ عَلَیۡهِ رِزۡقَهٗ	پھر اس پر اسکا رزق تنگ کر دے
فَیَقُوۡلُ رَبِّیۡۤ اَهَانَنِ ﴿16﴾	تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا ہے۔ ﴿16﴾
کَلَّا بَلۡ لَّا تُکۡرِمُوۡنَ الۡیَتِیۡمَ ﴿17﴾	ہرگز نہیں بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے۔ ﴿17﴾
وَلَا تَحٰٓضُّوۡنَ	اور نہ تم ایک دوسرے کو ترغیب دیتے ہو
عَلٰی طَعَامِ الۡمِسۡکِیۡنِ ﴿18﴾	مسکین کو کھانا کھلانے پر۔ ﴿18﴾
وَتَاۡکُلُوۡنَ التُّرَاثَ	اور تم وراثت کا مال کھا جاتے ہو
اَکۡلًا لَّمًّا ﴿19﴾	سمیٹ سمیٹ کر کھا جانا۔ ﴿19﴾
وَّتُحِبُّوۡنَ الۡمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿20﴾	اور تم مال سے محبت کرتے ہو بہت زیادہ محبت کرنا ﴿20﴾
کَلَّاۤ اِذَا دُکَّتِ الۡاَرۡضُ	ہرگز نہیں جب زمین کوٹ کر ہموار کر دی جائے گی
دَکًّا دَکًّا ﴿21﴾	ریزہ ریزہ کر کے۔ ﴿21﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	شام وسحر، خیر وعافیت۔
ذِی	ذیشان، ذی وقار۔
طَغَوۡا	طغیانی، طاغوتی طاقتیں۔
فِی	فی الحال، فی سبیل اللہ۔
الۡبِلَادِ	بلد، بلدیہ، بلدیات۔
فَاَکۡثَرُوۡا	اکثر، کثرت، کثیر تعداد۔
الۡفَسَادَ	فساد، فتنہ وفساد۔
عَلَیۡهِمۡ	علی الاعلان، علی العموم۔
رَبُّكَ	رب العزت، رب کعبہ۔
عَذَابٍ	عذابِ قبر، عذابِ جہنم۔
الۡاِنۡسَانُ	انسان، انسانیت۔
ابۡتَلٰىهُ	ابتلاء، مبتلا، مبتلائے آفت۔
فَاَکۡرَمَهٗ	اکرام، تکریم، مکرم۔
نَعَّمَهٗ	نعمت، انعام، نعمتیں۔
رِزۡقَهٗ	رزق، رزاق، رازق۔
فَیَقُوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ۔
اَهَانَنِ	اہانت، توہین۔
بَلۡ	بلکہ
لَّا	لامحالہ، لاپروا، لامحدود۔
تُکۡرِمُوۡنَ	کرم، اکرام، تکریم۔
الۡیَتِیۡمَ	یتیم، یتیم خانہ۔
وَ	سحر وافطار، رکوع وسجود۔
عَلٰی	علی الاعلان، علی العموم۔
طَعَامِ	دعوتِ طعام، قیام وطعام۔
الۡمِسۡکِیۡنِ	مسکین، مساکین۔
تَاۡکُلُوۡنَ	اکل وشرب، اکل حلال۔
التُّرَاثَ	وارث، وراثت، میراث۔
تُحِبُّوۡنَ	محبت، حبیب، محبوب۔
الۡمَالَ	مال ودولت، مال واولاد۔
الۡاَرۡضُ	ارض پاک، کرۂ ارض۔

وَّ	جَآءَ [1]	رَبُّكَ [2]	وَ	الْمَلَكُ	صَفًّا صَفًّا ﴿22﴾
اور	آئے گا	آپ کا رب	اور	فرشتے	صف در صف

وَ	جِایْٓءَ	يَوْمَئِذٍۭ	بِجَهَنَّمَ [3]	يَوْمَئِذٍ	يَّتَذَكَّرُ [5][4]
اور	لایا جائے گا	اُس دن	جہنم کو	اُس دن	نصیحت حاصل کرے گا

الْاِنْسَانُ [2]	وَ	اَنّٰى [6]	لَهُ	الذِّكْرٰى [7] ﴿23﴾
انسان	اور	کہاں (ہوگی)	اُس کے لیے	نصیحت

يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	قَدَّمْتُ	لِحَيَاتِيْ ﴿24﴾
وہ کہے گا	اے کاش! میں	میں نے آگے بھیجا ہوتا	اپنی زندگی کے لیے

فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يُعَذِّبُ	عَذَابَهٗٓ [8]	اَحَدٌ [9] ﴿25﴾
تو اُس دن	نہ	وہ عذاب دے گا	اُسکے عذاب (جیسا)	کوئی ایک

وَّ	لَا	يُوْثِقُ	وَثَاقَهٗٓ [10][8]	اَحَدٌ [9] ﴿26﴾
اور	نہ	وہ جکڑے گا	اُس کے جکڑنے (کی طرح)	کوئی ایک

يٰٓاَيَّتُهَا [11]	النَّفْسُ	الْمُطْمَئِنَّةُ [7] ﴿27﴾	ارْجِعِيْٓ [12]
اے	جان	اطمینان والی	تو لوٹ

اِلٰى رَبِّكِ	رَاضِيَةً [7]	مَّرْضِيَّةً [7] ﴿28﴾	فَادْخُلِيْ [12]
اپنے رب کی طرف	راضی (ہوکر)	پسندیدہ (ہوکر)	پھر تو داخل ہو جا

فِيْ عِبٰدِيْ ﴿29﴾	وَ	ادْخُلِيْ [12]	جَنَّتِيْ ﴿30﴾
میرے بندوں میں	اور	تو داخل ہو جا	میری جنّت (میں)

ع 1 30 14

اٰيَاتُهَا: 20 — 90 سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ 35 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ [13]	بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿1﴾	وَاَنْتَ	حِلٌّۢ
نہیں میں قسم کھاتا ہوں	اِس شہر کی	اور آپ	رہنے والے

بِهٰذَا الْبَلَدِ [14] ﴿2﴾	وَ	وَالِدٍ [15]	وَّمَا	وَلَدَ [15] ﴿3﴾
اِس شہر میں	اور	والد (کی قسم)	اور جسے	اُس نے جنا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

3 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

4 یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

5 علامت تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

6 اَنّٰى اس علامت کا ترجمہ کہاں، کیسے، کیونکر سے کیا جاتا ہے۔

7 ـِی اور ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

9 اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 شروع میں وَ کا ترجمہ اور نہیں ہے بلکہ یہاں یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

11 یا اور اَیَّتُھَا کو ملا کر ترجمہ اے ہے۔

12 فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں یْ ہو تو واحد مؤنث کو حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے

13 بعض مفسرین نے بات میں زور ڈالنے کیلئے لَآ کو زائد مانتے ہوئے اسکا ترجمہ نہیں کیا اور یہ بات درست ہے کہ بعض اوقات زائد الفاظ کا استعمال ہوتا ہے اور انکا ترجمہ نہیں ہوتا مثلاً اب آ بھی جاؤنا، میں نے کہا نا میں نا زائد ہے۔

14 یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

15 بعض مفسرین نے اس سے مراد سیدنا آدم علیہ السلام اور اُن کی اولاد ہے۔ اور بعض نے ہر والد اور اُس کی اولاد مراد لی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ	اور آپ کا رب آئے گا اور فرشتے
صَفًّا صَفًّا ﴿22﴾	(جو) صف بہ صف ہوں گے۔ ﴿22﴾
وَجِایْٓءَ یَوْمَىٕذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ	اور اُس دن جہنم کو لایا جائے گا
یَوْمَىٕذٍ یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ	انسان اس دن نصیحت حاصل کرے گا
وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ؕ ﴿23﴾	اور (اس وقت) اسکے لیے نصیحت کہاں (مفید) ہو گی ﴿23﴾
یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ	وہ کہے گا اے کاش! میں نے (کچھ) آگے بھیجا ہوتا
لِحَیَاتِیْ ﴿24﴾ فَیَوْمَىٕذٍ	اپنی زندگی کے لیے۔ ﴿24﴾ تو اس دن
لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ﴿25﴾	اس جیسا عذاب کوئی عذاب نہیں دے گا۔ ﴿25﴾
وَّلَا یُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ؕ ﴿26﴾	اور نہ کوئی ایک جکڑے گا اُسکے جکڑنے جیسا۔ ﴿26﴾
یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىٕنَّةُ ﴿27﴾	اے اطمینان والی جان۔ ﴿27﴾
ارْجِعِیْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِیَةً	اپنے رب کی طرف لوٹ جا راضی ہو کر
مَّرْضِیَّةً ﴿28﴾	(اور) پسندیدہ ہو کر (یعنی تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی)۔ ﴿28﴾
فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ﴿29﴾	پھر تو میرے (خاص) بندوں میں داخل ہو جا۔ ﴿29﴾
ع 1 30 14 وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ﴿30﴾	اور میری جنّت میں داخل ہو جا۔ ﴿30﴾

اٰیَاتُهَا: 20 — 90 سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّیَّةٌ 35 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَاۤ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿1﴾	نہیں، میں قسم کھاتا ہوں اس شہر (مکہ) کی۔ ﴿1﴾
وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿2﴾	اور آپ اس شہر میں رہنے والے ہیں۔ ﴿2﴾
وَوَالِدٍ	اور والد (آدم) کی (قسم ہے)
وَّمَا وَلَدَ ﴿3﴾	اور (اس کی) جسے اس نے جنا۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ: شان و شوکت، رحم و کرم۔
- الْمَلَكُ: مَلَکُ الموت، ملائکہ۔
- صَفًّا: صف بستہ، صف شکن۔
- یَوْمَىٕذٍ: یوم، یومِ حساب، ایام۔
- یَّتَذَكَّرُ: ذکر، تذکیر، اذکار۔
- الْاِنْسَانُ: انسان، انسانیت۔
- یَقُوْلُ: قول، اقوال، مقولہ۔
- قَدَّمْتُ: مقدَّم، مقدّمہ، تقدیم۔
- لِحَیَاتِیْ: حیات، حیاتِ ابدی۔
- لَّا: لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- یُعَذِّبُ: عذابِ قبر، عذابِ جہنم۔
- اَحَدٌ: واحد، توحید، وحدانیّت۔
- یُوْثِقُ: وُثوق، اُمید واثق، میثاق۔
- النَّفْسُ: نفس، نفوسِ قدسیہ۔
- الْمُطْمَىٕنَّةُ: مطمئن، اطمینانِ قلب۔
- ارْجِعِیْ: رجوع کرنا، راجع۔
- اِلٰى: رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
- رَاضِیَةً: راضی، مرضی، رضامندی۔
- فَادْخُلِیْ: داخل، داخلی امور۔
- فِیْ: فی الحال، فی الفور۔
- عِبٰدِیْ: عبودیت، عابد، معبود۔
- بِسْمِ: اسم گرامی، اسمائے حسنیٰ۔
- الرَّحْمٰنِ: رحمن، رحمت، رحیم۔
- الرَّحِیْمِ: رحیم، رحمت، مرحوم۔
- اُقْسِمُ: قسم، قسمیہ بات، قسم کھانا۔
- بِهٰذَا: لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
- الْبَلَدِ: بلدیہ، طولِ بلد، بلدیات۔
- وَالِدٍ: والد، والدین۔
- مَا: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- وَلَدَ: ولادت، وَلد، اولاد۔

لَقَدْ [1]	خَلَقْنَا [2]	الْاِنْسَانَ [3]	فِيْ كَبَدٍ ط (4)	اَ	يَحْسَبُ
البتہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان (کو)	مشقت میں	کیا	وہ خیال کرتا ہے

اَنْ لَّنْ [4]	يَّقْدِرَ [5]	عَلَيْهِ	اَحَدٌ [6] (5)	يَقُوْلُ
کہ ہرگز نہیں	وہ قابو پاسکے گا	اُس پر	کوئی ایک	وہ کہتا ہے

وقفِ لازم

اَهْلَكْتُ	مَالًا	لُّبَدًا ط (6)	اَ	يَحْسَبُ	اَنْ لَّمْ [7]
میں نے برباد کرڈالا	مال	بہت سا	کیا	وہ خیال کرتا ہے	کہ نہیں

يَرَهٗٓ [8]	اَحَدٌ [6] ط (7)	اَلَمْ	نَجْعَلْ	لَّهٗ	عَيْنَيْنِ [9] لا (8)
دیکھا اُسے	کسی ایک (نے)	کیا نہیں	ہم نے بنائیں	اُس کیلیے	دو آنکھیں

وَ	لِسَانًا [6]	وَّ	شَفَتَيْنِ [9] لا (9)	وَ	هَدَيْنٰهُ [8][2]
اور	ایک زبان	اور	دو ہونٹ	اور	ہم نے دکھادیے اُسے

النَّجْدَيْنِ [9] ج (10)	فَلَا	اقْتَحَمَ	الْعَقَبَةَ [10] صلے (11)	وَ	مَآ
دونوں راستے	پس نہیں	وہ داخل ہوا	دُشوار گھاٹی (میں)	اور	کیا

اَدْرٰىكَ [11]	مَا	الْعَقَبَةُ [10] ط (12)	فَكُّ رَقَبَةٍ [10] لا (13)	اَوْ
جانیں آپ	کیا (ہے)	دُشوار گھاٹی	گردن کا چھڑانا	یا

اِطْعٰمٌ	فِيْ يَوْمٍ	ذِيْ مَسْغَبَةٍ [12][10] لا (14)	يَّتِيْمًا [6]
کھانا کھلانا	دن میں	بھوک والے	کسی یتیم (کو)

ذَا مَقْرَبَةٍ [12][10] لا (15)	اَوْ	مِسْكِيْنًا [6]	ذَا مَتْرَبَةٍ [12][10] ط (16)
قرابت والا	یا	کسی مسکین (کو)	مٹی والا

ثُمَّ	كَانَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
پھر	وہ ہو	(اُن لوگوں) میں سے جو	سب ایمان لائے	اور

تَوَاصَوْا [13]	بِالصَّبْرِ	وَ	تَوَاصَوْا [13]
اُن سب نے ایکدوسرے کو وصیّت کی	صبر کی	اور	اُن سب نے ایکدوسرے کو وصیّت کی

بِالْمَرْحَمَةِ [10] ط (17)	اُولٰٓئِكَ [14]	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ [10] ط (18)
رحم کرنے کی	وہی (لوگ)	دائیں (طرف) والے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت لَ اور قَدْ دونوں فعل کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[2] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے ساکن حرف ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[3] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[4] فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

[5] علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[6] اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] فعل سے پہلے اگر علامت لَمْ موجود ہو تو اس میں ماضی میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[8] هٗ یا هٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

[9] علامت يْنِ تعداد میں دو ہونے پر دلالت کرتی ہے۔

[10] ة واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] وَمَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ اور کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔

[12] ذِيْ اور ذُوْ، ذَا واحد مذکر اور ترجمہ والا اور ذَاتُ واحد مؤنث کیلیے اور ترجمہ والی ہے۔

[13] اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

[14] اُولٰٓئِكَ یہ علامت جمع کیلیے ہے اور عموماً اسکا استعمال بات میں زور ڈالنے کیلیے ہوتا ہے اور اسکا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

وقف لازم

آیت	ترجمہ
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	بلاشبہ یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا
فِيْ كَبَدٍ ۝4	مشقت (کی حالت) میں (رہنے والا)۔ ۝4
اَيَحْسَبُ	کیا وہ خیال کرتا ہے
اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۝5	کہ اس پر کوئی ایک ہرگز قابو نہیں پا سکے گا۔ ۝5
يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝6	وہ کہتا (پھرتا) ہے میں نے بہت سا مال برباد کر ڈالا۔ ۝6
اَيَحْسَبُ	کیا وہ خیال کرتا ہے
اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ۝7	کہ اُسے کسی ایک نے نہیں دیکھا۔ ۝7
اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۝8	کیا ہم نے اسکے لیے دو آنکھیں نہیں بنائیں۔ ۝8
وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۝9	اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔ ۝9
وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝10	اور ہم نے اُسے (خیر وشر کے) دونوں راستے دکھا دیے ۝10
فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝11	پھر (بھی) وہ دشوار گھاٹی میں داخل نہیں ہوا۔ ۝11
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝12	اور آپ کیا جانیں (کہ) دشوار گھاٹی کیا ہے۔ ۝12
فَكُّ رَقَبَةٍ ۝13 اَوْ اِطْعٰمٌ	(وہ) گردن کا چھڑانا ہے۔ ۝13 یا کھانا کھلانا ہے
فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝14	بھوک والے دن میں۔ ۝14
يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝15	کسی قرابت والے یتیم کو۔ ۝15
اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝16	یا کسی مٹی والے (خاک نشین) مسکین کو۔ ۝16
ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	پھر وہ ان لوگوں میں سے ہو جو ایمان لائے
وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ	اور انہوں نے ایک دوسرے کو صبر کی وصیّت (تلقین) کی
وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝17	اور ایک دوسرے کو رحم کرنے کی وصیّت (تلقین) کی ۝17
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝18	وہی لوگ دائیں (طرف یعنی سعادت) والے ہیں۔ ۝18

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- خَلَقْنَا : تخلیق، مخلوق، خالق۔
- الْاِنْسَانَ : انسان، انسانیت۔
- فِيْ : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
- يَّقْدِرَ : قادر، قدرت۔
- عَلَيْهِ : علی الاعلان، علی العموم۔
- اَحَدٌ : واحد، توحید، وحدانیت۔
- يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ۔
- اَهْلَكْتُ : ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
- مَالًا : مال واولاد، مال ومتاع۔
- يَرَهٗٓ : مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
- عَيْنَيْنِ : عینی شاہد، معائینہ۔
- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- لِسَانًا : لسان، ماہر لسانیات۔
- هَدَيْنٰهُ : ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ۔
- فَلَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- اِطْعٰمٌ : دعوت طعام، وقت طعام۔
- فِيْ : فی الحال، فی الفور۔
- يَوْمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- ذِيْ : ذی شعور، ذی شان۔
- يَتِيْمًا : یتیم، یتیم خانہ۔
- مَقْرَبَةٍ : قرب، قریب، قریبی۔
- مِسْكِيْنًا : مسکین، مساکین۔
- مَتْرَبَةٍ : تراب، تربت (مٹی)۔
- مِنَ : منجملہ، من حیث القوم۔
- اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
- تَوَاصَوْا : وصیّت، وصیّت نامہ۔
- بِالصَّبْرِ : صبر، صابر، صبر جمیل۔
- بِالْمَرْحَمَةِ : رحم، رحمت، رحیم۔
- اَصْحٰبُ : صحابہ کرام، اصحاب صفہ۔
- الْمَيْمَنَةِ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ [1]	الَّذِيْنَ [2]	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا [3]	هُمْ [4]
اور	جن	سب نے انکار کیا	ہماری آیات کا	وہ سب

اَصْحٰبُ الْمَشْــَٔمَةِ [5] ط (19)	عَلَيْهِمْ	نَارٌ	مُّؤْصَدَةٌ [5][6] ع (20)
نحوست والے (ہیں)	اُن پر	آگ (ہوگی)	بند کی ہوئی

ع 1 20 15

اٰيَاتُهَا: 15 — 91 سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ 26 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ [1]	الشَّمْسِ	وَ [1]	ضُحٰىهَا [7] صلے (1)
قسم ہے	سورج (کی)	اور	اُس کی دھوپ (کی)

وَ [1]	الْقَمَرِ	اِذَا [8]	تَلٰىهَا [7] صلے (2)
اور	چاند (کی)	جب	وہ پیچھے آئے اُس (سورج) کے

وَ [1]	النَّهَارِ	اِذَا [8]	جَلّٰىهَا [7] صلے (3)	وَ [1]
اور	دن (کی)	جب	وہ ظاہر کردے اُس کو	اور

الَّيْلِ	اِذَا [8]	يَغْشٰىهَا [7][9] صلے (4)	وَ [1]
رات (کی)	جب	وہ ڈھانپ لیتی ہے اُس کو	اور

السَّمَآءِ	وَ [1]	مَا [10]	بَنٰىهَا [7] صلے (5)
آسمان (کی)	اور	جس نے	بنایا اُسے

وَ [1]	الْاَرْضِ	وَ [1]	مَا [10]	طَحٰىهَا [7] صلے (6)
اور	زمین (کی)	اور	جس نے	بچھایا ہے اُسے

وَ [1]	نَفْسٍ	وَّ [1]	مَا [10]	سَوّٰىهَا [7][11] صلے (7)
اور	نفس (کی)	اور	جس نے	درست بنایا اُسے

فَاَلْهَمَهَا [12][13]	فُجُوْرَهَا [7]	وَ [1]	تَقْوٰىهَا [7] صلے (8)
پھر دل میں ڈال دی اُس کے	اُس کی نافرمانی	اور	اُس کی پرہیز گاری

قَدْ [14]	اَفْلَحَ	مَنْ [15]	زَكّٰىهَا [7] صلے (9)
یقیناً	کامیاب ہوگیا	جس نے	پاک کرلیا اُسے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔

[2] الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں وغیرہ کیا جاتا ہے۔

[3] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[5] ة واحد مونث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] هَا واحد مونث کی علامت ہے اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا اور فعل کے ساتھ اُسے یا اُس کو کیا جاتا ہے۔

[8] اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذًا کا ترجمہ تب یا اُس وقت ہوتا ہے۔

[9] يَغْشٰى مذکر فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مونث میں کیا گیا ہے۔

[10] یہاں مَا "مَنْ" کے معنی میں ہے۔

[11] درست بنانے سے مراد بے ڈھنگا نہیں بنایا بلکہ متناسب بنایا۔

[12] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[13] یعنی عقل وفطرت میں ودیعت کر کے اور پھر انبیاء کے ذریعے خیر و شر کا شعور دے دیا تاکہ وہ نیکی کو اختیار کرے اور برائی سے اجتناب کرے۔

[14] قَدْ شروع میں تاکید کی علامت ہے اور یہ صرف فعل کے شروع میں آتی ہے۔

[15] مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے اور مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا	اور جنھوں نے ہماری آیات کا انکار کیا
هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ؕ (19)	وہ نحوست (بائیں طرف) والے ہیں۔ (19)
ع 1 20 15 عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ع (20)	ان پر (ہر طرف سے) بند کی ہوئی آگ ہو گی۔ (20)

اٰيَاتُهَا: 15 — 91 سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ 26 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۪ (1)	قسم ہے سورج کی اور اسکی دھوپ کی۔ (1)
وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۪ (2)	اور چاند کی (قسم) جب وہ اُسکے پیچھے آئے۔ (2)
وَالنَّهَارِ	اور دن کی (قسم)
اِذَا جَلّٰىهَا ۪ (3)	جب وہ اُس (سورج) کو ظاہر کردے۔ (3)
وَالَّيْلِ اِذَا	اور رات کی (قسم) جب
يَغْشٰىهَا ۪ (4)	وہ اس (سورج) کو ڈھانپ لیتی ہے۔ (4)
وَالسَّمَآءِ	اور آسمان کی (قسم)
وَمَا بَنٰىهَا ۪ (5)	اور اس (ذات) کی جس نے اُسے بنایا ہے۔ (5)
وَالْاَرْضِ	اور زمین کی (قسم)
وَمَا طَحٰىهَا ۪ (6)	اور اس کی جس نے اُسے بچھایا۔ (6)
وَنَفْسٍ	اور (انسانی) نفس کی
وَّمَا سَوّٰىهَا ۪ (7)	اور (اُس کی) جس نے اُسے درست بنایا۔ (7)
فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا	پھر اس کے دل میں ڈال دی اُس کی نافرمانی
وَتَقْوٰىهَا ۪ (8)	اور اُس کی پرہیز گاری (کی پہچان)۔ (8)
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۪ (9)	یقیناً وہ کامیاب ہو گیا جس نے اُسے پاک کر لیا۔ (9)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	شان وشوکت، رحم وکرم۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفّار۔
بِاٰيٰتِنَا	آیت قرآنی، آیات۔
اَصْحٰبُ	اصحاب کہف، اصحاب صفہ۔
الْمَشْئَمَةِ	شومئ قسمت۔
عَلَيْهِمْ	علی الاعلان، علی العموم۔
نَارٌ	نوری وناری مخلوق۔
بِسْمِ	اسم گرامی، اسمائے حسنیٰ۔
الرَّحْمٰنِ	رحمٰن، رحمت، رحیم۔
الرَّحِيْمِ	رحیم، رحمت، مرحوم۔
الشَّمْسِ	شمس وقمر، شمسی توانائی۔
ضُحٰىهَا	صلاۃ الضحیٰ۔
الْقَمَرِ	قمری مہینہ، شمس وقمر۔
النَّهَارِ	نہار منہ، لیل ونہار۔
جَلّٰىهَا	جِلا بخشنا، تجلّی، جلوہ۔
الَّيْلِ	لیلۃ القدر، قیام الیل۔
يَغْشٰىهَا	غشی طاری ہونا۔
السَّمَآءِ	ارض وسماء، کتب سماویہ۔
وَ	شام وسحر، عفوودرگزر۔
مَا	ماتحت، ماحول، ماجرا۔
بَنٰىهَا	بنانا، بنایا۔
الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعہ اراضی۔
نَفْسٍ	نفس، نفسا نفسی۔
مَا	مافوق الفطرت۔
سَوّٰىهَا	مُساوی، مُساوات۔
فَاَلْهَمَهَا	الہام، الہامی کتاب۔
فُجُوْرَهَا	فاسق وفاجر، فسق وفجور۔
تَقْوٰىهَا	تقویٰ، متقی وپرہیزگار۔
اَفْلَحَ	فوزوفلاح، فلاحی ادارہ۔
زَكّٰىهَا	تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	قَدۡ [1]	خَابَ	مَنۡ	دَسّٰىهَا [2] ط (10)
اور	یقیناً	وہ ناکام ہوا	جس نے	خاک میں ملا دیا اُسے

كَذَّبَتۡ [3]	ثَمُوۡدُ [4]	بِطَغۡوٰىهَآ [2] [5] صلے (11)	اِذِ
جھٹلایا	ثمود نے	اپنی سرکشی کی وجہ سے	جب

انۡۢبَعَثَ	اَشۡقٰىهَا [2] [6] صلے (12)	فَقَالَ	لَهُمۡ [7]
اُٹھا	اُس کا سب سے بڑا بدبخت	تو کہا	اُن سے

رَسُوۡلُ اللّٰهِ	نَاقَةَ اللّٰهِ [3]	وَ	سُقۡيٰهَا [2] ط (13)
اللہ کے رسول (نے)	اللہ کی اونٹنی (کا)	اور	اُس کے پانی کی باری (کا)

فَكَذَّبُوۡهُ [9] [8]	فَعَقَرُوۡهَا [2] [9] صلے	فَدَمۡدَمَ
تو اُن سب نے جھٹلایا اُسے	پھر اُن سب نے کونچیں کاٹ دیں اُس کی	تو تباہی ڈالی

عَلَيۡهِمۡ	رَبُّهُمۡ	بِذَنۡۢبِهِمۡ [5]	فَسَوّٰىهَا [2] صلے (14)
اُن پر	اُن کے رب (نے)	اُن کے گناہ کے سبب	پھر برابر کر دیا اُسے

وَ	لَا	يَخَافُ	عُقۡبٰهَا [2] ع (15)
اور	نہیں	وہ ڈرتا	اُس کے انجام (سے)

ع 1 15 16

اٰيَاتُهَا 21 | 92 سُوۡرَةُ الَّيۡلِ مَكِّيَّةٌ 9 | رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالَّيۡلِ [10]	اِذَا	يَغۡشٰى لا (1)	وَ	النَّهَارِ
رات کی قسم	جب	وہ چھا جاتی ہے	اور	دن

اِذَا	تَجَلّٰى [11] لا (2)	وَ	مَا [12]	خَلَقَ
جب	وہ روشن ہو	اور	جس نے	پیدا کیا

الذَّكَرَ [4]	وَ	الۡاُنۡثٰٓى [3] لا (3)	اِنَّ [13]	سَعۡيَكُمۡ
نر	اور	مادہ	بے شک	تمہاری کوشش

لَشَتّٰى ط (4)	فَاَمَّا	مَنۡ	اَعۡطٰى [14]	وَاتَّقٰى لا (5)
یقیناً مختلف (ہے)	پس رہا وہ	جس نے	دیا	اور تقویٰ اختیار کیا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 قَدۡ تاکید کی علامت ہے اور یہ علامت صرف فعل کے شروع میں آتی ہے۔

2 هَا واحد مؤنث کی علامت ہے اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا اور فعل کے ساتھ اُسے یا اُس کو کیا جاتا ہے۔

3 تْ، ةَ اور ـی واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل اور ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

5 بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

6 اسم کے شروع میں "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

7 لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے اور قَالَ کے بعد لَ یا لِ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔

8 ہٗ یا هُ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُس کا کیا جاتا ہے۔

9 علامت وْا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

10 وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

12 یہاں مَا "مَنۡ" کے معنی میں ہے۔

13 اِنَّ تاکید کی علامت ہے جو اسم کے شروع میں آتی ہے۔

14 یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کیا۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ	اور یقیناً وہ ناکام ہوا جس نے
دَسّٰهَا ﴿10﴾	اُسے خاک میں ملا دیا (یعنی آلودہ کرلیا)۔ ﴿10﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ	(قوم) ثمود نے (اپنے نبی صالح علیہ السلام کو) جھٹلایا
بِطَغْوٰىهَآ ﴿11﴾	اپنی سرکشی کی وجہ سے۔ ﴿11﴾
اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿12﴾	جب اس کا سب سے بڑا بدبخت اٹھا۔ ﴿12﴾
فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	تو ان سے اللہ کے رسول نے کہا
نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿13﴾	(خیال رکھو) اللہ کی اونٹنی اور اسکے پانی کی باری کا۔ ﴿13﴾
فَكَذَّبُوْهُ	تو انہوں نے اسے جھٹلایا
فَعَقَرُوْهَا	پھر انہوں نے اسکی کونچیں کاٹ دیں (یعنی اسے مار ڈالا)
فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ	تو ان پر ان کے رب نے تباہی ڈال دی
بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿14﴾	انکے گناہ کے سبب پھر اسے برابر (ملیامیٹ) کردیا ﴿14﴾
وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿15﴾	اور (اللہ) اس (سزا) کے انجام سے نہیں ڈرتا۔ ﴿15﴾ ع 1 15 16

اٰیَاتُهَا: 21 — 92 سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ 9 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ﴿1﴾	رات کی قسم جب وہ چھا جاتی ہے۔ ﴿1﴾
وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿2﴾	اور دن کی جب وہ روشن ہو۔ ﴿2﴾
وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ﴿3﴾	اور اس (ذات) کی (قسم) جس نے نر اور مادہ کو پیدا کیا۔ ﴿3﴾
اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿4﴾	بے شک تمہاری کوشش یقیناً مختلف ہے۔ ﴿4﴾
فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى	پس رہا وہ جس نے (اللہ کے راستے میں) دیا
وَاتَّقٰى ﴿5﴾	اور تقویٰ اختیار کیا۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شام و سحر، خیر و عافیت۔
- خَابَ : خائب و خاسر۔
- كَذَّبَتْ : کِذب، کاذب، تکذیب۔
- بِطَغْوٰىهَآ : طُغیانی، طاغوت۔
- اَشْقٰىهَا : شقی، شقاوت، شقی القلب۔
- فَقَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
- رَسُوْلُ : انبیاء و رسل، رسالت۔
- سُقْيٰهَا : ساقی، ساقیِ کوثر۔
- عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
- رَبُّهُمْ : رب کریم، رب کائنات۔
- فَسَوّٰىهَا : مُساوات، مُساوی۔
- لَا : لامحدود، لاپرواہ، لاجواب۔
- يَخَافُ : خوف، خائف۔
- عُقْبٰهَا : عالمِ عقبیٰ، عقوبت خانہ۔
- بِسْمِ : اسمِ گرامی، اسمائے حسنیٰ۔
- الرَّحْمٰنِ : رحمٰن، رحمت، رحیم۔
- الرَّحِيْمِ : رحیم، رحمت، مرحوم۔
- الَّيْلِ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
- يَغْشٰى : غشی (حواس پر پردہ ہونا)۔
- النَّهَارِ : نہار منہ، لیل و نہار۔
- تَجَلّٰى : تجلّی، جلوہ، جلا بخشنا۔
- وَ : شیر و شکر، خوش و خرم۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- خَلَقَ : تخلیق، مخلوق، خالق۔
- الذَّكَرَ : مذکر مؤنث۔
- الْاُنْثٰٓى : تذکیر و تانیث۔
- سَعْيَكُمْ : سعی، سعی لاحاصل۔
- اَعْطٰى : عطا، عطیہ، عطیات۔
- وَ : حسن و جمال، رحم و کرم۔
- اتَّقٰى : تقویٰ، متقی، پرہیزگار۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	صَدَّقَ [1]	بِالۡحُسۡنٰی [2] لا (6)	فَسَنُیَسِّرُہٗ [3,4,5]
اور	سچ مانا	اچھی بات کو	توعنقریب ضرور ہم سہولت دیں گے اُسے

لِلۡیُسۡرٰی [2] ط (7)	وَ	اَمَّا [6]	مَنۡۢ [7]	بَخِلَ	وَ
آسان راستے کے لیے	اور	رہاوہ	جس نے	بخل کیا	اور

اسۡتَغۡنٰی لا (8)	وَ	كَذَّبَ [1]	بِالۡحُسۡنٰی [2] لا (9)
بے پرواہ رہا	اور	جھٹلایا	اچھی بات کو

فَسَنُیَسِّرُہٗ [3,4,5]	لِلۡعُسۡرٰی [2] ط (10)	وَ	مَا
توعنقریب ضرور ہم سہولت دیں گے اُسے	مشکل راہ کے لیے	اور	نہیں

یُغۡنِیۡ [8]	عَنۡهُ	مَالُہٗۤ [5]	اِذَا	تَرَدّٰی [9,10] ط (11)
کام آئے گا	اُس سے	اُس کا مال	جب	وہ گرے گا

اِنَّ	عَلَیۡنَا	لَلۡهُدٰی [11] صلے (12)	وَ	اِنَّ
بے شک	ہم پر (ہمارے ذمے ہے)	یقیناً ہدایت دینا (ہے)	اور	بے شک

لَنَا	لَلۡاٰخِرَةَ [2,11]	وَالۡاُوۡلٰی [2,12] (13)	فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ [3]
ہمارے لیے	یقیناً آخرت	اور پہلی (یعنی دنیا)	تو میں نے ڈرا دیا ہے تمہیں

نَارًا	تَلَظّٰی [9,13] ج (14)	لَا	یَصۡلٰىهَاۤ [8]	اِلَّا
آگ (سے)	بھڑک رہی ہے	نہیں	داخل ہوگا اُس میں	مگر

الۡاَشۡقَی [14] لا (15)	الَّذِیۡ	كَذَّبَ [1]	وَ	تَوَلّٰی [9] ط (16)
بڑا بدبخت	جس نے	جھٹلایا	اور	روگردانی کی

وَ	سَیُجَنَّبُهَا [4,8]	الۡاَتۡقَی [14] لا (17)	الَّذِیۡ
اور	عنقریب ضرور دور رکھا جائے گا اُس سے	بڑا پرہیزگار	جو

یُؤۡتِیۡ [8]	مَالَهٗ [5]	یَتَزَكّٰی [9] ج (18)	وَ	مَا
دیتا ہے	اپنا مال	وہ پاک ہو جائے	اور	نہیں

لِاَحَدٍ [15]	عِنۡدَهٗ [5]	مِنۡ نِّعۡمَةٍ [16,2,15]	تُجۡزٰۤی [17] لا (19)
کسی ایک کا	اُس کے ہاں	کوئی احسان	(کہ اس کا) بدلہ دیا جا رہا ہو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام اور مبالغے سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] ـی، ـۃ اور ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[4] فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُس کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[6] اَمَّا کا ترجمہ لیکن، مگر وہ، رہا وہ کیا جاتا ہے۔

[7] مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس ہوتا ہے اور مِنۡ کا ترجمہ سے ہوتا ہے

[8] یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[9] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

[11] شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً ہوتا ہے۔

[12] یعنی دنیا و آخرت کے ہم مالک ہیں جو بھی ان دونوں میں سے کسی ایک کا طالب ہو تو وہ ہم سے مانگے۔

[13] یہ دراصل تَتَلَظّٰی تھا تخفیفاً ایک تَ کو حذف کیا گیا ہے۔

[14] اسم کے شروع پر "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[15] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[16] یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[17] یہ دراصل تُجۡزَیُ تھا تَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿6﴾	اور اچھی بات کو سچ مانا۔ ﴿6﴾
فَسَنُيَسِّرُهٗ	تو عن قریب ضرور ہم اسے سہولت دیں گے
لِلْيُسْرٰى ۭ﴿7﴾	آسان راستے (یعنی نیکی) کے لیے۔ ﴿7﴾
وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۙ﴿8﴾	اور رہا وہ جس نے بخل کیا اور بے پروا رہا۔ ﴿8﴾
وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿9﴾	اور اس نے اچھی بات کو جھٹلایا۔ ﴿9﴾
فَسَنُيَسِّرُهٗ	تو عن قریب ضرور ہم اسے سہولت دیں گے
لِلْعُسْرٰى ۭ﴿10﴾	مشکل راہ (برائی) کے لیے۔ ﴿10﴾
وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ	اور اس کا مال اس کے کام نہیں آئے گا
اِذَا تَرَدّٰى ۭ﴿11﴾	جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں) گرے گا۔ ﴿11﴾
اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۡ﴿12﴾	بلاشبہ یقیناً ہدایت دینا ہمارے ذمہ ہے۔ ﴿12﴾
وَاِنَّ لَنَا	اور بے شک ہمارے ہی (اختیار میں) ہے
لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿13﴾	یقیناً آخرت اور دنیا۔ ﴿13﴾
فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا	تو میں نے تمہیں ڈرا دیا ہے (ایسی) آگ سے
تَلَظّٰى ۚ﴿14﴾	(جو) بھڑک رہی ہے۔ ﴿14﴾
لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۙ﴿15﴾	اس میں داخل نہیں ہو گا مگر بڑا بدبخت۔ ﴿15﴾
الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۭ﴿16﴾ وَ	(وہ) جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ ﴿16﴾ اور
سَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۙ﴿17﴾	عنقریب ضرور اس سے بڑا پرہیزگار دور رکھا جائے گا ﴿17﴾
الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۚ﴿18﴾	(وہ) جو اپنا مال دیتا ہے (تاکہ) وہ پاک ہو جائے۔ ﴿18﴾
وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ	اور کسی ایک کا اس کے ہاں کوئی احسان نہیں ہے
تُجْزٰٓى ۙ﴿19﴾	(کہ اس کا) بدلہ دیا جا رہا ہو۔ ﴿19﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	:جوش وخروش، شاہ وگدا۔
صَدَّقَ	:صدق، صادق، تصدیق۔
بِالْحُسْنٰى	:حسن، اسمائے حسنیٰ۔
لِلْيُسْرٰى	:میسر۔
بَخِلَ	:بخل، بخیل۔
اسْتَغْنٰى	:غنی، مستغنی، اغنیا۔
كَذَّبَ	:کذب، کاذب، تکذیب۔
لِلْعُسْرٰى	:عسرت و تنگ دستی۔
يُغْنِيْ	:غنی، مستغنی، اغنیا۔
مَالُهٗ	:مال و دولت، جان ومال۔
عَلَيْنَا	:علی الاعلان، علی العموم۔
لَلْهُدٰى	:ہدایت، ہادی۔
لَلْاٰخِرَةَ	:یوم آخرت۔
وَ	:شام وسحر، خیر وعافیت۔
الْاُوْلٰى	:قرونِ اُولیٰ، اوّل۔
نَارًا	:نوری ناری مخلوق۔
لَا	:لامحالہ، لاتعداد، لاعلاج۔
اِلَّا	:اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل۔
الْاَشْقَى	:شقی القلب، شقاوت۔
سَيُجَنَّبُهَا	:اجتناب، ایک جانب۔
الْاَتْقَى	:تقویٰ، متقی پرہیزگار۔
مَالَهٗ	:مال و دولت، مال ومتاع۔
يَتَزَكّٰى	:تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
لِاَحَدٍ	:احد، واحد، توحید، وحدت۔
عِنْدَهٗ	:عندالطلب، عندیہ۔
مِنْ	:منجانب، من حیث القوم۔
نِّعْمَةٍ	:نعمت، انعام، منعم۔
تُجْزٰى	:جزا، جزائے خیر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِلَّا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ [1]	رَبِّهٖ
مگر	چاہنے (کے لیے)	چہرہ	اپنے رب (کا)
الْاَعْلٰی ج [2] (20)	وَ	لَسَوْفَ [3]	یَرْضٰی (21) ع
(جو) بہت بلند (ہے)	اور	ضرور عنقریب	وہ راضی ہو جائے گا

ع 1 21 17

اٰیَاتُهَا: 11 — 93 سُوْرَةُ الضُّحٰی مَكِّيَّةٌ 11 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰی [4] (1) لا	وَ	الَّيْلِ	اِذَا [5]	سَجٰی (2) لا	مَا [6]
دھوپ چڑھنے کے وقت کی قسم	اور	رات (کی)	جب	وہ چھا جائے	نہیں
وَدَّعَكَ [7]	رَبُّكَ	وَمَا [6]	قَلٰی (3) ط	وَ	لَلْاٰخِرَةُ [8] [3]
چھوڑا آپ کو	آپ کے رب (نے)	اور نہ	وہ ناراض ہوا	اور	یقیناً آخرت
خَيْرٌ	لَّكَ	مِنَ الْاُوْلٰی [8] (4) ط	وَ	لَسَوْفَ [3]	يُعْطِيْكَ [9]
بہتر	آپ کے لیے	پہلی (حالت یعنی دنیا) سے	اور	ضرور عنقریب	دے گا آپ کو
رَبُّكَ [10]	فَتَرْضٰی (5) ط	اَ [11]	لَمْ يَجِدْكَ [12]	يَتِيْمًا [10]	فَاٰوٰی (6) ص
آپکا رب	پس آپ راضی ہو جائینگے	کیا	نہیں اُس نے پایا آپکو	یتیم	تو اُس نے جگہ دی
وَ	وَجَدَكَ [7]	ضَآلًّا [10]	فَهَدٰی (7) ص	وَ	وَجَدَكَ [7]
اور	اس نے پایا آپ کو	ناواقف راہ	تو اُس نے راستہ دکھایا	اور	اس نے پایا آپ کو
عَآئِلًا [10]	فَاَغْنٰی (8) ط	فَاَمَّا [13]	الْيَتِيْمَ	فَلَا تَقْهَرْ [14] (9) ط	وَاَمَّا [13]
تنگ دست	تو اُس نے غنی کر دیا	پس رہا	یتیم	تو آپ سختی نہ کیجیے	اور رہا
السَّآئِلَ	فَلَا تَنْهَرْ [15] [14] (10) ط	وَاَمَّا	بِنِعْمَةِ [16] [8]	رَبِّكَ	فَحَدِّثْ [17] (11) ع
سوال کرنیوالا	تو آپ مت جھڑکیے	اور رہی	نعمت	آپکے رب کی	تو بیان کرتے رہیے

ع 1 11 18

اٰیَاتُهَا: 8 — 94 سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ 12 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَ [11]	لَمْ	نَشْرَحْ [12]	لَكَ	صَدْرَكَ (1) لا
کیا	نہیں	ہم نے کھول دیا	آپ کے لیے	آپ کا سینہ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. چہرے سے مراد اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی ہے ۔
2. اسم کے شروع پر "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے
3. شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔
4. وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے بھی ترجمہ ہوتا ہے۔
5. اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ تب یا اُس وقت ہوتا ہے ۔
6. مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
7. شروع میں وَ کا ترجمہ اور نہیں ہے بلکہ یہاں یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔
8. اسم کے آخر میں ۃ اور ـِی واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
9. یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
10. فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے اور اگر زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
11. أ اگر الگ ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔
12. علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے، اور یـ کا ترجمہ وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔
13. اَمَّا کا ترجمہ لیکن، مگر وہ جو، رہا وہ جو کیا جاتا ہے
14. لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
15. نبی ﷺ کے یتیم اور تنگ دست ہونے کا ذکر کرکے یتیم اور سائل کے احکام کا ذکر کر دیا۔
16. علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
17. معلوم ہوا اللہ کی نعمتوں کا بطور تشکر ذکر کرنا اللہ کو پسند ہے مگر فخر و تکبر ناپسند ہے۔

اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿20﴾	مگر اپنے بلند رب کا چہرہ (رضا) چاہنے کیلیے (دیتا ہے)۔ ﴿20﴾
ع 1 21 17 وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿21﴾	اور ضرور عنقریب وہ راضی ہو جائے گا۔ ﴿21﴾

اٰیَاتُهَا: 11 | 93 سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ 11 | رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ﴿1﴾	دھوپ چڑھنے کے وقت کی قسم۔ ﴿1﴾
وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿2﴾	اور رات کی (قسم) جب وہ چھا جائے۔ ﴿2﴾
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ	آپ کے رب نے آپ کو نہیں چھوڑا
وَمَا قَلٰى ﴿3﴾	اور نہ وہ (آپ سے) ناراض ہوا۔ ﴿3﴾
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿4﴾	اور یقیناً آخرت آپکے لیے دنیا سے بہتر ہے۔ ﴿4﴾
وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ	اور ضرور عنقریب آپ کا رب آپکو عطا کرے گا
فَتَرْضٰى ﴿5﴾	پس آپ راضی ہو جائیں گے۔ ﴿5﴾
اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿6﴾	کیا اس نے آپکو یتیم نہیں پایا تو اس نے جگہ دی۔ ﴿6﴾
وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿7﴾	اور آپکو ناواقفِ راہ پایا تو اس نے راستہ دکھایا۔ ﴿7﴾
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿8﴾	اور آپکو تنگ دست پایا تو اس نے غنی کر دیا۔ ﴿8﴾
فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿9﴾	پس رہا یتیم تو (اس پر) سختی نہ کیجیے۔ ﴿9﴾
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿10﴾	اور رہا سوال کرنے والا تو (اُسے) مت جھڑکیے۔ ﴿10﴾
ع 1 11 18 وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿11﴾	اور جو آپکے رب کی نعمت ہے تو (اُسے) بیان کیجیے ﴿11﴾

اٰیَاتُهَا: 8 | 94 سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ 12 | رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿1﴾	کیا ہم نے آپکے لیے آپ کا سینہ کھول نہیں دیا ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اِلَّا	اِلّاماشاءاللہ، اِلَّا قلیل۔
وَجْهِ	وجہ، متوجہ، توجہ۔
الْاَعْلٰى	اعلیٰ مقام، وزیرِ اعلیٰ۔
وَ	شان وشوکت، عفوودرگزر۔
يَرْضٰى	راضی، رضا، مرضی۔
بِسْمِ	اسمِ گرامی، اسمائے حسنیٰ۔
الرَّحْمٰنِ	رحمٰن، رحمت، رحیم۔
الرَّحِيْمِ	رحیم، رحمت، مرحوم۔
الضُّحٰى	صلاۃ الضحیٰ۔
الَّيْلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
وَدَّعَكَ	الوداع، الوداعی پارٹی۔
لَلْاٰخِرَةُ	یومِ آخرت، اُخروی زندگی۔
خَيْرٌ	خیروعافیت، خیریت۔
مِنَ	منجانب، من حیث القوم۔
الْاُوْلٰى	قرونِ اولیٰ، اوّل۔
يُعْطِيْكَ	عطاء، عطیہ، عطیّات۔
فَتَرْضٰى	راضی، رضا، مرضی۔
يَجِدْكَ	وجد، وجود، موجود۔
يَتِيْمًا	یتیم، یتیم خانہ۔
فَاٰوٰى	ملجاء وماویٰ۔
ضَآلًّا	ضلالت۔
فَهَدٰى	ہدایت، ہادی برحق۔
فَاَغْنٰى	غنی، مستغنی، اغنیاء۔
فَلَا	لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
تَقْهَرْ	قہر، قہرِ الٰہی، مقہور۔
السَّآئِلَ	سائل، سوالی۔
بِنِعْمَةِ	نعمت، انعام، مُنعِم۔
فَحَدِّثْ	تحدیثِ نعمت، حدیثِ دل۔
نَشْرَحْ	شرحِ صدر، تشریح۔
صَدْرَكَ	شرحِ صدر، شقّ صدر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	وَضَعْنَا [1][2]	عَنْكَ	وِزْرَكَ [3] ۙ (2)	الَّذِيْٓ
اور	اُتار دیا ہم نے	آپ سے	آپ کا بوجھ	جس نے
اَنْقَضَ	ظَهْرَكَ ۙ (3)	وَ	رَفَعْنَا [1]	لَكَ
توڑ دی تھی	آپ کی کمر	اور	ہم نے بلند کر دیا	آپ کے لیے

ذِكْرَكَ [4] ؕ (4)	فَاِنَّ	مَعَ الْعُسْرِ	يُسْرًا ۙ (5)
آپ کا ذکر	تو بے شک	تنگی کے ساتھ	آسانی (ہے)

اِنَّ	مَعَ الْعُسْرِ	يُسْرًا ؕ (6)	فَاِذَا	فَرَغْتَ [5]
بے شک	تنگی کے ساتھ	آسانی (ہے)	پس جب	آپ فارغ ہو جائیں

فَانْصَبْ [6] ۙ (7)	وَ	اِلٰى رَبِّكَ	فَارْغَبْ [6] ع (8)
تو آپ محنت کیجیے	اور	اپنے رب کی طرف	پس آپ رغبت کیجیے

ع 1 8 19

اٰيَاتُهَا: 8 — 95 سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ 28 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ [7]	التِّيْنِ	وَ	الزَّيْتُوْنِ ۙ (1)	وَ	طُوْرِ سِيْنِيْنَ [8] ۙ (2)
قسم ہے	اِنجیر (کی)	اور	زیتون (کی)	اور	طورِ سینین (کی)

وَ	هٰذَا [9]	الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ (3)	لَقَدْ [10]	خَلَقْنَا [1]
اور	اِس	امن والے شہر (کی)	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا

الْاِنْسَانَ [11]	فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ [12] ز (4)	ثُمَّ	رَدَدْنٰهُ [1][13]
انسان (کو)	بہت اچھی شکل وصورت میں	پھر	ہم نے لوٹا دیا اُسے

اَسْفَلَ [12]	سٰفِلِيْنَ ۙ (5)	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
سب سے نیچے	نیچوں (میں سے)	سوائے	(اُن لوگوں کے) جو	سب ایمان لائے
وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ [14]	فَلَهُمْ	اَجْرٌ
اور	اُن سب نے اعمال کیے	نیک	تو اُن کے لیے	اَجر (ہے)
غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ (6)	فَمَا	يُكَذِّبُكَ	بَعْدُ	بِالدِّيْنِ [15] ؕ (7)
نہ ختم ہونے والا	پھر کیا (چیز)	وہ جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے تجھے	(اسکے) بعد	جزا کو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[2] وضع کا معنی رکھنا ہوتا ہے اگر اسکے بعد عَنْ ہو تو ہٹانا، اُتارنا اور ہلکا کرنا ترجمہ ہوتا ہے

[3] یعنی آپ کے تمام گناہ معاف کر دیے اور نبوت کا بوجھ ہلکا کر دیا۔

[4] انبیاء اور فرشتوں میں آپکا نام بلند کیا اور دنیا وآخرت میں آپکے نام کا چرچا کیا کلمہ شہادت، اذان، اقامت، تشہد وغیرہ میں جہاں اللہ کا نام لیا جاتا ہے وہاں آپ کا نام بھی لیا جاتا ہے۔

[5] یعنی نماز، تبلیغ یا جہاد سے آپ فارغ ہوں تو عبادت کرنے میں محنت کریں۔

[6] فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[7] وَ کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] طُوْرِ سِيْنِيْنَ سے مراد وہ پہاڑ ہے جہاں اللہ تعالیٰ سیدنا موسیٰ علیہ السلام سے ہم کلام ہوئے تھے اور اسے طورِ سینا بھی کہا جاتا ہے۔

[9] هٰذَا کا ترجمہ کبھی یہ اور کبھی اِس ہوتا ہے۔

[10] لَـ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[11] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[12] اسم کے شروع پر "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[13] هٗ یا هُ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُس کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[14] ات اسم کے ساتھ جمع مونث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[15] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَوَضَعۡنَا عَنۡكَ وِزۡرَكَ ۝2	اور ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ اتار دیا۔ ۝2
الَّذِيۡۤ اَنۡقَضَ ظَهۡرَكَ ۝3	جس نے آپ کی کمر توڑ دی تھی۔ ۝3
وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ۝4	اور ہم نے آپ کے لیے آپکا ذکر بلند کر دیا۔ ۝4
فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ۝5	تو بیشک (ہر) تنگی کے ساتھ ایک آسانی (بھی) ہے۔ ۝5
اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ۝6	(ہاں) بیشک تنگی کے ساتھ ایک آسانی (بھی) ہے۔ ۝6
فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ۝7	چنانچہ جب آپ فارغ ہوا کریں تو محنت کیجیے۔ ۝7
وَاِلٰى رَبِّكَ فَارۡغَبۡ ۝8 ع 8 19	اور اپنے رب کی طرف پس رغبت کیجیے۔ ۝8

اٰيَاتُهَا : 8 — 95 سُوۡرَةُ التِّيۡنِ مَكِّيَّةٌ 28 — رُكُوۡعُهَا : 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالتِّيۡنِ وَالزَّيۡتُوۡنِ ۝1	قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔ ۝1
وَطُوۡرِ سِيۡنِيۡنَ ۝2	اور طورِ سیناء کی۔ ۝2
وَهٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِيۡنِ ۝3	اور اس امن والے شہر (مکہ) کی۔ ۝3
لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ	بلاشبہ یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا
فِيۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِيۡمٍ ۝4	بہترین شکل وصورت میں۔ ۝4
ثُمَّ رَدَدۡنٰهُ	پھر ہم نے اُسے (کمزور اور بوڑھا کر کے) لوٹا دیا
اَسۡفَلَ سٰفِلِيۡنَ ۝5	سب سے نیچے نیچوں میں سے (یعنی پست ترین کر دیا)۔ ۝5
اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمۡ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے تو ان کے لیے
اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ۝6 فَمَا	نہ ختم ہونے والا اجر ہے ۝6 پھر (اے انسان) کیا چیز
يُكَذِّبُكَ بَعۡدُ بِالدِّيۡنِ ۝7	تجھے اسکے بعد جزا کو جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے؟ ۝7

وَضَعۡنَا : وضع حمل، وضع کرنا۔
وِزۡرَكَ : وزیر، وزارت۔
اَنۡقَضَ : نقضِ امن، نقیض۔
رَفَعۡنَا : ارفع واعلیٰ، رفعت۔
ذِكۡرَكَ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیّت۔
الۡعُسۡرِ : عسرت۔
يُسۡرًا : میسر۔
فَرَغۡتَ : فارغ، فراغت۔
اِلٰى : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
رَبِّكَ : رب، ربوبیت۔
فَارۡغَبۡ : فارغ، فراغت۔
الزَّيۡتُوۡنِ : زیتون۔
طُوۡرِ : طور پہاڑ، طور سینا۔
سِيۡنِيۡنَ : طور سیناء۔
هٰذَا : لہٰذا، مسجد ہٰذا۔
الۡبَلَدِ : طولِ بَلَد، بلدیہ۔
الۡاَمِيۡنِ : امن، امان، امین۔
خَلَقۡنَا : خلق، خالق، تخلیق۔
الۡاِنۡسَانَ : انسان، انسانیت۔
فِيۡ : فی الفور، فی الحال۔
اَحۡسَنِ : احسن، حسن، حُسین۔
رَدَدۡنٰهُ : رد کرنا، ردّ وبدل، تردید۔
اِلَّا : اِلّاماشاء اللہ، اِلَّا قلیل۔
اٰمَنُوۡا : امن، ایمان، مومن۔
عَمِلُوۡا : عمل، اعمال، عامل۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح، مصلح، اعمال صالحہ۔
اَجۡرٌ : اجر، اجرِ عظیم، اُجرت۔
يُكَذِّبُكَ : کِذب، کاذب، تکذیب۔
بَعۡدُ : بعد از نماز، بعد از طعام۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 8 / 1 / 20

اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَحْكَمِ [1][2]	الْحٰكِمِيْنَ ۝8 ع
کیا	نہیں	اللہ	بڑا حاکم	سب حاکموں (سے)

اٰيَاتُهَا: 19 — 96 سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ 1 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْرَاْ [3][4]	بِاسْمِ رَبِّكَ [5]	الَّذِيْ	خَلَقَ ۝1 ج
پڑھیے	اپنے رب کے نام سے	جس نے	پیدا کیا

خَلَقَ الْاِنْسَانَ [6]	مِنْ عَلَقٍ ۝2 ج	اِقْرَاْ [4]	وَ
پیدا کیا انسان کو	جمے ہوئے خون سے	پڑھیے	اور

رَبُّكَ	الْاَكْرَمُ [2] ۝3 لا	الَّذِيْ	عَلَّمَ [7]	بِالْقَلَمِ [5] ۝4 لا
آپ کا رب	بڑا کریم	جس نے	سکھایا	قلم کے ذریعے

عَلَّمَ [7]	الْاِنْسَانَ [6]	مَا لَمْ	يَعْلَمْ [8] ۝5 ط	كَلَّآ [9]
اُس نے سکھایا	انسان کو	جو نہیں	وہ جانتا تھا	ہرگز نہیں

اِنَّ [10]	الْاِنْسَانَ	لَيَطْغٰٓى [11] ۝6 لا	اَنْ [12]
بیشک	انسان	یقیناً وہ سرکشی کرتا ہے	یہ کہ

رَّاٰهُ	اسْتَغْنٰى ۝7 ط	اِنَّ [10]	اِلٰى رَبِّكَ
وہ دیکھتا ہے اپنے آپ کو	(کہ) وہ غنی ہوگیا ہے	بے شک	آپ کے رب کی طرف

الرُّجْعٰى ۝8 ط	اَ	رَءَيْتَ	الَّذِيْ	يَنْهٰى [13] ۝9 لا
لوٹنا (ہے)	کیا	تو نے دیکھا	جو	وہ روکتا ہے

عَبْدًا [14][15]	اِذَا	صَلّٰى [7] ۝10 ط	اَ	رَءَيْتَ
ایک بندے (کو)	جب	وہ نماز پڑھے	کیا	تو نے دیکھا

اِنْ [12]	كَانَ	عَلَى الْهُدٰٓى ۝11 لا	اَوْ	اَمَرَ
اگر	ہو وہ	ہدایت پر	یا	اُس نے حکم دیا ہو

بِالتَّقْوٰى [5] ۝12 ط	اَ	رَءَيْتَ	اِنْ [12]	كَذَّبَ [7]
تقویٰ کا	کیا	تو نے دیکھا	اگر	اُس نے جھٹلایا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 علامت بِ سے پہلے اگر نفی والا لفظ آرہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

2 اسم کے شروع پر "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

3 فعل کے شروع میں "أ" اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

4 جب آپ ﷺ غارِ حرا میں عبادت میں مصروف تھے اس وقت سیدنا جبریل علیہ السلام پہلی پانچ آیات پہلی وحی لے کر آئے تھے۔

5 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

6 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

7 فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے اور مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

9 كَلَّا یہ لفظ تنبیہ کرنے اور جھڑکنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ عموماً ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

10 اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہوتی ہے۔

11 شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

12 اَنْ کا ترجمہ کہ یا یہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔

13 روکنے والا سے مراد ابو جہل ہے۔

14 ڈبل حرکت اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

15 یہاں عَبْدًا سے مراد امام الانبیاء سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ	کیا نہیں ہے اللہ
بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝8 ع 1 8 20	سب حاکموں سے بڑا حاکم۔ ۝8

اٰيَاتُهَا: 19 — 96 سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ 1 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ	اپنے رب کے نام سے پڑھیے
الَّذِيْ خَلَقَ ۝1	جس نے (تمام مخلوق کو) پیدا کیا۔ ۝1
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝2	انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔ ۝2
اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝3	آپ پڑھیے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے۔ ۝3
الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝4	جس نے قلم کے ذریعے سکھایا۔ ۝4
عَلَّمَ الْاِنْسَانَ	اس نے انسان کو (وہ کچھ) سکھایا
مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝5	جو وہ نہیں جانتا تھا۔ ۝5
كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝6	ہرگز نہیں بیشک انسان یقیناً سرکشی کرتا ہے۔ ۝6
اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝7	(اس لیے) کہ وہ اپنے آپکو دیکھتا ہے (کہ) وہ غنی ہوگیا ہے ۝7
اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝8	بے شک آپکے رب کی طرف ہی لوٹنا ہے۔ ۝8
اَرَءَيْتَ	کیا تو نے دیکھا ہے
الَّذِيْ يَنْهٰى ۝9	اس شخص (ابوجہل) کو جو روکتا ہے۔ ۝9
عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝10	ایک بندے (محمد ﷺ) کو جب وہ نماز پڑھیں۔ ۝10
اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۝11	کیا تو نے دیکھا اگر وہ (بندہ) ہدایت پر ہو۔ ۝11
اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝12	یا اُس نے تقویٰ کا حکم دیا ہو۔ ۝12
اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ	کیا تو نے دیکھا اگر اس (منع کرنیوالے) نے جھٹلایا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِاَحْكَمِ	بالکل، بالمقابل، بلاشبہ۔
الْحٰكِمِيْنَ	حکم، محکوم، حاکم وقت۔
بِسْمِ	اسم گرامی، اسمائے حسنیٰ۔
الرَّحْمٰنِ	رحمن، رحمت، رحیم۔
الرَّحِيْمِ	رحیم، رحمت، مرحوم۔
اِقْرَاْ	قاری، قراءت۔
بِاسْمِ	اسم، اسمائے گرامی۔
خَلَقَ	خالق، مخلوق، تخلیق۔
الْاِنْسَانَ	انسان، انسانیت۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
وَ	زیب وزینت، رحم وکرم۔
الْاَكْرَمُ	اکرم، اِکرام، تکریم۔
عَلَّمَ	علم، تعلیم، معلّم، معلومات۔
بِالْقَلَمِ	قلم، اقلام، قلمی دوستی۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
لَيَطْغٰٓى	طغیانی، طاغوت۔
رَّاٰهُ	مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اسْتَغْنٰى	غنی، مُستغنی، اغنیاء۔
اِلٰى	مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔
الرُّجْعٰى	رجوع، راجع، مرجَع۔
اَرَءَيْتَ	رؤیت باری تعالیٰ۔
يَنْهٰى	نہی عن المنکر، منہیات۔
عَبْدًا	عبد، عابد، عبداللہ۔
صَلّٰى	صلاۃ الفجر، صوم وصلوٰۃ۔
عَلٰى	علی الاعلان، علی العموم۔
الْهُدٰٓى	ہدایت، ہادی۔
اَمَرَ	امر، اوامر ونواہی، آمر۔
بِالتَّقْوٰى	تقویٰ، متقی۔
رَءَيْتَ	مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
كَذَّبَ	کِذب، کاذب، تکذیب۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	تَوَلّٰی [1] ط (13)	اَ	لَمْ	یَعْلَمْ [2]
اور	اُس نے روگردانی کی	کیا	نہیں	اس نے جانا

بِاَنَّ [3]	اللّٰهَ	یَرٰی ط (14)	کَلَّا
کہ بے شک	اللہ	وہ دیکھ رہا ہے	ہرگز نہیں

لَئِنْ	لَّمْ	یَنْتَهِ ۙ	لَنَسْفَعًا [4]
یقیناً اگر	نہ	وہ باز آیا	ضرور بالضرور ہم گھسیٹیں گے

بِالنَّاصِیَةِ [5] [6] لا (15)	نَاصِیَةٍ [6]	کَاذِبَةٍ [6]	خَاطِئَةٍ [6] ط (16)
پیشانی سے	پیشانی	جھوٹی	خطاکار

فَلْیَدْعُ [7]	نَادِیَهٗ لا (17)	سَنَدْعُ [8]
پس چاہیے کہ وہ بلائے	اپنی مجلس (کو)	عنقریب ضرور ہم بلائیں گے

الزَّبَانِیَةَ [9] لا (18)	کَلَّا [10] ط	لَا	تُطِعْهُ
عذاب کے فرشتوں کو	ہرگز نہیں	نہ	آپ کہنا نہیں اُس کا

وَ	اسْجُدْ [11]	وَ	اقْتَرِبْ [11] السجدة (19)
اور	آپ سجدہ کریں	اور	آپ قرب حاصل کریں

ع 19 21 -1
السجدة 14

اٰیَاتُهَا: 5 — 97 سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَکِّیَّةٌ 25 — رُکُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ [6] صلے (1)	وَ
بے شک ہم	ہم نے نازل کیا ہے اُس کو	شب قدر میں	اور

مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	لَیْلَةُ الْقَدْرِ [13] [6] ط (2)	لَیْلَةُ الْقَدْرِ [6] ۙ
کیا	جانیں آپ	کیا (ہے)	شب قدر	شب قدر

وقف النبی ﷺ

خَیْرٌ	مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ط (3)	تَنَزَّلُ [14]	الْمَلٰٓئِکَةُ
بہتر	ہزار مہینے سے	اُترتے ہیں	فرشتے

وَ	الرُّوْحُ	فِیْهَا	بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ج
اور	روح (الامین)	اُس میں	اپنے رب کے حکم سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت تـ اور شد میں کام کو تکلف اور اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً ماضی اور علامت یَ کا ترجمہ عموماً وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔

[3] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] لَنَسْفَعًا دراصل لَنَسْفَعَنْ تھا فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نْ میں تاکید کا مفہوم ہے قرآنی کتابت میں یہاں نْ کو تنوین کی شکل میں لکھا گیا ہے۔

[5] النَّاصِیَةِ پیشانی کو اور پیشانی کے بالوں کو بھی کہتے ہیں مراد پورا شخص ہے۔

[6] ۃ واحد مونث کی علامت ہے۔

[7] علامت وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[8] فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] الزَّبَانِیَةَ کے آخر میں ۃ واحد مونث کی علامت نہیں ہے بلکہ یہ جمع کے لیے ہے اور یہ زِبْنِیَةٌ یا زَبْنِیٌّ کی جمع ہے اور زَبْنٌ دھکیلنے اور دفع کرنے کو کہتے ہیں، ان سے مراد جہنم کے داروغہ فرشتے ہیں۔

[10] کَلَّا یہ لفظ تنبیہ کرنے اور جھڑکنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[11] فعل کے شروع میں "اُ" اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[13] قرآن مجید لوح محفوظ سے لیلۃ القدر میں بیت العزت میں مکمل نازل ہوا پھر وہاں سے 23 سال کے عرصے میں ضرورت کے مطابق رسول اللہ ﷺ پر اُتارا گیا۔

[14] تَنَزَّلُ اصل میں تَتَنَزَّلُ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ حذف کی گئی ہے۔

آیت	ترجمہ
وَتَوَلّٰى ؕ﴿13﴾	اور اس نے روگردانی کی۔ ﴿13﴾
اَلَمْ يَعْلَمْ	(تو) کیا اس نے (یہ) نہ جانا
بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ؕ﴿14﴾ كَلَّا	کہ بیشک اللہ (اسے) دیکھ رہا ہے۔ ﴿14﴾ ہرگز نہیں
لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًۢا	یقیناً اگر وہ باز نہ آیا (تو) ضرور ہم گھسیٹیں گے (اسے)
بِالنَّاصِيَةِ ۙ﴿15﴾	پیشانی کے بالوں سے (پکڑ کر)۔ ﴿15﴾
نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۚ﴿16﴾	جھوٹی خطاکار پیشانی (سے)۔ ﴿16﴾
فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۙ﴿17﴾	پس چاہیے کہ وہ بلالے اپنی مجلس کو۔ ﴿17﴾
سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۙ﴿18﴾	عنقریب ہم (بھی) بلالیں گے عذاب کے فرشتوں کو ﴿18﴾
كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ	ہرگز نہیں، آپ اس کا کہنا مانیں
وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩﴿19﴾ السجدۃ	اور آپ سجدہ کیجیے اور (اللہ کا) قرب حاصل کیجیے۔ ﴿19﴾

ع 1 19 21 — السجدۃ 14

اٰیاتُھَا: 5 — 97 سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ 25 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیت	ترجمہ
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ	بے شک ہم نے اس (قرآن) کو نازل کیا ہے
فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ﴿1﴾	شب قدر میں۔ ﴿1﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ	اور آپ کیا جانیں
مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ؕ﴿2﴾	شب قدر کیا ہے۔ ﴿2﴾
لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ۬ خَيْرٌ	شب قدر (کی عبادت) بہتر ہے
مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ﴿3﴾	ہزار مہینے (کی عبادت) سے۔ ﴿3﴾
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ	فرشتے اور روح الامین (جبریل علیہ السلام) اُترتے ہیں
فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ	اس (رات) میں اپنے رب کے حکم سے

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لفظ	اُردو استعمال
وَ	شان وشوکت، رحم وکرم۔
يَعْلَمْ	علم، تعلیم، معلّم، معلومات۔
يَنْتَهِ	انتہا، منتہی طالب علم، انتہائی اقدام۔
بِالنَّاصِيَةِ	بالکل، بالمقابل، بالمشافہہ۔
كَاذِبَةٍ	کِذب، کاذب، تکذیب۔
خَاطِئَةٍ	خطاکار، خطائیں۔
فَلْيَدْعُ	دعوت، داعی، مدعوّ، دُعا۔
لَا	لاحاصل، لامحالہ، لاتعداد۔
تُطِعْهُ	اطاعت، مطیع۔
وَ	شام وسحر، خیر وعافیت۔
اسْجُدْ	سجدہ، سجدہ سہو، سجدہ تلاوت۔
اقْتَرِبْ	قُرب، تقرب، مقرّب۔
بِسْمِ	اسم گرامی، اسمائے حسنٰی۔
الرَّحْمٰنِ	رحمٰن، رحمت، رحیم۔
الرَّحِيْمِ	رحیم، رحمت، مرحوم۔
اَنْزَلْنٰهُ	نازل، نزول، نزلہ۔
فِيْ	فی الفور، فی سبیل اللہ۔
لَيْلَةِ	لیلۃُ القدر، لیل ونہار۔
الْقَدْرِ	شب قدر، قدر وقیمت۔
اَدْرٰىكَ	روایت ودرایت۔
خَيْرٌ	خیر وبرکت، خیر وعافیت۔
مِّنْ	منجانب۔ من حیث القوم۔
تَنَزَّلُ	نازل، نزول، انزال۔
الْمَلٰٓئِكَةُ	ملائکہ، ملک الموت۔
وَ	شیر وشکر، بحروبر۔
الرُّوْحُ	روح الامین (جبریلؑ)۔
فِيْهَا	فی الفور، فی سبیل اللہ۔
بِاِذْنِ	اذنِ عام، باذن اللہ۔
رَبِّهِمْ	رب، ربوبیت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 5 22 الثلثة معانقة 18

مِنْ كُلِّ اَمْرٍ [1] (4)	سَلٰمٌ ۛ قف	هِيَ [2]	حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (5)
ہر کام سے	سلامتی ہے	وہ (رات)	فجر کے طلوع ہونے تک

آیاتُها: 8 — 98 سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ 100 — رُکُوعُها: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ	يَكُنِ [3][4]	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
نہیں	تھے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ [5]	مُنْفَكِّيْنَ [5]
اہلِ کتاب میں سے	اور	شرک کرنے والوں (میں سے)	سب باز آنے والے

حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ [6]	الْبَيِّنَةُ [6] لا (1)	رَسُوْلٌ [7]
یہاں تک کہ	آتی اُن کے پاس	واضح دلیل	ایک رسول

مِّنَ اللّٰهِ	يَتْلُوْا [8]	صُحُفًا	مُّطَهَّرَةً [6] لا (2)
اللہ (کی طرف) سے	وہ پڑھ کر سناتا ہو	صحیفے	پاکیزہ

فِيْهَا	كُتُبٌ	قَيِّمَةٌ [6] ط (3)	وَ	مَا [9]
اُن میں	لکھے ہوئے احکام	مضبوط	اور	نہیں

تَفَرَّقَ [10]	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
جدا جدا ہوئے	(وہ لوگ) جو	سب دیے گئے	کتاب

اِلَّا	مِنْ بَعْدِ [11]	مَا [9][11]	جَآءَتْهُمُ [6]
مگر	(اس کے) بعد	کہ	آئی اُن کے پاس

الْبَيِّنَةُ [6] ط (4)	وَ	مَآ [9]	اُمِرُوْٓا [12]
واضح دلیل	اور	نہیں	وہ سب حکم دیے گئے

اِلَّا	لِيَعْبُدُوا [13]	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ [5]	لَهُ [14]
مگر	تاکہ وہ سب عبادت کریں	اللہ (کی)	سب خالص کرنے والے	اُس کیلیے

الدِّيْنَ ۙ	حُنَفَآءَ	وَ	يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ [6]
دین	یکسو (ہو کر)	اور	وہ سب قائم کریں	نماز

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یعنی ہر کام کو سرانجام دینے کے لیے۔

2 هِيَ کا ترجمہ وہ (مؤنث) اور هُوَ کا ترجمہ وہ (مذکر) ہوتا ہے۔

3 یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

4 صحیح بخاری میں ہے کہ: آپ ﷺ نے سیدنا اُبیّ بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ مجھے اللہ نے حکم دیا ہے کہ میں آپ کو سورہ لَمْ يَكُنْ سناؤں انہوں نے عرض کیا کیا اللہ نے میرا نام بھی لیا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا ہاں یہ سن کر سیدنا اُبیّ بن کعب رضی اللہ عنہ خوشی سے رونے لگے۔

5 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

6 تَ، ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 يَتْلُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

9 مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

10 علامت تَ اور شد میں کام کو تکلف اور اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

11 لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور لفظ بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

12 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

14 لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿4﴾	ہر کام (سرانجام دینے) کے لیے۔ ﴿4﴾
سَلٰمٌ ۛ هِيَ	وہ (رات) سلامتی (ہی سلامتی) ہے
حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿5﴾	فجر طلوع ہونے تک۔ ﴿5﴾

ع 5 22

اٰيَاتُهَا: 8 — 98 سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ 100 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	نہیں تھے وہ (لوگ) جنھوں نے کفر کیا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ	اہل کتاب اور مشرکین میں سے
مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى	(اپنے کفر اور شرک سے) باز آنے والے یہاں تک کہ
تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿1﴾	اُن کے پاس واضح دلیل آجائے۔ ﴿1﴾
رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ	(یعنی) اللہ کی طرف سے ایک رسول
يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿2﴾	وہ پاکیزہ صحیفے پڑھ کر سناتا ہو۔ ﴿2﴾
فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿3﴾	اُن (صحیفوں) میں لکھے ہوئے مضبوط احکام ہوں۔ ﴿3﴾
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور وہ (لوگ) جو کتاب دیے گئے جدا جدا نہیں ہوئے
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا	مگر اس کے بعد کہ
جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿4﴾	ان کے پاس واضح دلیل آگئی۔ ﴿4﴾
وَمَآ اُمِرُوْٓا	اور وہ حکم نہیں دیے گئے
اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ	مگر یہ کہ وہ اللہ کی عبادت کریں
مُخْلِصِيْنَ لَهُ	اس کے لیے خالص کرنے والے ہوں
الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ	(اپنے) دین کو، یکسو ہونے والے ہوں
وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	اور وہ نماز قائم کریں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِنْ	:منجانب، من حیث القوم۔
كُلِّ	:کل نمبر، کل کائنات۔
اَمْرٍ	:امر، امور، اوامر ونواہی۔
سَلٰمٌ	:سلام، سلامت، سلامتی۔
حَتّٰى	:حتی الامکان، حتی کہ۔
مَطْلَعِ	:مطلع، مَطلَع ابر آلود۔
الْفَجْرِ	:وقتِ فجر، اذانِ فجر۔
بِسْمِ	:اسم گرامی، اسمائے حسنیٰ۔
الرَّحْمٰنِ	:رحمن، رحمت، رحیم۔
الرَّحِيْمِ	:رحیم، رحمت، مرحوم۔
كَفَرُوْا	:کفر، کافر، کفّار۔
اَهْلِ	:اہل کتاب، اہل بیت۔
الْكِتٰبِ	:کتاب، کتب سماویہ۔
وَ	:شان وشوکت، رحم وکرم۔
الْمُشْرِكِيْنَ	:شرک، مشرک، مشرکین۔
الْبَيِّنَة	:بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
رَسُوْلٌ	:رسول، رسالت، مرسل۔
يَتْلُوْا	:تلاوت، وحیِ متلو۔
صُحُفًا	:صحیفہ، صحائف، مصحف۔
مُّطَهَّرَةً	:طاہر مطہر، طہارت۔
قَيِّمَةٌ	:دین قیم، قیام، قائم۔
تَفَرَّقَ	:تفرقہ بازی، فریق۔
اُمِرُوْٓا	:امر، امور، اوامر ونواہی۔
لِيَعْبُدُوا	:عابد، عبادت، معبود۔
مُخْلِصِيْنَ	:مخلص، خالص، خلوص۔
الدِّيْنَ	:دین ودانش، ادیان باطلہ۔
حُنَفَآءَ	:دین حنیف۔
وَ	:شان وشوکت، شام وسحر۔
يُقِيْمُوا	:قائم، مقیم، قائم ودائم۔
الصَّلٰوةَ	:صوم وصلوٰۃ، صلاۃ تسبیح۔

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

وَ	يُؤْتُوا [1]	الزَّكٰوةَ [2]	وَذٰلِكَ [3]	دِيْنُ	الْقَيِّمَةِ [2] ط ۵
اور	وہ سب ادا کریں	زکوٰۃ	اور یہی	دین (ہے)	مضبوط ملت (کا)

اِنَّ	الَّذِيْنَ [4]	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
بے شک	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اہل کتاب میں سے

وَ	الْمُشْرِكِيْنَ [5]	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ [1]
اور	شرک کرنے والوں (میں سے)	جہنم کی آگ میں (میں ہونگے)	سب ہمیشہ رہنے والے

فِيْهَا ط	اُولٰٓئِكَ [3]	هُمْ [6]	شَرُّ	الْبَرِيَّةِ [2] ط ۶
اُس میں	وہ (لوگ)	وہ سب	بدتر (ہیں)	خلقت (میں)

اِنَّ	الَّذِيْنَ [4]	اٰمَنُوْا [1]	وَ	عَمِلُوا [1]	الصّٰلِحٰتِ [2]
بے شک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	اُن سب نے عمل کیے	نیک

اُولٰٓئِكَ [3]	هُمْ [6]	خَيْرُ	الْبَرِيَّةِ [2] ط ۷
وہ (لوگ)	وہ سب	بہتر (ہیں)	مخلوق (میں)

جَزَآؤُهُمْ [7]	عِنْدَ رَبِّهِمْ [7]	جَنّٰتُ عَدْنٍ [2]	تَجْرِيْ [8]
اُن کا بدلہ	اُن کے رب کے پاس	ہمیشہ کے باغات	بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ [1]	فِيْهَآ
اُن کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے	اُن میں

اَبَدًا ط	رَضِيَ اللّٰهُ [9]	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا [1]
ہمیشہ ہمیشہ	اللہ راضی ہوا	اُن سے	اور	وہ سب راضی ہوئے

عَنْهُ ط	ذٰلِكَ [3]	لِمَنْ	خَشِيَ	رَبَّهٗ [10] ع ۸
اُس سے	یہ	(اُس) کیلئے جو	ڈرے	اپنے رب سے

ع 1 8 23

اٰيَاتُهَا: 8 | 99 سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ 93 | رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا [11]	زُلْزِلَتِ [12] [13] [2]	الْاَرْضُ	زِلْزَالَهَا لا ۱
جب	ہلا دی جائے گی	زمین	اُس کا سخت ہلایا جانا

[1] وا، ون، ین جمع مذکر کی علامتیں ہیں، ان کا ترجمہ سب یا تمام کیا جاتا ہے۔

[2] آخر میں ۃ، ات اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ یہ تینوں الفاظ اشارہ بعید کے لیے استعمال ہوتے ہیں ان کا اصل ترجمہ وہ، اُس یا اُن ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، اِس یا اِن بھی کر دیا جاتا ہے۔ اور یہ علامات عموماً بات میں زور ڈالنے کیلئے استعمال ہوتی ہیں۔

[4] الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

[5] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[6] علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[7] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[8] تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[10] ہٗ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[11] اس سورت کی فضیلت میں کئی روایات بیان کی جاتی ہیں اُن میں سے کوئی روایت بھی صحیح نہیں ہے۔

[12] زُلْزِلَتِ فعل ماضی ہے فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے لیکن اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

[13] زُلْزِلَتِ کی تِ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ	اور وہ زکوٰۃ ادا کریں
وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ؕ﴿5﴾	اور یہی مضبوط ملت کا دین ہے۔ ﴿5﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک وہ (لوگ) جنھوں نے کفر کیا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ	اہل کتاب اور مشرکین میں سے
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	(وہ) جہنم کی آگ میں ہوں گے
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿6﴾	وہ لوگ ہی ساری خلقت میں بدتر ہیں۔ ﴿6﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ	اور انہوں نے نیک عمل کیے
اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿7﴾	وہ لوگ ہی ساری خلقت میں بہترین ہیں۔ ﴿7﴾
جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ	ان کے رب کے پاس ان کا بدلہ ہے
جَنّٰتُ عَدْنٍ	ہمیشہ کے باغات ہیں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	(وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ ہمیشہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ	اللہ ان سے راضی ہوگیا
وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ	اور وہ اس سے راضی ہوگئے
ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿8﴾ ع 1/8/23	یہ اسکے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈر گیا۔ ﴿8﴾

اٰيَاتُهَا: 8 — 99 سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ 93 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴿1﴾	جب زمین ہلا دی جائے گی اسکا سخت ہلایا جانا۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الزَّكٰوةَ: زکوٰۃ، تزکیہ۔
دِيْنُ: دین و دانش، ادیان باطلہ۔
الْقَيِّمَةِ: دین قیم، قیام، قائم۔
كَفَرُوْا: کفر، کافر، کفّار۔
مِنْ: منجانب، من حیث القوم۔
اَهْلِ: اہل کتاب، اہل بیت۔
الْكِتٰبِ: کتاب، کتابت، مکتوب۔
الْمُشْرِكِيْنَ: شرک، مشرک، مشرکین۔
فِيْ: فی الفور، فی سبیل اللہ۔
نَارِ: نوری وناری مخلوق۔
خٰلِدِيْنَ: خلد بریں، خالد۔
اٰمَنُوْا: امن، ایمان، مومن۔
عَمِلُوْا: عمل، اعمال، عملیات۔
الصّٰلِحٰتِ: صالح، اعمال صالحہ، صلح
خَيْرُ: خیر و عافیت، خیر و شر۔
جَزَآؤُهُمْ: جزاء و سزا، جزائے خیر۔
عِنْدَ: عند اللہ، عند الناس۔
تَجْرِيْ: جاری و ساری، اجراء۔
تَحْتِهَا: ماتحت، تحت الثریٰ۔
الْاَنْهٰرُ: نہر، انہار، نہریں۔
فِيْهَا: فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
اَبَدًا: ابد الآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
رَضِيَ: راضی، مرضی، رضامندی۔
خَشِيَ: خشیت الٰہی۔
رَبَّهٗ: رب، ربوبیت۔
بِسْمِ: اسم گرامی، اسم بامسمیٰ۔
الرَّحْمٰنِ: رحمٰن، رحمت۔
الرَّحِيْمِ: رحیم، رحم و کرم۔
زُلْزِلَتِ: زلزلہ، متزلزل۔
الْاَرْضُ: ارض و سما، کرۂ ارض۔

وَاَخْرَجَتِ [1][2]	الْاَرْضُ [3]	اَثْقَالَهَا [4] ۲	وَقَالَ [2]
اور باہر نکال دے گی	زمین	اپنے بوجھ	اور کہے گا

الْاِنْسَانُ [3]	مَا	لَهَا ۳	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ [1]	اَخْبَارَهَا ۴
انسان	کیا	اُس کو	اُس دن	وہ بیان کرے گی	اپنی خبریں

بِاَنَّ [5]	رَبَّكَ	اَوْحٰى	لَهَا ۵	يَوْمَئِذٍ
اِس وجہ سے کہ بیشک	تیرے رب (نے)	وحی کی ہو گی	اُس کو	اُس دن

يَّصْدُرُ [6][7]	النَّاسُ [3]	اَشْتَاتًا	لِّيُرَوْا	اَعْمَالَهُمْ ۶
لوٹیں گے	لوگ	الگ الگ ہو کر	تاکہ وہ سب دکھائے جائیں	اپنے اعمال

فَمَنْ	يَّعْمَلْ [6]	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ [1]	خَيْرًا	يَّرَهٗ ۷
پس جو	عمل کرے گا	ذرہ برابر	اچھا	وہ دیکھ لے گا اُسے

ع 1 8 24

وَمَنْ	يَّعْمَلْ [6]	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ [1]	شَرًّا	يَّرَهٗ ۸
اور جو	عمل کرے گا	ذرہ برابر	بُرا	وہ دیکھ لے گا اُسے

اٰيَاتُهَا: 11 — 100 سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 14 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ [8]	الْعٰدِيٰتِ [9][1]	ضَبْحًا ۱	فَالْمُوْرِيٰتِ [9][10][1]
قسم ہے	دوڑنے والے	ہانپتے ہوئے (گھوڑوں کی)	پھر آگ نکالنے والے

قَدْحًا ۲	فَالْمُغِيْرٰتِ [10][1][9]	صُبْحًا ۳	فَاَثَرْنَ [9][11]
سُم مار کر	پھر حملہ کرنے والے	صبح کے وقت	پھر وہ اُڑاتے ہیں

بِهٖ [12]	نَقْعًا ۴	فَوَسَطْنَ [9][11]	بِهٖ [12]	جَمْعًا [13] ۵
اُس وقت	غبار	پھر جا گھستے ہیں	اُس وقت	کسی جماعت میں

اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لِرَبِّهٖ [14]	لَكَنُوْدٌ [14] ۶
بے شک	انسان	اپنے رب کا	یقیناً بہت ناشکرا (ہے)

وَ	اِنَّهٗ	عَلٰى ذٰلِكَ	لَشَهِيْدٌ [14] ۷
اور	بے شک وہ	اِس پر	یقیناً گواہ (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 تَ، ۃ، ات اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں، اور تَ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں۔

2 اَخْرَجَتِ اور قَالَ فعل ماضی ہیں، اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

3 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

4 یعنی جتنے انسان دفن ہوں گے اور جو مال و دولت دفن ہو گا سب باہر نکال دے گی۔

5 بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

6 یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 یعنی قبروں سے اُٹھ کر میدان حشر کی طرف ٹولیوں کی شکل میں لوٹیں گے۔

8 وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 اِس سے مراد مجاہدین کے گھوڑے ہیں

10 اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

11 ـْـ نَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

12 بِـ کا ترجمہ وقت ضرورتاً کیا گیا ہے۔

13 اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

14 اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو اور لَ کا ترجمہ یقیناً یا ضرور کیا جاتا ہے۔

وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ﴿2﴾	اور زمین اپنے بوجھ باہر نکال دے گی۔ ﴿2﴾
وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿3﴾	اور انسان کہے گا اس کو کیا ہوا ہے۔ ﴿3﴾
يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿4﴾	اُس دن وہ اپنی خبریں بیان کرے گی۔ ﴿4﴾
بِاَنَّ	اس وجہ سے کہ بے شک
رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ﴿5﴾	تیرے رب نے اُس کو وحی کی ہوگی۔ ﴿5﴾
يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا	اُس دن لوگ الگ الگ ہو کر لوٹیں گے
لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ﴿6﴾ فَمَنْ	تاکہ انہیں انکے اعمال دکھائے جائیں۔ ﴿6﴾ پس جو
يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا	ذرہ برابر اچھا عمل کرے گا
يَّرَهٗ ﴿7﴾	(تو) وہ اُسے دیکھ لے گا۔ ﴿7﴾
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا	اور جو ذرہ برابر بُرا عمل کرے گا (تو)
يَّرَهٗ ﴿8﴾	وہ بھی اُسے دیکھ لے گا۔ ﴿8﴾

ع 1 8 24

اٰیَاتُهَا: 11 — 100 سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 14 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿1﴾	ہانپتے ہوئے دوڑنے والے (گھوڑوں کی) قسم۔ ﴿1﴾
فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴿2﴾	پھر (جو) سم مار کر آگ نکالنے والے ہیں۔ ﴿2﴾
فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ﴿3﴾	پھر (جو) صبح کے وقت حملہ کرنے والے ہیں۔ ﴿3﴾
فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿4﴾	پھر وہ اس وقت غبار اڑاتے ہیں۔ ﴿4﴾
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿5﴾	پھر وہ اس وقت (دشمن کی) جماعت میں جا گھستے ہیں۔ ﴿5﴾
اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ﴿6﴾	بیشک انسان اپنے رب کا یقیناً بہت ناشکرا ہے ﴿6﴾
وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿7﴾	اور بے شک وہ اس پر یقیناً (خود) گواہ ہے۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	شام وسحر، شان وشوکت۔
اَخْرَجَتِ	خارج، خروج، اخراج۔
الْاَرْضُ	ارض وسما، کرۂ ارض۔
اَثْقَالَهَا	ثقل، ثقیل، کشش ثقل۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ۔
الْاِنْسَانُ	انسان، انسانیت۔
يَوْمَئِذٍ	یوم آزادی، یوم آخرت۔
تُحَدِّثُ	تحدیث نعمت، محدث۔
اَخْبَارَهَا	خبر، اخبار، مخبر۔
رَبَّكَ	ربّ کریم، ربّ کائنات۔
اَوْحٰى	وحی، وحی متلو۔
يَّصْدُرُ	صادر، صدور، مصدر۔
النَّاسُ	عوام النّاس۔
لِّيُرَوْا	رویت باری تعالیٰ۔
اَعْمَالَهُمْ	عمل، اعمال، عملیات۔
وَ	شام وسحر، لیل ونہار۔
ذَرَّةٍ	ذرّہ برابر، ریت کا ذرّہ۔
خَيْرًا	خیر، خیریت، خیر خواہی۔
يَّرَهٗ	رویت ہلال کمیٹی۔
شَرًّا	شر، شریر، خیر وشر۔
بِسْمِ	بالکل، بلاوجہ، بسبب۔
بِسْمِ	اسم گرامی، اسمائے حسنیٰ۔
الرَّحْمٰنِ	رحمن، رحمت، رحیم۔
الرَّحِيْمِ	رحیم، رحمت، مرحوم۔
صُبْحًا	صبح، اوقات صبح
فَوَسَطْنَ	وسط، توسّط، واسطہ۔
جَمْعًا	جمع، جمیع، مجمع اجتماع۔
لِرَبِّهٖ	ربّ کریم، ربّ کائنات۔
عَلٰى	علی الاعلان، علیحدہ۔
لَشَهِيْدٌ	شاہد، شہادت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	اِنَّهٗ	لِحُبِّ الْخَيْرِ [1]	لَشَدِيْدٌ [2] ط 8
اور	بے شک وہ	مال کی محبت میں	یقیناً بہت سخت (ہے)

اَفَلَا [3]	يَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ [4]	مَا [5]
تو کیا نہیں	وہ جانتا	جب	نکال باہر کیا جائے گا	جو

فِي الْقُبُوْرِ ۙ 9	وَ	حُصِّلَ [4]	مَا [5]	فِي الصُّدُوْرِ ۙ 10
قبروں میں (ہے)	اور	ظاہر کر دیا جائے گا	جو	سینوں میں (ہے)

ع 1 11 25

اِنَّ	رَبَّهُمْ	بِهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّخَبِيْرٌ [2] ع 11
بے شک	اُن کا رب	اُن سے	اُس دن	یقیناً خوب خبر دار (ہوگا)

اٰيَاتُهَا: 11 — 101 سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ 30 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ [6] ۙ 1	مَا [5]	الْقَارِعَةُ [6] ج 2	وَ	مَآ اَدْرٰىكَ [5][7]
کھٹکھٹانے والی	کیا (ہے)	کھٹکھٹانے والی	اور	آپ کیا جانیں

مَا [5]	الْقَارِعَةُ [6] ط 3	يَوْمَ	يَكُوْنُ [8]	النَّاسُ [9]
کیا (ہے)	کھٹکھٹانے والی	(اس) دن	ہوں گے	لوگ

كَالْفَرَاشِ [10]	الْمَبْثُوْثِ ۙ 4	وَ	تَكُوْنُ [6]	الْجِبَالُ [9]
پروانوں کی طرح	بکھرے ہوئے	اور	ہوں گے	پہاڑ

كَالْعِهْنِ [10]	الْمَنْفُوْشِ ط 5	فَاَمَّا [11]	مَنْ	ثَقُلَتْ [6]
رنگین اُون کی طرح	دُھنکی ہوئی	پس رہا وہ	جو	بھاری ہوگئے

مَوَازِيْنُهٗ [12] ۙ 6	فَهُوَ [13]	فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ [6] ط 7	وَاَمَّا [11]
اُس کے پلڑے	تو وہ	پسندیدہ زندگی میں	اور رہا وہ

مَنْ	خَفَّتْ [6]	مَوَازِيْنُهٗ [12] ۙ 8	فَاُمُّهٗ [14]	هَاوِيَةٌ [5] ط 9
جو	ہلکے ہوگئے	اُس کے پلڑے	تو اُس کا ٹھکانا	ہاویہ (ہے)

ع 1 11 26

وَ	مَآ اَدْرٰىكَ [5][7]	مَا [5]	هِيَهْ [13][15] ط 10	نَارٌ	حَامِيَةٌ [5] ع 11
اور	آپ کیا جانیں؟	کیا (ہے)	وہ (ہاویہ)	آگ (ہے)	دہکتی ہوئی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لِ کا ترجمہ میں ضرور تا کیا گیا ہے۔

[2] اسم کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[3] اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو کیا گیا ہوتا ہے اور یہاں اِذَا کی وجہ سے ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[5] مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[6] ۃ، تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] مَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔

[8] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[9] یہ کَانَ یَکُوْنُ کا اسم ہے، فاعل نہیں۔

[10] اَلْفَرَاش فَرَاشَةٌ کی واحد ہے یہاں پوری جنس کے لیے یہ لفظ استعمال ہوا ہے اسی لیے اس کے ساتھ اَلْمَبْثُوْث واحد مذکر آیا ہے۔

[11] اَمَّا اس علامت کا ترجمہ لیکن، مگر وہ، رہا وہ کیا جاتا ہے۔

[12] ہٗ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[13] هُوَ کا ترجمہ وہ مذکر اور هِيَ کا ترجمہ وہ مؤنث ہوتا ہے۔

[14] اُمٌّ کا اصل ترجمہ ماں ہے جس طرح انسان کے لیے ماں جائے پناہ ہوتی ہے اسی طرح نافرمانوں کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔

[15] هِيَهْ کے آخر میں ہْ سکتہ کی ہے جیسے كِتَابِيَهْ، سُلْطَانِيَهْ کی ہْ ہے۔

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝8	اور بیشک وہ مال کی محبت میں یقیناً بہت سخت ہے ۝8
اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ	تو (بھلا) کیا وہ نہیں جانتا جب نکال باہر کیا جائے گا
مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝9	جو کچھ قبروں میں ہے۔ ۝9
وَحُصِّلَ	اور ظاہر کر دیا جائے گا
مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝10	جو کچھ سینوں میں ہے۔ ۝10
اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ	بے شک ان کا رب ان (کے حال) سے
يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝11 ع 1/11/25	اس دن یقیناً خوب خبر دار ہوگا۔ ۝11

اٰيَاتُهَا: 11 — 101 سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ 30 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ۝1 مَا الْقَارِعَةُ ۝2	کھٹکھٹانے والی۔ ۝1 کیا ہے کھٹکھٹانے والی۔ ۝2
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝3	اور کھٹکھٹانے والی کیا ہے۔ ۝3
يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ	اس دن لوگ ہوں گے
كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝4	بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح۔ ۝4
وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ	اور پہاڑ ہو جائیں گے
كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝5	دھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح۔ ۝5
فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝6	پس رہا وہ جس کے پلڑے بھاری ہوگئے۔ ۝6
فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝7	تو وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔ ۝7
وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝8	اور رہا وہ جس کے پلڑے ہلکے ہوگئے۔ ۝8
فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝9 وَمَآ اَدْرٰىكَ	تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہے۔ ۝9 اور آپ کیا جانیں
مَا هِيَهْ ۝10 نَارٌ حَامِيَةٌ ۝11 ع 1/11/26	وہ (ہاویہ) کیا ہے۔ ۝10 دہکتی ہوئی آگ ہے۔ ۝11

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ: شام وسحر، خیر وعافیت۔
- لِحُبِّ: حب، محبت، حبیب۔
- الْخَيْرِ: خیر، خیریت، خیر خواہی۔
- لَشَدِيْدٌ: شدید، اشد، شدّت۔
- اَفَلَا: لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- يَعْلَمُ: علم، تعلیم، معلوم، معلّم۔
- مَا: ماتحت، ماحول، ماجرا۔
- فِي: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
- الْقُبُوْرِ: قبر، قبور، قبرستان، مقبرہ۔
- حُصِّلَ: حاصل، حصول، محصول۔
- الصُّدُوْرِ: شقِّ صدر، شرح صدر۔
- يَوْمَئِذٍ: یوم آزادی، یوم آخرت۔
- لَّخَبِيْرٌ: خبر، اخبار، مخبر، خبر رساں۔
- بِسْمِ: بالکل، بالمشافہہ، بلاوجہ۔
- بِسْمِ: اسم گرامی، اسمائے حسنیٰ۔
- الرَّحْمٰنِ: رحمٰن، رحمت، رحیم۔
- الرَّحِيْمِ: رحیم، رحمت، مرحوم۔
- النَّاسُ: عوام الناس۔
- الْجِبَالُ: جبل رحمت، جبل اُحد۔
- كَالْفَرَاشِ: کماحقہ، کالعدم۔
- ثَقُلَتْ: ثقل، ثقیل، کشش ثقل۔
- مَوَازِيْنُهٗ: وزن، اوزان، میزان۔
- فِيْ: فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
- عِيْشَةٍ: عیش و عشرت، تعیش۔
- رَّاضِيَةٍ: راضی، مرضی، رضامندی۔
- خَفَّتْ: خفیف، مخفّف، تخفیف۔
- نَارٌ: نوری وناری مخلوق۔

رُكُوْعُهَا: 1	102 سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ 16	اٰيَاتُهَا: 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰىكُمُ [1]	التَّكَاثُرُ [2] لا (1)	حَتّٰى	زُرْتُمُ [1]
غافل کر دیا تم کو	باہمی کثرت کی خواہش (نے)	یہاں تک کہ	تم نے جا دیکھیں

الْمَقَابِرَ [3] ط (2)	كَلَّا [4]	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ لا (3)
قبریں	ہرگز نہیں	عن قریب	تم سب جان لوگے

ثُمَّ	كَلَّا [4]	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ط (4)	كَلَّا [4]	لَوْ [5]
پھر	ہرگز نہیں	عن قریب	تم سب جان لوگے	ہرگز نہیں	کاش

تَعْلَمُوْنَ	عِلْمَ الْيَقِيْنِ [6] ط (5)	لَتَرَوُنَّ [7]	الْجَحِيْمَ لا (6)
تم سب جان لیتے	یقین کا جاننا	بلاشبہ ضرور تم دیکھ لوگے	جہنم

ثُمَّ	لَتَرَوُنَّهَا [7]	عَيْنَ الْيَقِيْنِ لا (7)	ثُمَّ
پھر	بلاشبہ ضرور تم دیکھ لوگے اُسے	یقین کی آنکھ (سے)	پھر

لَتُسْئَلُنَّ [7][8]	يَوْمَئِذٍ	عَنِ النَّعِيْمِ [9] ع (8)
ضرور بالضرور تم پوچھے جاؤ گے	اُس دن	نعمتوں کے بارے میں

ع 8 27

رُكُوْعُهَا: 1	103 سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ 13	اٰيَاتُهَا: 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ [10]	الْعَصْرِ [11] لا (1)	اِنَّ	الْاِنْسَانَ
قسم ہے	زمانے (کی)	بے شک	انسان

لَفِيْ خُسْرٍ [12] لا (2)	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
یقیناً خسارے میں (ہے)	سوائے	(اُن لوگوں کے) جو	سب ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ [13]	وَ	تَوَاصَوْا [2]
اُن سب نے اعمال کیے	نیک	اور	اُن سب نے ایک دوسرے کو وصیت کی

بِالْحَقِّ [14] ۙ	وَ	تَوَاصَوْا [2]	بِالصَّبْرِ [14] ع (3)
حق کی	اور	اُن سب نے ایک دوسرے کو وصیّت کی	صبر کی

ع 3 28

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت کُمْ اور تُمْ کی میم کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی جاتی ہے۔

[2] اَلتَّكَاثُرُ اور تَوَاصَوْا میں تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

[3] اس سے مراد یہ ہے کہ تمہیں موت آگئی اور تم قبروں میں جا پہنچے۔

[4] كَلَّا یہ لفظ تنبیہ کرنے اور جھڑکنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ عموماً ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

[5] لَوْ کا ترجمہ اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔

[6] یعنی اگر تم علم الیقین رکھتے تو کبھی غفلت نہ کرتے اور تکاثر اور تفاخر میں مبتلا نہ ہوتے

[7] فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور یا بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے

[8] علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا کا مفہوم ہوتا ہے

[9] عَنْ کا ترجمہ سے، کے بارے میں، کے متعلق کیا جاتا ہے۔

[10] وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اسکے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں عموماً قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] زمانے سے مراد شب وروز کی یہ گردش ہے یہ قسم اس لیے کھائی کہ اس کے بعد جو حقیقت بیان کی جارہی ہے اس کی سچائی پر زمانے کے واقعات گواہ ہیں۔

[12] شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[13] ات اسم کے ساتھ جمع مونث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔

[14] بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِسْمِ	:اسمِ گرامی، اسمائے حسنیٰ۔
الرَّحْمٰنِ	:رحمٰن، رحمت، رحیم۔
الرَّحِيْمِ	:رحیم، رحمت، مرحوم۔
اَلْهٰكُمُ	:لہوولعب۔
التَّكَاثُرُ	:کثرت، کثیر، اکثر۔
حَتّٰى	:حتیٰ کہ، حتی الوسع۔
زُرْتُمُ	:زیارت، زائرین، مزار۔
الْمَقَابِرَ	:قبر، قبور، قبرستان، مقبرہ۔
تَعْلَمُوْنَ	:علم، تعلیم، معلّم، معلومات۔
عِلْمَ	:علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْيَقِيْنِ	:یقیناً، یقینی، یقین کرنا۔
لَتَرَوُنَّ	:مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
عَيْنَ	:عینی شاہد، معاینہ۔
لَتُسْـَٔلُنَّ	:سوال، سائل، مسؤل۔
يَوْمَئِذٍ	:یوم آزادی، یوم آخرت۔
النَّعِيْمِ	:نعیم، نعمت، انعام۔
الْعَصْرِ	:عصری تعلیم، امام العصر۔
الْاِنْسَانَ	:انسان، انسانیت۔
لَفِيْ	:فی الفور، فی الحال۔
خُسْرٍ	:خسارہ، خائب وخاسر۔
اِلَّا	:اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل۔
اٰمَنُوْا	:امن، ایمان، مومن۔
وَ	:شان وشوکت، شام وسحر۔
عَمِلُوْا	:عمل، اعمال، عامل، معمول۔
الصّٰلِحٰتِ	:صالح، اعمال صالحہ، صلح۔
تَوَاصَوْا	:وصیت، وصیت نامہ۔
بِالْحَقِّ	:حق، حقیقت، حقیقی۔
بِالصَّبْرِ	:صبر، صابر، صبر جمیل۔

اٰيَاتُهَا: 8 — 102 سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ 16 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿1﴾	تمہیں باہم کثرت کی خواہش نے غافل کر دیا ﴿1﴾
حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿2﴾	یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں۔ ﴿2﴾
كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿3﴾	ہرگز نہیں، عن قریب تم جان لو گے۔ ﴿3﴾
ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾	پھر ہرگز نہیں، عن قریب تم جان لو گے۔ ﴿4﴾
كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿5﴾	ہرگز نہیں، کاش تم جان لیتے یقین کا جاننا۔ ﴿5﴾
لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿6﴾	یقیناً تم ضرور جہنم کو دیکھ لو گے۔ ﴿6﴾
ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا	پھر یقیناً ضرور تم اسے دیکھ لو گے
عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿7﴾	یقین کی آنکھ سے۔ ﴿7﴾
ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ	پھر ضرور بالضرور تم پوچھے جاؤ گے
ع 1 8 27 يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿8﴾	اس دن نعمتوں کے بارے میں۔ ﴿8﴾

اٰيَاتُهَا: 3 — 103 سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ 13 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ﴿1﴾	قسم ہے زمانے کی۔ ﴿1﴾
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ﴿2﴾	بے شک انسان یقیناً خسارے میں ہے۔ ﴿2﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ	سوائے ان (لوگوں) کے جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ	اور ایک دوسرے کو حق (بات) کی وصیت (تلقین) کی
ع 1 3 28 وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿3﴾	اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت (تلقین) کی۔ ﴿3﴾

اٰيَاتُهَا: 9 | 104 سُوۡرَةُ الۡهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ 32 | رُكُوۡعُهَا: 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَيۡلٌ	لِّكُلِّ هُمَزَةٍ [1]	لُّمَزَةِۣ [1] ۙ (1)	الَّذِيۡ
ہلاکت (ہے)	ہر بہت طعنہ دینے والے کے لیے	بہت عیب لگانے والا	جس نے

جَمَعَ	مَالًا	وَّعَدَّدَهٗ [2] ۙ (2)	يَحۡسَبُ	اَنَّ
جمع کیا	مال	اور گن گن کر رکھا اُسے	وہ گمان کرتا ہے	کہ بیشک

مَالَهٗٓ [2]	اَخۡلَدَهٗ [2] ۚ (3)	كَلَّا	لَيُنۡۢبَذَنَّ [4] [3]
اُس کا مال	ہمیشہ زندہ رکھے گا اُسے	ہرگز نہیں	بلاشبہ ضرور وہ پھینکا جائے گا

فِي الۡحُطَمَةِ [5] ۖ (4)	وَ	مَآ اَدۡرٰىكَ [6]	مَا	الۡحُطَمَةُ [5] ؕ (5)
حُطَمہ میں	اور	آپ کیا جانیں	کیا (ہے)	حُطَمہ

نَارُ اللّٰهِ	الۡمُوۡقَدَةُ [5] ۙ (6)	الَّتِيۡ	تَطَّلِعُ [5]	عَلَى الۡاَفۡـِٕدَةِ [7] ؕ (7)
اللہ کی آگ	بھڑکائی ہوئی	جو	پہنچے گی	دلوں پر

اِنَّهَا	عَلَيۡهِمۡ	مُّؤۡصَدَةٌ [5] [8] ۙ (8)	فِيۡ عَمَدٍ	مُّمَدَّدَةٍ [5] [8] ع (9)
بے شک وہ	اُن پر	بند کی ہوئی	ستونوں میں	لمبے کیے ہوئے

ع 1 9 29

اٰيَاتُهَا: 5 | 105 سُوۡرَةُ الۡفِيۡلِ مَكِّيَّةٌ 19 | رُكُوۡعُهَا: 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَ	لَمۡ	تَرَ [10] [9]	كَيۡفَ	فَعَلَ
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کیا	سلوک کیا

رَبُّكَ	بِاَصۡحٰبِ الۡفِيۡلِ ؕ (1)	اَ	لَمۡ
تیرے رب (نے)	ہاتھی والوں کے ساتھ	کیا	نہیں

يَجۡعَلۡ [9]	كَيۡدَهُمۡ	فِيۡ تَضۡلِيۡلٍ ۙ (2)	وَّ
اُس نے کر دیا	اُن کی چال (کو)	بے کار میں	اور

اَرۡسَلَ	عَلَيۡهِمۡ	طَيۡرًا	اَبَابِيۡلَ [11] ۙ (3)
بھیجے	اُن پر	پرندے	جھنڈ کے جھنڈ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] هُمَزَةٍ اور لُّمَزَةٍ کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ مبالغے کے لیے ہے، هُمَزَةٍ سامنے برائی کرنے والے اور لُّمَزَةٍ پیٹھ پیچھے برائی کرنے والے۔

[2] هٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو اسکا کیا جاتا ہے۔

[3] فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے۔

[4] اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] ة اسم کے اخر میں اور تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔

[6] مَآ اَدۡرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔

[7] الۡاَفۡـِٕدَةِ کے آخر میں ة واحد مؤنث کیلئے نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے دنیا کی آگ بھی دل تک نہیں پہنچتی کہ انسان کو موت آجاتی ہے جبکہ جہنم کی آگ دلوں تک پہنچ جائے گی لیکن موت نہیں آئے گی۔

[8] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ زمانہ ماضی میں کیا جاتا ہے اس لیے يَجۡعَلۡ میں یـ کا ترجمہ وہ کی بجائے اس نے کیا ہے۔

[10] آپ نے اگرچہ اس واقعہ کو نہیں دیکھا لیکن قریش کا بچہ بچہ اس کو جانتا تھا اور ہر وقت اسکا تذکرہ رہتا تھا اس لیے اسے دیکھنے سے تعبیر کیا گیا ہے اور بعض نے اَلَمۡ تَرَ سے مراد اَلَمۡ تَعۡلَمۡ بھی لیا ہے: کیا آپ کو معلوم نہیں ہے۔

[11] ابابیل پرندے کا نام نہیں بلکہ اِبّول یا اِبِّيلٌ کی جمع ہے مراد غول کے غول ہے۔

اٰيَاتُهَا: 9 | 104 سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ 32 | رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ	ہلاکت ہے ہر بہت طعنہ دینے والے کے لیے
لُّمَزَةِ ۙ﴿1﴾	(اور ہر) بہت عیب لگانے والے (کے لیے)۔ ﴿1﴾
الَّذِىْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿2﴾	جس نے مال جمع کیا اور اُسے گن گن کر رکھا۔ ﴿2﴾
يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ	وہ گمان کرتا ہے کہ بے شک اُس کا مال
اَخْلَدَهٗ ۚ﴿3﴾	اُسے ہمیشہ زندہ رکھے گا ﴿3﴾
كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِى الْحُطَمَةِ ۖ﴿4﴾	ہرگز نہیں بلاشبہ ضرور وہ حُطَمہ میں پھینکا جائے گا ﴿4﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ؕ﴿5﴾	اور آپ کیا جانیں حُطَمہ کیا ہے۔ ﴿5﴾
نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿6﴾	اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ ﴿6﴾
الَّتِىْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ؕ﴿7﴾	جو (سارا بدن کھا کر) دلوں پر چڑھ آئے گی۔ ﴿7﴾
اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿8﴾	بیشک وہ ان پر (ہر طرف سے) بند کی ہوئی ہوگی۔ ﴿8﴾
فِىْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۧ﴿9﴾	لمبے لمبے ستونوں میں۔ ﴿9﴾

ع 1 9 29

اٰيَاتُهَا: 5 | 105 سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ 19 | رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ	کیا آپ نے نہیں دیکھا آپ کے رب نے کیا سلوک کیا
بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ؕ﴿1﴾	ہاتھی والوں کے ساتھ۔ ﴿1﴾
اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ	کیا اُن کی چال کو نہیں کر دیا
فِىْ تَضْلِيْلٍ ۙ﴿2﴾	بے کار میں۔ ﴿2﴾
وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ﴿3﴾	اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِسْمِ	:بالکل، بالمقابل، بلاوجہ
بِسْمِ	:اسم گرامی، اسمائے حسنیٰ
الرَّحْمٰنِ	:رحمٰن، رحمت، رحیم۔
الرَّحِيْمِ	:رحیم، رحمت، مرحوم۔
لِّكُلِّ	:لہٰذا، الحمدللہ۔
لِّكُلِّ	:کل نمبر، کلی طور پر۔
جَمَعَ	:جماعت، اجتماع، مجموعہ۔
مَالًا	:مال واولاد، مال ودولت۔
عَدَّدَهٗ	:عدد، اعداد وشمار، تعداد۔
اَخْلَدَهٗ	:خلد بریں۔
فِىْ	:فی الفور، فی سبیل اللہ۔
وَ	:شام وسحر، خیر وعافیت۔
نَارُ	:نوری وناری مخلوق۔
تَطَّلِعُ	:اطلاع، مطلع۔
عَلَى	:علی الاعلان، علی العموم۔
مُّمَدَّدَةٍ	:مدّ، حروف مدہ (لمبا کرنا)۔
تَرَ	:مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
كَيْفَ	:کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
فَعَلَ	:فعل، فاعل، مفعول۔
رَبُّكَ	:ربّ کریم، ربِّ ذوالجلال۔
بِاَصْحٰبِ	:اصحابِ خیر، اصحابِ صُفّہ۔
الْفِيْلِ	:عام الفیل۔
وَ	:شان وشوکت، رحم وکرم۔
اَرْسَلَ	:رسول، مرسل، ارسال۔
عَلَيْهِمْ	:علی الاعلان، علی ہٰذا القیاس۔
طَيْرًا	:طائر، طائر لاہوتی، طیارہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

تَرْمِيْهِمْ [1]	بِحِجَارَةٍ [2]	مِّنْ سِجِّيْلٍ [3] ۙ (4)
پھینکتے تھے اُن پر	کنکریاں	کھنگر کی

ع 1 5 30

فَجَعَلَهُمْ [4][5]	كَعَصْفٍ [6]	مَّاْكُوْلٍ ع (5)
پھر کر دیا اُنہیں	بُھس کی طرح	کھایا ہوا

اٰیَاتُهَا: 4 — 106 سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ 29 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ [7]	قُرَيْشٍ ۙ (1)	اٖلٰفِهِمْ	رِحْلَةَ
اُلفت دلانے کے لیے	قریش	اُن کو اُلفت دِلانے (کے لیے)	سفر (پر)

الشِّتَآءِ	وَ	الصَّيْفِ ۚ (2)	فَلْيَعْبُدُوْا [4]
سردی (موسم سرما)	اور	گرمی (موسم گرما)	تو چاہیے کہ وہ سب عبادت کریں

رَبَّ	هٰذَا الْبَيْتِ ۙ (3)	الَّذِيْٓ [8]	اَطْعَمَهُمْ [5]
رب (کی)	اِس گھر (کے)	جس نے	کھانا دیا اُنہیں

ع 1 4 31

مِّنْ جُوْعٍ ۙ	وَّ	اٰمَنَهُمْ [5]	مِّنْ خَوْفٍ ع (4)
بھوک سے	اور	اس نے امن دیا اُنہیں	خوف سے

اٰیَاتُهَا: 7 — 107 سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ 17 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَ [9]	رَءَيْتَ	الَّذِيْ [8]	يُكَذِّبُ	بِالدِّيْنِ ط (1) [10]	فَذٰلِكَ [4][11]
کیا	دیکھا آپ نے	جو	وہ جھٹلاتا ہے	جزا کو	تو یہ وہی (ہے)

الَّذِيْ [8]	يَدُعُّ	الْيَتِيْمَ ۙ (2) [12]	وَلَا	يَحُضُّ
جو	وہ دھکے دیتا ہے	یتیم (کو)	اور نہیں	وہ ترغیب دیتا

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ط (3)	فَوَيْلٌ [4]	لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ (4)
مسکین کے کھانے پر	پس ہلاکت (ہے)	(اُن) نمازیوں کے لیے

الَّذِيْنَ [8]	هُمْ	عَنْ صَلَاتِهِمْ	سَاهُوْنَ ۙ (5)
جو	وہ سب	اپنی نماز سے	سب غفلت کرنے والے (ہیں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] یہاں پر علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور حِجَارَةٍ کے آخر میں ة جمع کے لیے ہے یہ حَجَرٌ کی جمع ہے۔

[3] مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔

[4] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[5] هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

[6] كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لئے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[7] اس سورت کا تعلق پچھلی سورت سے ہے کہ ہم نے اصحاب فیل کو ہلاک کر دیا تاکہ قریش کی عزت اور سرداری اور انکے تجارتی سفروں کا سلسلہ قائم رہے جو سردیوں میں گرم علاقے کی طرف اور گرمیوں میں ٹھنڈے علاقے کی طرف جاتے تھے۔

[8] الَّذِيْ واحد مذکر کے لیے اور الَّذِيْنَ جمع مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[9] ”أ“ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[10] دین کے کئی معانی ہیں جزا، اطاعت و فرمانبرداری، ضابطہ وقانون، غلبہ واقتدار، حالت وعادت وغیرہ یہاں روز جزا (قیامت کا دن) مراد ہے۔

[11] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[12] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

آیت	ترجمہ
تَرْمِيْهِمْ	(جو) ان پر پھینکتے تھے
بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ (4)	کھنگر (پکی ہوئی مٹی) کی کنکریاں۔ (4)
ع 5 30 فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۧ (5)	پھر انہیں کھائے ہوئے بُھس کی طرح کر دیا۔ (5)

اٰيَاتُهَا: 4 — 106 سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ 29 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیت	ترجمہ
لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۙ (1)	قریش کے مانوس کرنے کے لیے۔ (1)
اٖلٰفِهِمْ	اُن کو مانوس کرنے کے لیے
رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۚ (2)	سردی اور گرمی کے سفر پر۔ (2)
فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۙ (3)	تو چاہیے کہ وہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں (3)
الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ	جس نے انہیں بھوک سے (بچاکر) کھانا دیا
ع 4 31 وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۧ (4)	اور انہیں خوف سے (بچاکر) امن دیا۔ (4)

اٰيَاتُهَا: 7 — 107 سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ 17 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیت	ترجمہ
اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۭ (1)	کیا آپ نے (اسے) دیکھا جو جزا کو جھٹلاتا ہے۔ (1)
فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۙ (2)	تو یہ وہ (بدبخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ (2)
وَلَا يَحُضُّ	اور ترغیب نہیں دیتا
عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۭ (3)	مسکین کو کھانا کھلانے پر۔ (3)
فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ (4)	پس (ان) نمازیوں کے لیے ہلاکت ہے۔ (4)
الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ	وہ جو اپنی نماز سے
سَاهُوْنَ ۙ (5)	غفلت کرنے والے ہیں۔ (5)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- بِحِجَارَةٍ: حجر و شجر، حجرِ اسود۔
- مِّنْ: منجانب، من حیث القوم۔
- كَعَصْفٍ: کماحقہ، کالعدم۔
- مَّاْكُوْلٍ: ماکولات و مشروبات۔
- بِسْمِ: بالکل، بالمقابل، بلاوجہ
- بِسْمِ: اسمِ گرامی، اسمائے حسنیٰ۔
- الرَّحْمٰنِ: رحمٰن، رحمت، رحیم۔
- الرَّحِيْمِ: رحیم، رحمت، مرحوم۔
- لِاِيْلٰفِ: الفت، تالیفِ قلب۔
- رِحْلَةَ: رحلت، سانحہ ارتحال۔
- وَ: شان و شوکت، رحم و کرم۔
- فَلْيَعْبُدُوْا: عابد، عبادت، معبود۔
- رَبَّ: رب، ربوبیت۔
- هٰذَا: لہٰذا، حاملِ رقعہ ہٰذا۔
- الْبَيْتِ: بیت اللہ، اہلِ بیت۔
- اَطْعَمَهُمْ: وقتِ طعام، قیام و طعام۔
- اٰمَنَهُمْ: امن، ایمان، مومن۔
- خَوْفٍ: خوف، خائف۔
- رَءَيْتَ: مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
- يُكَذِّبُ: کذب بیانی، کاذب۔
- الْيَتِيْمَ: یتیم، یتامیٰ۔
- وَ: شام و سحر، خیر و عافیت۔
- لَا: لامحالہ، لامحدود، لاجواب۔
- عَلٰى: علی الاعلان، علیحدہ۔
- طَعَامِ: دعوتِ طعام، وقتِ طعام۔
- الْمِسْكِيْنِ: مسکین، مساکین۔
- لِلْمُصَلِّيْنَ: صوم و صلوٰۃ، مصلیٰ۔
- سَاهُوْنَ: سہواً، سجدہ سہو۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 1 7 32

الَّذِيْنَ	هُمْ يُرَآءُوْنَ [1] ۙ (6)	وَيَمْنَعُوْنَ	الْمَاعُوْنَ [2] ع (7)
(وہ لوگ) جو	وہ سب دِکھلاوا کرتے ہیں	اور وہ سب روکتے ہیں	عام استعمال کی چیزیں

اٰيَاتُهَا: 3 — 108 سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ 15 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ [3]	اَعْطَيْنٰكَ [4]	الْكَوْثَرَ [5] ط (1)
بے شک ہم	ہم نے عطا کی آپ کو	کوثر

فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَ	انْحَرْ [6] ط (2)
تو آپ نماز پڑھیں	اپنے رب کے لیے	اور	آپ قربانی کریں

ع 1 3 33

اِنَّ	شَانِئَكَ	هُوَ الْاَبْتَرُ [7] [8] ع (3)
بے شک	آپ کا دُشمن	ہی لاولد (رہے گا)

اٰيَاتُهَا: 6 — 109 سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ 18 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ [9]	يٰۤاَيُّهَا [10]	الْكٰفِرُوْنَ ۙ (1)	لَآ	اَعْبُدُ
آپ کہہ دیجیے	اے	سب کافرو!	نہیں	میں عبادت کرتا

مَا	تَعْبُدُوْنَ ۙ (2)	وَلَآ	اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ [11]
جس (کی)	تم سب عبادت کرتے ہو	اور نہ	تم	سب عبادت کرنے والے

مَآ	اَعْبُدُ ۚ (3)	وَلَآ	اَنَا
جس (کی)	میں عبادت کرتا ہوں	اور نہ	میں

عَابِدٌ [11]	مَّا	عَبَدْتُّمْ ۙ (4)	وَلَآ
عبادت کرنے والا	جس (کی)	تم نے عبادت کی ہے	اور نہ

اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ [11]	مَآ	اَعْبُدُ ط (5)
تم	سب عبادت کرنے والے	جس (کی)	میں عبادت کرتا ہوں

ع 1 6 34

لَكُمْ	دِيْنُكُمْ	وَ	لِيَ	دِيْنِ [12] ع (6)
تمہارے لیے	تمہارا دین	اور	میرے لیے	میرا دین

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں علامت هُمْ اور علامت يـ دونوں کو ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

2 اَلْمَاعُوْنَ سے مراد گھر میں عام استعمال ہونے والی اشیاء ہیں مثلاً پانی، نمک، آگ، دیا سلائی وغیرہ۔

3 اِنَّآ دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے ، تخفیف کے لیے ایک نون حذف ہے۔

4 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

5 اَلْكَوْثَرَ سے مراد حوضِ کوثر یعنی جنت کی ایک نہر ہے جو آپ ﷺ کو عطا کی جائے گی جس سے اہل ایمان جنت میں داخل ہونے سے پہلے آپ ﷺ کے دست مبارک سے پانی پئیں گے یا پھر اس سے خیر کثیر مراد ہے۔

6 فعل کے شروع میں ''اَ'' اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

7 هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور دونوں کو ملا کر ترجمہ ہی کیا جاتا ہے

8 جب رسول اللہ ﷺ کی نرینہ اولاد زندہ نہ رہی تو بعض کفار نے آپ کو ابتر (مقطوع النسل) کہنا شروع کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے جواب میں فرمایا کہ ابتر آپ نہیں بلکہ آپ کے دشمن خود ہوں گے۔

9 قُلْ، قَوْلٌ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو حذف کیا گیا ہے۔

10 يَا اور اَيُّهَا دونوں کو ملا کر ترجمہ اے ہے

11 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 دِيْنِ اصل میں دِيْنِيْ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے آخر سے یْ گری ہوئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَلَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿6﴾	وہ جو دکھلاوا کرتے ہیں۔ ﴿6﴾
وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿7﴾	اور عام استعمال کی چیزیں روکتے ہیں۔ ﴿7﴾

ع 1 7 32

108 سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ 15

اٰيَاتُهَا: 3 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿1﴾	بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطا کی۔ ﴿1﴾
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿2﴾	تو آپ اپنے رب کیلیے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔ ﴿2﴾
اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿3﴾	بیشک آپکا دشمن ہی لاولد (بے نام ونشان) رہے گا۔ ﴿3﴾

ع 1 3 33

109 سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ 18

اٰيَاتُهَا: 6 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿1﴾	آپ کہہ دیجیے اے کافرو! ﴿1﴾
لَآ اَعْبُدُ	میں (ان بتوں کی) عبادت نہیں کرتا
مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿2﴾	جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ ﴿2﴾
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ	اور نہ تم (اس کی) عبادت کرنے والے ہو
مَآ اَعْبُدُ ﴿3﴾	جس (اللہ) کی میں عبادت کرتا ہوں۔ ﴿3﴾
وَلَآ اَنَا عَابِدٌ	اور (میں پھر کہتا ہوں) میں عبادت کرنے والا نہیں ہوں
مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿4﴾	جن کی تم نے عبادت کی ہے۔ ﴿4﴾
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ	اور نہ تم عبادت کرنے والے (معلوم ہوتے) ہو
مَآ اَعْبُدُ ﴿5﴾	جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ ﴿5﴾
لَكُمْ دِيْنُكُمْ	تمہارے لیے تمہارا دین
وَلِيَ دِيْنِ ﴿6﴾	اور میرے لیے میرا دین۔ ﴿6﴾

ع 1 6 34

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يُرَآءُوْنَ	مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
وَ	شان وشوکت، عفوودرگزر۔
يَمْنَعُوْنَ	منع، مانع، ممنوع۔
بِسْمِ	بالکل، بالمقابل، بلاوجہ
بِسْمِ	اسم گرامی، اسمائے حسنٰی۔
الرَّحْمٰنِ	رحمٰن، رحمت، رحیم۔
الرَّحِيْمِ	رحیم، رحمت، مرحوم۔
اَعْطَيْنٰكَ	عطا، عطا کرنا، عطیہ۔
الْكَوْثَرَ	کوثر و تسنیم، آبِ کوثر۔
فَصَلِّ	صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
لِرَبِّكَ	لٰہذا، الحمدللہ۔
لِرَبِّكَ	ربِّ کریم، ربِّ کائنات۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ۔
الْكٰفِرُوْنَ	کفر، کافر، کفّار۔
لَآ	لاحاصل، لامحدود، لاتعداد۔
اَعْبُدُ	عابد، عبادت، معبود۔
مَا	ماتحت، ماحول، ماجرا۔
تَعْبُدُوْنَ	عبادت، معبود۔
وَ	شام وسحر، عفوودرگزر۔
عَبَدْتُّمْ	عبادت خانہ، عابد۔
دِيْنُكُمْ	دینی بھائی، دینِ اسلام۔
لِيَ	الحمدللہ، لٰہذا۔

اٰیَاتُهَا:3	110 سُوۡرَةُ النَّصۡرِ مَدَنِيَّةٌ 114	رُکُوۡعُهَا:1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

إِذَا	جَآءَ	نَصۡرُ اللّٰهِ	وَالۡفَتۡحُ [1] لا (1)	وَ
جب	آجائے	اللہ کی مدد	اور فتح (ہو جائے)	اور

رَاَيۡتَ	النَّاسَ [2]	يَدۡخُلُوۡنَ	فِيۡ دِيۡنِ اللّٰهِ
آپ دیکھیں	لوگوں (کو)	وہ سب داخل ہو رہے ہیں	اللہ کے دین میں

اَفۡوَاجًا لا (2)	فَسَبِّحۡ [3][4]	بِحَمۡدِ رَبِّكَ [5]
فوج در فوج	تو آپ تسبیح بیان کیجیے	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ

وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ط [6]	اِنَّهٗ	كَانَ	تَوَّابًا [7] ع (3)
اور آپ بخشش مانگیے اُس سے	بیشک وہ	ہے	بہت توبہ قبول کرنے والا

ع 1/3 35 وقف النبی ﷺ

اٰیَاتُهَا:5	111 سُوۡرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ 6	رُکُوۡعُهَا:1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

تَبَّتۡ [8]	يَدَآ اَبِيۡ لَهَبٍ [9][10]	وَّتَبَّ ط [11] (1)	مَآ اَغۡنٰى
ٹوٹ جائیں	ابولہب کے دونوں ہاتھ	اور وہ ہلاک ہو گیا	نہ کام آیا

عَنۡهُ	مَالُهٗ	وَمَا	كَسَبَ ط (2)	سَيَصۡلٰى [12]
اُس کے	اُس کا مال	اور جو	اُس نے کمایا	عنقریب ضرور وہ داخل ہوگا

نَارًا	ذَاتَ لَهَبٍ صلے [13] (3)	وَّ	امۡرَاَتُهٗ ط
آگ	شعلے والی	اور	اُسکی بیوی

حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ج (4)	فِيۡ جِيۡدِهَا	حَبۡلٌ	مِّنۡ مَّسَدٍ [14] ع (5)
ایندھن اُٹھانے والی	اُسکے گلے میں	رسّی	مضبوط بٹی ہوئی (ہوگی)

ع 1/5 36

اٰیَاتُهَا:4	112 سُوۡرَةُ الۡاِخۡلَاصِ مَكِّيَّةٌ 22	رُکُوۡعُهَا:1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ [15]	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ ج (1)
آپ کہہ دیجیے	وہ	اللہ	ایک

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں فتح سے مراد فتح مکہ ہے۔
2 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
3 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔
4 فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
5 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
6 فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
7 تَوَّابًا اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
8 فعل کے آخر میں تۡ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
9 علامت "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔
10 ابو لہب آپ ﷺ کا حقیقی چچا تھا وہ اور اسکی بیوی آپ ﷺ کے شدید دشمن تھے
11 یہاں پہلا جملہ بدعا ہے کہ اُس کے ہاتھ ٹوٹ جائیں یعنی وہ ہلاک ہو اور دوسرے جملے میں خبر دی ہے کہ وہ ہلاک ہو گیا ہے۔
12 علامت سَ میں تاکید کے ساتھ مستقبل قریب میں کام ہونے کا مفہوم ہے۔
13 ذَاتِ واحد مؤنث کی علامت ہے اور ترجمہ والی ہے۔
14 یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
15 اس سورت کو نبی ﷺ نے ایک تہائی قرآن قرار دیا اور رات کو پڑھنے کی ترغیب دی بعض صحابہ نماز میں دوسری سورتوں کیساتھ اس کو ملا کر پڑھتے تھے تو رسول ﷺ نے فرمایا: تمہاری اس سورت سے محبت تمہیں جنت میں لے جائے گی۔

اٰیَاتُهَا: 3 — 110 سُوۡرَةُ النَّصۡرِ مَدَنِيَّةٌ 114 — رُكُوۡعُهَا: 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ۙ﴿1﴾ — جب اللہ کی مدد اور فتح آجائے۔ ﴿1﴾

وَرَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ — اور آپ لوگوں کو دیکھیں (کہ) وہ داخل ہورہے ہیں

فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿2﴾ — اللہ کے دین میں فوج در فوج۔ ﴿2﴾

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ — تو آپ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح بیان کیجیے

وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ — اور اُس سے بخشش مانگیے

اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿3﴾ ع — بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔ ﴿3﴾

وقف النبی ﷺ — ع 1 3 35

اٰیَاتُهَا: 5 — 111 سُوۡرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ 6 — رُكُوۡعُهَا: 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ — ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں

وَّتَبَّ ؕ﴿1﴾ — اور وہ ہلاک ہوگیا۔ ﴿1﴾

مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَالُهٗ — اس کا مال اس کے کام نہ آیا

وَمَا كَسَبَ ؕ﴿2﴾ — اور (نہ وہ) جو اس نے کمایا۔ ﴿2﴾

سَيَصۡلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۚ ۖ﴿3﴾ — عنقریب ضرور وہ شعلے والی آگ میں داخل ہوگا ﴿3﴾

وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ۚ﴿4﴾ — اور اسکی بیوی (بھی جو) ایندھن اٹھانے والی ہے۔ ﴿4﴾

فِىۡ جِيۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ﴿5﴾ ع — اس کے گلے میں مضبوط بٹی ہوئی رسی ہوگی۔ ﴿5﴾

ع 1 5 36

اٰیَاتُهَا: 4 — 112 سُوۡرَةُ الۡاِخۡلَاصِ مَكِّيَّةٌ 22 — رُكُوۡعُهَا: 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿1﴾ — آپ کہہ دیجیے وہ اللہ ایک ہے۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِسۡمِ :اسم گرامی، اسمائے حسنیٰ
الرَّحۡمٰنِ :رحمٰن، رحمت، رحیم۔
الرَّحِيۡمِ :رحیم، رحمت، مرحوم۔
نَصۡرُ :نصرت، ناصر، منصور۔
وَ :شان وشوکت، رحم وکرم۔
الۡفَتۡحُ :فاتح، مفتوح، فتح مکہ۔
رَاَيۡتَ :مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
النَّاسَ :عوام الناس۔
يَدۡخُلُوۡنَ :داخل، داخلی امور۔
فِىۡ :فی الحال، فی سبیل اللہ۔
دِيۡنِ :دین اسلام، دین ودانش۔
اَفۡوَاجًا :فوج، افواج، فوج در فوج۔
فَسَبِّحۡ :تسبیح وتحلیل، تسبیح بیان کرنا۔
بِحَمۡدِ :بالکل، بالمقابل، بلاوجہ۔
بِحَمۡدِ :حمد وثنا، حمد باری تعالیٰ۔
رَبِّكَ :رب، ربوبیت۔
اسۡتَغۡفِرۡ :توبہ استغفار، مغفرت۔
تَوَّابًا :توبہ، تائب، توبہ کرنا۔
يَدَاۤ :ید طولیٰ، ید بیضا۔
اَغۡنٰى :غنی، مستغنی، استغناء۔
مَالُهٗ :مال ودولت، مال ومتاع۔
مَاۤ :ماتحت، ماورائے عدالت۔
كَسَبَ :کسب حلال، کسب معاش۔
نَارًا :نوری وناری، ناری مخلوق۔
ذَاتَ :ذات، ذاتی طور پر۔
حَمَّالَةَ :حمل، حامل رقعہ ہذا، حاملہ۔
فِىۡ :فی الفور، فی الحال۔
مِّنۡ :من جملہ، منجانب۔
قُلۡ :قول، اقوال، مقولہ۔
اَحَدٌ :واحد، توحید، وحدت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَللّٰهُ	الصَّمَدُ ②	لَمْ يَلِدْ [1]	وَلَمْ	يُوْلَدْ [2] ③
اللہ	بے نیاز (ہے)	نہ اُس نے جنا	اور نہ	وہ جنا گیا
وَلَمْ	يَكُنْ [3]	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ [4] ④
اور نہیں	ہے	اُس کا	ہمسر (برابر کا)	کوئی ایک

ع 1 4 37

اٰيَاتُهَا: 5 — 113 سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ 20 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ [5][6]	اَعُوْذُ	بِرَبِّ الْفَلَقِ [7] ①	مِنْ شَرِّ
آپ کہہ دیجیے	میں پناہ میں آتا ہوں	صبح کے رب کی	شر سے
مَا	خَلَقَ ②	وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ	اِذَا [8]
جو	اُس نے پیدا کیا	اور اندھیری رات کے شر سے	جب
وَقَبَ ③	وَ	مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ [9]	فِي الْعُقَدِ ④
وہ چھا جائے	اور	پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے	گرہوں میں
وَ	مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ [10]	اِذَا [8]	حَسَدَ ⑤
اور	حسد کرنے والے کے شر سے	جب	وہ حسد کرے

ع 1 5 38

اٰيَاتُهَا: 6 — 114 سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ 21 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ [5][6]	اَعُوْذُ	بِرَبِّ النَّاسِ [7] ①
آپ کہہ دیجیے	میں پناہ میں آتا ہوں	لوگوں کے رب کی
مَلِكِ النَّاسِ ②	اِلٰهِ النَّاسِ ③	مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ
لوگوں کے بادشاہ (کی)	لوگوں کے معبود (کی)	وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے

الْخَنَّاسِ [10] ④	الَّذِيْ	يُوَسْوِسُ	فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤
پیچھے ہٹ جانے والا	جو	وہ وسوسہ ڈالتا ہے	لوگوں کے سینوں میں

مِنَ الْجِنَّةِ [11]	وَ	النَّاسِ [12] ⑥
جنوں میں سے	اور	انسانوں (میں سے)

ع 1 6 39

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت لَمْ کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے۔

[2] اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے لیکن لَمْ کے بعد ترجمہ ماضی میں کیا گیا ہے۔

[3] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

[5] سورۃ الفلق اور سورۃ الناس دونوں کی مشترکہ فضیلت متعدد احادیث میں بیان ہوئی ہے ایک حدیث میں ہے کہ آپ نے ایک صحابی سے فرمایا: کیا میں تمہیں بہترین تعویذ نہ بتاؤں پھر آپ نے یہ دونوں سورتیں بیان کیں اور فرمایا یہ دونوں معوذتان ہیں جب یہ دونوں سورتیں نازل ہوئیں تو آپ نے انہیں پڑھنے کا معمول بنا لیا آپکو جب بھی کوئی تکلیف ہوتی تو آپ یہ دونوں سورتیں پڑھ کر اپنے جسم پر پھونک لیتے۔

[6] قُلْ، قَوْلٌ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو حذف کیا گیا ہے۔

[7] علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔

[8] اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے

[9] ات جمع مؤنث کی علامت ہے۔

[10] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے جب انسان اللہ کا ذکر کرے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے اور جب غافل ہو تو وسوسہ ڈالتا ہے۔

[11] اَلْجِنَّةِ میں ۃ جمع یا مبالغہ کے لیے ہے اس کا واحد جِنٌّ ہے۔

[12] یعنی وسوسے ڈالنے والے شیطان انسانوں اور جنوں دونوں میں سے ہیں۔

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿2﴾ — اللہ ہی بے نیاز ہے۔ ﴿2﴾

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿3﴾ — نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ (خود) جنا گیا۔ ﴿3﴾

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿4﴾ — اور اس کا کوئی ایک ہمسر (برابر کا) نہیں ہے۔ ﴿4﴾ ع 1 4 37

آیاتُہا: 5 | 113 سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ 20 | رُکُوعُہا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿1﴾ — کہہ دیجیے میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں ﴿1﴾

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿2﴾ — (ہر) اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ ﴿2﴾

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿3﴾ — اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے ﴿3﴾

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ﴿4﴾ — اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے ﴿4﴾

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿5﴾ — اور حسد کرنیوالے کے شر سے جب وہ حسد کرے ﴿5﴾ ع 1 5 38

آیاتُہا: 6 | 114 سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ 21 | رُکُوعُہا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿1﴾ — کہہ دیجیے میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ ﴿1﴾

مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿2﴾ — لوگوں کے بادشاہ کی۔ ﴿2﴾

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿3﴾ — لوگوں کے معبود کی۔ ﴿3﴾

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ — وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے

الْخَنَّاسِ ۖ﴿4﴾ — (جو اللہ کا ذکر سن کر) پیچھے ہٹ جانے والا ہے۔ ﴿4﴾

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ — جو وسوسہ ڈالتا ہے

فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿5﴾ — لوگوں کے سینوں میں۔ ﴿5﴾

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿6﴾ — جنوں اور انسانوں میں سے۔ ﴿6﴾ ع 1 6 39

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يَلِدْ: والد، ولدیت، ولادت۔
- وَ: شام وسحر، خیر وعافیت۔
- اَحَدٌ: واحد، توحید، وحدت۔
- بِسْمِ: بالکل، بلامقابلہ، بلاوجہ۔
- بِسْمِ: اسمِ گرامی، اسمائے حسنیٰ۔
- الرَّحْمٰنِ: رحمٰن، رحمت، رحیم۔
- الرَّحِيْمِ: رحیم، رحمت، مرحوم۔
- قُلْ: قول، اقوال، مقولہ۔
- اَعُوْذُ: تعوّذ، تعویذ، معاذاللہ۔
- بِرَبِّ: ربِّ کریم، ربِّ کائنات۔
- مِنْ: منجانب، من حیث القوم۔
- شَرِّ: شر، شریر، شرارت۔
- مَآ: ماتحت، ماحول، ماجرا۔
- خَلَقَ: خلق، خالق، مخلوق۔
- وَ: مال ودولت، عفوودرگزر۔
- مِنْ: منجملہ، من وعن۔
- شَرِّ: شر، شریر۔
- فِي: فی الفور، فی الحال۔
- الْعُقَدِ: عقدہ، عقدہ حل کرنا۔
- حَاسِدٍ: حسد، حاسد، حاسدین۔
- قُلْ: قول، اقوال، مقولہ۔
- اَعُوْذُ: تعوّذ، تعویذ، معاذاللہ۔
- النَّاسِ: عوام النّاس۔
- مَلِكِ: مالک، مملکت، ملکیت۔
- اِلٰهِ: الٰہی، الوہیت، الٰہ۔
- الْوَسْوَاسِ: وسوسہ، وسواس۔
- صُدُوْرِ: شرحِ صدر، شقِّ صدر۔
- الْجِنَّةِ: جن وانس، جن وملائکہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے، جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾سورۃ القمر:17
اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟
اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے۔
جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5 قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔
6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔(www.bait-ul-quran.org)
9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔(الحمدللہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کر سکتے ہیں۔)
10 عامۃ المسلمین کو اَحکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں ”بیت القرآن“ کا منفرد اور آسان ترجمہ ”مصباح القرآن“ اور ”تجویدی قاعدہ“ متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اَصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان